

الحل الصوري

ترجمہ و شرح اردو

المختصر للقدری

اعراب ترجمہ ترتیب

مولانا نعیم احمد

استاذ جامعہ خیر المدارس گلستان

تشریحی افادات

حضرت مولانا عبدالحفیظ صاحب

مکتبہ امت اسلامیہ

دہلی، پاکستان و انڈیا، کراچی، لاہور، ۱۹۸۱ء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (قرآن)

الحل الضروی

ترجمہ و شرح اردو

المختصر القدوری

تقریباً الرب تعزب

مولانا نعیم احمد صاحب

(مددک جامعہ خلدان ملتان)

تقریباً اللہ تعزب

حضرت مولانا عبدالحفیظ صاحب

ناشر

مکتبہ امدادیہ ملتان، پاکستان

جملہ حقوق ترجمہ و کتابت محفوظ ہیں

نام کتاب : الحکل العروری (ترجمہ و شرح اردو فقہوری)

ترجمہ و اعتراب و تہذیب : مولانا نعیم احمد صاحب مدظلہ العالی

تشریف و افادات : حضرت مولانا عبدالحفیظ صاحب

کمپوزر : حافظ محمد نعمان خان (Mobile No. 0303-6560074)

ناشر : مکتبہ اداویہ فی بی ہسپتال روڈ مکان

(Phone No. 061-54-1965)



کتبہ رحمانیہ، اردو بازار لاہور

مکتبہ العلم، اردو بازار لاہور

کتب خانہ رشیدیہ، راجہ بازار راولپنڈی

یہ کتاب فیضانِ علمی ازین کو شائع کیا گیا ہے۔ اگر اس کے بارے میں کوئی شک و شبہ ہو تو
تشریف لائیں تاکہ کچھ باتیں میں اس کی جانچ کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے فائدہ پہنچائے۔ (۱۴۱۱ھ)

فہرست مضامین "الحل الضروری" شرح اردو قدوری

| صفحہ نمبر | موضوعات | صفحہ نمبر | موضوعات |
|-----------|-----------------|-----------|--------------|
| ۱۵ | پیش کشی و اشعار | ۱۱ | وفا پر حرج |
| ۲۰ | مذہب و مذاہب | ۳ | مذہب |
| ۳ | کتاب التفصیلات | ۲ | توضیح عام |
| ۳۳ | توضیح عام | ۴ | مذہب و مذاہب |
| ۳۶ | مذہب و مذاہب | ۱۳ | مذہب و مذاہب |
| ۳ | مذہب و مذاہب | ۱۳ | مذہب و مذاہب |
| ۲۳ | مذہب و مذاہب | ۲۴ | مذہب و مذاہب |
| ۲۶ | مذہب و مذاہب | ۳ | مذہب و مذاہب |
| ۲۸ | مذہب و مذاہب | ۴ | مذہب و مذاہب |
| ۳۰ | مذہب و مذاہب | ۵ | مذہب و مذاہب |
| ۳۰ | مذہب و مذاہب | ۱۱ | مذہب و مذاہب |
| ۳۸ | مذہب و مذاہب | ۳ | مذہب و مذاہب |
| ۴۱ | مذہب و مذاہب | ۸ | مذہب و مذاہب |
| ۴۳ | مذہب و مذاہب | ۹ | مذہب و مذاہب |
| ۴۹ | مذہب و مذاہب | ۹ | مذہب و مذاہب |
| ۵۲ | مذہب و مذاہب | ۱۰ | مذہب و مذاہب |
| ۵۴ | مذہب و مذاہب | ۲۰ | مذہب و مذاہب |
| ۵۶ | مذہب و مذاہب | ۲۱ | مذہب و مذاہب |
| ۵۸ | مذہب و مذاہب | ۲۶ | مذہب و مذاہب |

| | | | |
|-----|--|-----|--|
| ۱۳۹ | قراڑ میں ضرورت پانے کا بیان | ۸۹ | احکام بخش کا بیان |
| ۱۴۰ | قراڑ کو قاسم کرنے والی چیزیں کا بیان | ۸۴ | طیر قلعہ کا ذکر |
| ۱۴۱ | قراڑ میں لکھنؤ کا بیان | ۸۶ | استغفار کے خون کا بیان |
| ۱۴۲ | باب تہذیب و الفرائض | ۸۷ | استغفار والی صورت اور مفہوم اس کے حکام |
| ۱۴۳ | قراڑ کی بات کا ذکر اگر تین میں نہ ہو تو چھ | ۸۸ | بخش کا ذکر |
| ۱۴۴ | باب طواغیت | ۹۰ | اب القاسم |
| ۱۴۵ | باب طواغیت | ۹۲ | نہجست مشعلہ اقدس کا ذکر |
| ۱۴۶ | باب طواغیت | ۹۵ | استغفار کا ذکر |
| ۱۴۷ | باب طواغیت | ۹۷ | کتاب الصلوٰۃ |
| ۱۴۸ | باب طواغیت | ۹۸ | الذکر خیر کا بیان |
| ۱۴۹ | باب طواغیت | ۱۰۳ | قراڑ کے حسب حالات کا ذکر |
| ۱۵۰ | باب طواغیت | ۱۰۵ | باب طواغیت |
| ۱۵۱ | باب طواغیت | ۱۰۸ | نہجست مشعلہ اقدس کا ذکر |
| ۱۵۲ | باب طواغیت | ۱۰۹ | نہجست مشعلہ اقدس کا ذکر |
| ۱۵۳ | باب طواغیت | ۱۱۳ | باب طواغیت |
| ۱۵۴ | باب طواغیت | ۱۱۴ | قراڑ کے بخش کا ذکر |
| ۱۵۵ | باب طواغیت | ۱۱۵ | جہیز کا ذکر |
| ۱۵۶ | باب طواغیت | ۱۱۶ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۵۷ | باب طواغیت | ۱۱۷ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۵۸ | باب طواغیت | ۱۱۸ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۵۹ | باب طواغیت | ۱۱۹ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۶۰ | باب طواغیت | ۱۲۰ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۶۱ | باب طواغیت | ۱۲۱ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۶۲ | باب طواغیت | ۱۲۲ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۶۳ | باب طواغیت | ۱۲۳ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۶۴ | باب طواغیت | ۱۲۴ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۶۵ | باب طواغیت | ۱۲۵ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۶۶ | باب طواغیت | ۱۲۶ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۶۷ | باب طواغیت | ۱۲۷ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۶۸ | باب طواغیت | ۱۲۸ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۶۹ | باب طواغیت | ۱۲۹ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۷۰ | باب طواغیت | ۱۳۰ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۷۱ | باب طواغیت | ۱۳۱ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۷۲ | باب طواغیت | ۱۳۲ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۷۳ | باب طواغیت | ۱۳۳ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۷۴ | باب طواغیت | ۱۳۴ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۷۵ | باب طواغیت | ۱۳۵ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۷۶ | باب طواغیت | ۱۳۶ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۷۷ | باب طواغیت | ۱۳۷ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۷۸ | باب طواغیت | ۱۳۸ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۷۹ | باب طواغیت | ۱۳۹ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۸۰ | باب طواغیت | ۱۴۰ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۸۱ | باب طواغیت | ۱۴۱ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۸۲ | باب طواغیت | ۱۴۲ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۸۳ | باب طواغیت | ۱۴۳ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۸۴ | باب طواغیت | ۱۴۴ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۸۵ | باب طواغیت | ۱۴۵ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۸۶ | باب طواغیت | ۱۴۶ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۸۷ | باب طواغیت | ۱۴۷ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۸۸ | باب طواغیت | ۱۴۸ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۸۹ | باب طواغیت | ۱۴۹ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۹۰ | باب طواغیت | ۱۵۰ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۹۱ | باب طواغیت | ۱۵۱ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۹۲ | باب طواغیت | ۱۵۲ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۹۳ | باب طواغیت | ۱۵۳ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۹۴ | باب طواغیت | ۱۵۴ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۹۵ | باب طواغیت | ۱۵۵ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۹۶ | باب طواغیت | ۱۵۶ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۹۷ | باب طواغیت | ۱۵۷ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۹۸ | باب طواغیت | ۱۵۸ | قراڑ کا ذکر |
| ۱۹۹ | باب طواغیت | ۱۵۹ | قراڑ کا ذکر |
| ۲۰۰ | باب طواغیت | ۱۶۰ | قراڑ کا ذکر |

| | | | |
|-----|--|-----|--|
| ۳۳۳ | کتاب الحجر | ۳۸۵ | تبعہ کی حقیت و اشیاء نے ہمالیہ کے علاقے میں سے واپس لیا۔ |
| ۳۳۴ | تشریح قول سے باز رکھنے کا بیان | ۳۸۶ | باب خیر المشرقا |
| ۳۳۵ | محمد بن کے تشریحات سے متعلق احکام | ۳۹۰ | باب خیر المشرقا |
| ۳۳۶ | باب حق ہونے کی مدت کا ذکر | ۳۹۳ | باب خیر المشرقا |
| ۳۳۸ | تجربہ سے قرآن کے احکام | ۳۹۶ | باب خیر المشرقا |
| ۳۳۹ | کتاب القوار | ۳۹۱ | کتاب خیر المشرقا |
| ۳۴۳ | استحباب و استحکام کے مراد میں | ۴۰۲ | باب خیر المشرقا |
| ۳۴۶ | مشرقی احکام میں بدلے کے قراء کا ذکر | ۴۰۳ | باب خیر المشرقا |
| ۳۵۲ | کتاب الاہارہ | ۴۰۶ | باب خیر المشرقا |
| ۳۵۴ | طریقہ حق کے نمونہ پر | ۴۰۷ | باب خیر المشرقا |
| ۳۵۶ | ابو یوسف اور ابو حنیفہ کے تفصیلی ذکر | ۴۰۹ | باب خیر المشرقا |
| ۳۵۸ | اہل حق کے متعلق ہونے کا بیان | ۴۱۰ | باب خیر المشرقا |
| ۳۵۹ | اہل حق کی ایک شرط پر مبنی کہ نہ کا ذکر | ۴۱۲ | باب خیر المشرقا |
| ۳۶۰ | مکان کا ذکر پر اپنے کے احکام | ۴۱۳ | باب خیر المشرقا |
| ۳۶۱ | وہاں اہل حق کی اجرت حاصل کرنا جائز ہے یا جائز نہیں | ۴۱۳ | باب خیر المشرقا |
| ۳۶۳ | وہاں اہل حق کے احکام پر مبنی ہے کہ نہ کا ذکر | ۴۱۷ | باب خیر المشرقا |
| ۳۶۶ | کتاب الشفہ | ۴۱۹ | باب خیر المشرقا |
| ۳۶۷ | شفیع کی تفسیر اور شفیع میں روایت قریب | ۴۲۳ | کتاب الوہن |
| ۳۷۰ | حق شفیع ثابت ہونے والی صورت میں ہونے والی | ۴۲۴ | باب خیر المشرقا |
| | جس میں کا بیان | ۴۲۵ | باب خیر المشرقا |
| ۳۷۲ | شفیع کے بارے میں اور ہونے کے حق کا ذکر | ۴۲۸ | باب خیر المشرقا |
| ۳۷۳ | شفیع کی اصل میں ہونے والی صورت میں ہونے والی | ۴۲۹ | باب خیر المشرقا |
| | وہاں صورتوں کا بیان | | باب خیر المشرقا |
| ۳۷۵ | شفیع کے بارے میں اور ہونے کے حق کا ذکر | ۴۳۰ | باب خیر المشرقا |

| | | | |
|-----|-----------------------------------|-----|---|
| ۳۲۲ | مشترک قرض میں سہ کا ذکر | ۳۷۶ | سکی جن شہر کے اہلین میں تقسیم کا ذکر |
| ۳۲۳ | خارج کرنے سے متعلق مسئلہ کا ذکر | ۳۷۸ | شہر سے متعلق نکتہ مسائل |
| ۳۲۴ | کتاب العیة | ۳۷۹ | حق شہر ساقط کرنے کی تہذیب کا ذکر |
| ۳۲۵ | مہر کے لوٹانے کا ذکر | ۳۸۱ | کتاب الشوكة |
| ۳۲۶ | کتاب الوقف | ۳۸۳ | شرکت مفاد کا بیان |
| ۳۲۷ | کتاب القصب | ۳۸۵ | شرکت زمان کا بیان |
| ۳۲۸ | کتاب الودیعة | ۳۸۶ | شرکت منافع کا بیان |
| ۳۲۹ | کتاب الغارۃ | ۳۸۷ | شرکت وجوہ کا بیان |
| ۳۳۰ | عائیت کے متعلق احکام | ۳۸۸ | شرکت قاسد کا بیان |
| ۳۳۱ | کتاب القبط | ۳۸۹ | کتاب المضاربة |
| ۳۳۲ | کتاب القطة | ۳۹۰ | کتاب الوكالة |
| ۳۳۳ | کتاب الخشوع | ۳۹۱ | ایک شخص کے دو ذمیل مفروضہ کا ذکر |
| ۳۳۴ | کتاب المفقود | ۳۹۲ | وکالت کو ختم کرنے والی باتیں |
| ۳۳۵ | کتاب التبايع | ۳۹۳ | وہ کام جن کی خرید و فروخت کے لیے ضرر نہ ہو سکیں |
| ۳۳۶ | کتاب احياء الموات | | کراخت ہے |
| ۳۳۷ | کوئی باتیں نہ لپور کے کریم کا ذکر | ۳۹۴ | کتاب الکفالة |
| ۳۳۸ | کتاب المانوں | ۳۹۵ | جان کا کفیل ہونا اور کفالت بالشر کے احکام |
| ۳۳۹ | کتاب المزارعة | ۳۹۶ | کتاب المروالة |
| ۳۴۰ | قائد مراد صحت کا ذکر | ۳۹۷ | کتاب الصلح |
| ۳۴۱ | کتاب المسالاة | ۳۹۸ | احکام میں مع اسکتہ روح الامتار کا بیان |
| ۳۴۲ | کتاب المتکاح | ۳۹۹ | میں نہ ہو یا صلح سے ہے تو جس میں درست نہیں |
| ۳۴۳ | شرعی معاملات | ۴۰۰ | قرض سے معاملات کا ذکر |

| | | | |
|-----|---------------------------------------|-----|----------------------------------|
| ۵۲۲ | تکبیر کے کھارہ کا ذکر | ۴۷۳ | ادب و مہمانداری کا ذکر |
| ۵۲۵ | کتاب اللعان | ۴۷۴ | گھوڑی و شہید کے احکام کا ذکر |
| ۵۲۸ | کتاب العتق | ۴۷۶ | تاج کے اہل کا ذکر |
| ۵۳۰ | انفال کی سرت وغیرہ کا ذکر | ۴۷۷ | کھاتہ (مسادات) کا ذکر |
| ۵۳۲ | غارت کے انفال پر امرات کے حاکم کا ذکر | ۴۷۸ | میر کا ذکر |
| ۵۳۳ | سب امت سے لے کر | ۴۸۱ | جمہوریت کا ذکر |
| ۵۳۶ | حاکم کی زبان وادب کا ذکر | ۴۸۲ | ضلعی کے حکام کا ذکر |
| ۵۳۷ | کتاب المظاہر | ۴۸۳ | میر شمس الدین کا ذکر |
| ۵۴۰ | یہودیوں، عیسائیوں کے کھارہ کا ذکر | ۴۸۴ | تاج سے تعلق رکھنے والے |
| ۵۴۱ | بچوں کے تشکار کا ذکر | ۴۸۹ | تاج کا ذکر |
| ۵۴۲ | بچوں کی پرورش کے متعلق کا ذکر | ۴۹۰ | یہودیوں کی قومیت کے احکام کا ذکر |
| ۵۴۴ | غارت کے کھارہ کا ذکر | ۴۹۱ | کتاب الرضا |
| ۵۴۶ | کتاب العتق | ۴۹۲ | مظاہر رضاعت کے احکام کا ذکر |
| ۵۴۸ | حاکم کے حاکم سے لے کر | ۴۹۶ | کتاب الطلاق |
| ۵۵۰ | باب ۱۰ | ۴۹۸ | طلاق صریح کا ذکر |
| ۵۵۱ | باب ۱۱ | ۵۰۲ | طلاق شرط پر مطلق کر کے |
| ۵۵۳ | کتاب العتق | ۵۰۷ | غیر ضروری طلاق کا ذکر |
| ۵۵۷ | مظاہر رضاعت سے رکابہ کے کھارہ کا ذکر | ۵۰۹ | باب ۱۲ |
| ۵۵۹ | میر و غیرہ کے کھارہ کا ذکر | ۵۱۱ | طلاق کا ذکر |
| ۵۶۱ | کتاب الولاء | ۵۱۳ | کتاب الایلاء |
| ۵۶۳ | وزیر و غیرہ سے مظاہر رضاعت کا ذکر | ۵۱۷ | کتاب الطلاق |
| ۵۶۴ | کتاب الجنایات | ۵۱۹ | کتاب الطہار |

| | | | |
|-----|---|-----|---|
| ۶۰۱ | چوری کے باعث احمق کا نہ ہونے کا نہ جانے کا بیان | ۵۶۶ | تھیں لے جانے والے ہر قسم سے نہی کوئی کا ذکر |
| ۶۰۲ | حدیث قدوسیہ تفصیل | ۵۶۸ | مکاتیب سرور میں امام کے نقل پر احکام تھیں |
| ۶۰۲ | احمد خیر و آئے کا ذکر | ۵۶۹ | بجڑ ہان کے دوسری چیزوں میں تھیں |
| ۶۰۳ | چوری سے متعلق کچھ احکام | ۵۷۱ | حریہ احکامات تھیں |
| ۶۰۵ | واکفیل سے متعلق احکام | ۵۷۲ | کتاب الذبائح |
| ۶۰۶ | کتاب الاضویۃ | ۵۷۶ | زخموں کی مختلف قسموں میں دیکھی تفصیل |
| ۶۰۷ | وہ اشیا جن کو چھپا ہوا ہے | ۵۷۷ | تعلیم و معاش سے متعلق مقرر احکام |
| ۶۰۹ | کتاب الصيد والذبايح | ۵۷۹ | قل کے کرنے والے اہل کتبہ ہوں پر خون بھانگے |
| ۶۱۲ | حلال و حرام سمجھنے کی تفصیل | | وہ جس کی تھیں |
| ۶۱۳ | ذبح کے صحیح طریقہ کا بیان | ۵۸۰ | چراغ کے کھلنے پر جان کا حکم |
| ۶۱۵ | حلال و حرام جانوروں کی تفصیل | ۵۸۱ | حکام سے مراد ہونے والی حیوانات کا ذکر |
| ۶۱۷ | کتاب الاضحية | ۵۸۳ | کرنے والی دھار و غیرہ کے احکام کا بیان |
| ۶۱۹ | کتاب الايمان | ۵۸۴ | دین کے کچھ کضائغ کرنے کے حکم کا بیان |
| ۶۲۳ | قسم کے کفارہ اور اس سے متعلق مسائل | ۵۸۴ | باب التمسار |
| ۶۲۴ | مکر میں داخل ہونے اور غیرہ کے حکم کا ذکر | ۵۸۷ | کتاب المعاملات |
| ۶۲۶ | کھانے پینے کی چیزوں پر طہر کا ذکر | ۵۸۹ | کتاب الحدود |
| ۶۳۰ | دھت و زبان پر طہر کرنے کا ذکر | ۵۹۱ | بہر ضرورت و گھو سے رجوع کا ذکر |
| ۶۳۲ | کتاب الدعوى | ۵۹۵ | باب حد الشرب |
| ۶۳۳ | دعویٰ کے طریقہ کی تفصیل | ۵۹۶ | باب حد القذف |
| ۶۳۳ | دعویٰ طہر سے متعلق لے جانے والے امور کا بیان | ۵۹۸ | تقریر کے بارے میں تفصیلی حکم |
| ۶۳۵ | اور انکس کے ایک ہی شے پر دو لے لے کا ذکر | ۵۹۹ | کتاب المسرة و نطاع الطريق |
| | | ۵۹۹ | چوری کی سزا کا بیان |

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عرض مترجم

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على رسوله محمد وآله وصحبه اجمعين ثم بعد
 محترم قارئین کرام! علم فقہ جگہ چار ویش نا علم کے رتخیر ودریٹ کے بعد دینی علوم میں اور کوئی علم اس کے بر
 نہیں۔ کیا کہہ سہ پالہ نے فروع کے جس میں مسلمانوں کو غمناک رہا ہے کہ تم میں سے ایک سرت سرورہ فقہ کی بنا پر یا حاسر رسد
 وشن رہائی ہے۔ لکن لا یفر من کل قلوبہ علیہ طائفۃ لیستھوا الی غلبہ ویدروا قومہم انا وجہو الیہم لعلہم
 یحطوون (توبہ) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غم نہ کر تیرا فقہ کو کیا فرمایا۔ اس کے رتخیر میں کسی حد مضمون بہا پر بی جاتا
 ہے جو کہ میری تہذیب اصلی صورت ہے۔ پھر فقہی کتب کے معتبر و مستند متون میں جو ہا معیت اور حرمہ الاطلاق فقہ فقہ وری
 کو مستحکم عطا ہوا اس کے اصل علم بخوبی واقف ہیں۔ فقہ وری کی جہاں پر بی شرارت بہت کی ہیں وہاں اور شرارت بہت ہیں
 کئی ملکی علی ہیں۔ نہیں بعض تہذیب وری میں تہذیب اتانقلی ہے کہ سمجھت و اشاع نہیں ہوتا اور بعض شروح میں ترجمہ اتانقلی ہوتا
 ہے۔ اس میں غور ترکیب کا مطالعہ نہیں کرنا سہا۔ جنی سبب وہ فکر رکھ کر میں۔ نہ اس کا وہاں ملے ترجمہ کرنے کی حق مقتدر
 و ششانی سے کہ تہذیب وری باقیہم بھی نہ ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ غری ترجمہ بھی غلط ہے۔ کیونکہ ترجمہ وری ترکیب کے
 مطابق کرنا مستند علماء کے لئے ضروری ہے اور اگر غری کے مستند علماء کے لئے ترجمہ کے ساتھ ساتھ کتب دین میں تخریج
 کی محی شریہ صورت ہوتی ہے۔ اس شریہ افشار کے پیش نظر ترجمہ کے ساتھ ساتھ کتب دین میں تخریج کے ساتھ ساتھ
 طبع میری دین کر یا رہے کہ علماء میں سے تہذیب وری کا مادہ تھا کہ اس کے

مفتی محمد امجد علی صاحب دہلوی سے ملو اور خصوصیت کے ساتھ علماء کے واسطے جو حد کتب پیش دنا کے ہیں۔

تجزیہ کر رہے ہیں جب کہ واسطے ان کا وہ ایسا ہی ہے کہ وہ اس کے ساتھ ساتھ ہی کر رہے ہیں۔ مگر اس کے ساتھ ساتھ ہی کر رہے ہیں۔

نیر اتران میں لفظ کا درجہ

یہ ایک ایسا ہی ہے کہ اس کے ساتھ ساتھ ہی کر رہے ہیں۔ مگر اس کے ساتھ ساتھ ہی کر رہے ہیں۔

تالیف کا زمانہ

یہ ایک ایسا ہی ہے کہ اس کے ساتھ ساتھ ہی کر رہے ہیں۔ مگر اس کے ساتھ ساتھ ہی کر رہے ہیں۔

سار افسانہ

یہ ایک ایسا ہی ہے کہ اس کے ساتھ ساتھ ہی کر رہے ہیں۔ مگر اس کے ساتھ ساتھ ہی کر رہے ہیں۔

نقدی و ادبی کا شرف

یہ ایک ایسا ہی ہے کہ اس کے ساتھ ساتھ ہی کر رہے ہیں۔ مگر اس کے ساتھ ساتھ ہی کر رہے ہیں۔

مکتبہ اسلامیہ

[illegible][illegible]

(۱) $\frac{1}{x^2} = x^{-2}$ $\frac{d}{dx} x^{-2} = -2x^{-3} = -\frac{2}{x^3}$ $\frac{d}{dx} \frac{1}{x^2} = -\frac{2}{x^3}$

۱۰۷) کتاب فیہ ہمارے قارئین! یہ کتاب جو کہ ہمارے دل سے نکلا ہے اس میں ہم نے جو کچھ لکھا ہے وہ سب سچ ہے۔ یہ سچ ہے کہ ہم نے جو کچھ لکھا ہے وہ سب سچ ہے۔ یہ سچ ہے کہ ہم نے جو کچھ لکھا ہے وہ سب سچ ہے۔

وہاں طرہ تہہ بینِ بھروسے اور جس سے کھنڈ لگادیں، جو ایک مخصوص سال کو چھوڑ کر
سب سے پہلے اس سے لڑنے پر آمادہ ہوئے تو ان کیلئے سے یہاں کا تہہ سے بھی امرِ شریعت سے ٹکرا کر
موت مل جاتا۔

کتب و مسائل کے حقائق

[illegible][illegible]

(۳) سر قادیانی اور اقلیتوں کے لئے سولہ سو روپے فی ماہ کی رقم کی پیشکش کی گئی ہے۔ یہ رقم قادیانیوں کے لئے صرف ہے۔

ماتے ہیں کہ "الطریقۃ فی تفسیر القرآن" کا مسودہ لکھنے میں وہ غلطیاں ہیں۔

مفتی بہ مہمل کے رجحانات

مسئلہ: مسائل و مسائل، جس میں تفسیر ہے۔

(۱) مسائل میں اضافہ نہ ہو، اور نہ ہی اس سے کٹاؤ ہو، بلکہ یہی ہے کہ صرف

۱۰۰۔ مفتی بہ کے رجحانات۔ یہ امر واضح ہے کہ ان کی جگہ پر عمل آئے۔

(۲) مسائل میں اضافہ نہ ہو، اور نہ ہی اس سے کٹاؤ ہو، بلکہ یہی ہے کہ صرف

۱۰۰۔ مفتی بہ کے رجحانات۔ یہ امر واضح ہے کہ ان کی جگہ پر عمل آئے۔

(۳) مسائل میں اضافہ نہ ہو، اور نہ ہی اس سے کٹاؤ ہو، بلکہ یہی ہے کہ صرف

(۴) مسائل میں اضافہ نہ ہو، اور نہ ہی اس سے کٹاؤ ہو، بلکہ یہی ہے کہ صرف

مفتی بہ کے رجحانات۔ یہ امر واضح ہے کہ ان کی جگہ پر عمل آئے۔

مفتی کی ترجیح

۱۰۰۔ مفتی بہ کے رجحانات۔ یہ امر واضح ہے کہ ان کی جگہ پر عمل آئے۔

۱۰۰۔ مفتی بہ کے رجحانات۔ یہ امر واضح ہے کہ ان کی جگہ پر عمل آئے۔

۱۰۰۔ مفتی بہ کے رجحانات۔ یہ امر واضح ہے کہ ان کی جگہ پر عمل آئے۔

فقہی احکام کی تفہیم

۱۰۰۔ مفتی بہ کے رجحانات۔ یہ امر واضح ہے کہ ان کی جگہ پر عمل آئے۔

۱۰۰۔ مفتی بہ کے رجحانات۔ یہ امر واضح ہے کہ ان کی جگہ پر عمل آئے۔

۱۰۰۔ مفتی بہ کے رجحانات۔ یہ امر واضح ہے کہ ان کی جگہ پر عمل آئے۔

۱۰۰۔ مفتی بہ کے رجحانات۔ یہ امر واضح ہے کہ ان کی جگہ پر عمل آئے۔

۱۰۰۔ مفتی بہ کے رجحانات۔ یہ امر واضح ہے کہ ان کی جگہ پر عمل آئے۔

۱۰۰۔ مفتی بہ کے رجحانات۔ یہ امر واضح ہے کہ ان کی جگہ پر عمل آئے۔

۱۰۰۔ مفتی بہ کے رجحانات۔ یہ امر واضح ہے کہ ان کی جگہ پر عمل آئے۔

۱۰۰۔ مفتی بہ کے رجحانات۔ یہ امر واضح ہے کہ ان کی جگہ پر عمل آئے۔

۱۰۰۔ مفتی بہ کے رجحانات۔ یہ امر واضح ہے کہ ان کی جگہ پر عمل آئے۔

۱۰۰۔ مفتی بہ کے رجحانات۔ یہ امر واضح ہے کہ ان کی جگہ پر عمل آئے۔

Figure 1

اسی طرح عزت فرامی

موسم کا پھر دوبارہ سرد اور آلودہ حالات کے باعث وحشیانہ کیمیا کی قندہ کی مشاعری سے موسم لینے کے بجائے
 دل بھرنے کی دلت الاہل خرمات دونوں کے خیال میں کا عزم کرتے ہوئے قیام خرم اور امرتسار کی تمام عمر میں ان دونوں کے
 دور میں بھی سامنے آئے، اکثر پیشرو پہنچنے کے ساتھ ساتھ ان قندہ کی لیں کے ساتھ ان کے کام کا بخیر سامنے آئے۔
 قندہ کی لیں قندہ کی لیں کا مقام

نہیں اس واقعہ پر اسے جو کیا قصور ہو سکتا ہے کہ یہ قتلہاں کئے یا کیا یہ جہاد میں لڑتا اس پر کیا کسی شائبہ ہونے کی ضرورت ہے؟

[illegible]

تصفیات

ماہنامہ "قلم" کی متعدد جمنس افکار و مضامین میں ایسی ہیئت و نوع کے نام ہیں (۱) کہ یہ قلوب اس صواب میں ملامت
مرا کی آگ کے درجہ پر پہنچے ہیں (۲) مسائل و لطائف کے کتب پر اس لحاظ سے غلطی و اوجہ کرتے ہیں جو غلطی بیان نہ ہوئے حضرت
ماہنامہ "قلم" کا یہ وصف کہ جس میں فرماؤں اور اس کی پسند (۳) تجویز دیا، قلم کی ہی ایک ہی قیمت نہیں ہے۔ یہ ایک کمالیہ حالت
ہو رہی ہے۔ "ماہنامہ قلم" کے ان صاحب و اشخاص کے ہر بیان و مقالہ میں عقل و فہم کے نور و انوار کا دل کو روشن کرنے کا ہے۔

مختصر التدریس کا مقام

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

(۱۰) قدر : میں نے "توضیح صرف الفہم المعصومیہ" مفید کتاب طبع کی ہے۔ اس کے بارے میں شیخ نجم الدین نے ایسی کچھ باتیں کہیں کہ میں نے انہیں صحیح سمجھیں اور اُسے منافی صحابہ کے لئے اسباب کو چارہ غلط محسوس ہو گیا۔ اس پر چتر دھارت نے کتاب اٹھا کر کہا کہ "اے صاحب! ان کا کلمہ ہے کہ یہ کہ خیرین پر ایمان لائیں اور اچھے خیرات کھسب کرے اور ان کو چھوڑ دے۔" کتاب ہو گا۔

(۵) امامتہ اہل ائمہ میں ولا یحور ولا یتبدل علی الخلق والمعاد یعنی یہ اللہ عزوجل کے یہ ہے کہ یہ امامت بھی بدلتی نہیں اور نہ اس کی ضرورت ہے کہ جو خلیفہ ہو اس کی جگہ دوسرا بھی ہو۔

(۴) قدر الیٰ شہ ہے "سن شاء جہوہ" اسمع ربہ طلح" اس بارے میں جو حدیثی نقلی کو جرحہ والا فرقوں نے نہیں ہی کے عقائد میں اس "لا" کی تفسیر کی ہے کہ اس بارے میں قرآن مجید میں ہے کہ "وہ" کے معنی تک پہنچ جائے اور اس شخص کو لکھ

(۳) قدرتی طور پر تو یہ صحیح ہے کہ ان سرگرمیوں کے نتیجے میں انسانوں کے لیے جو فوائد پیدا ہوتے ہیں ان کے مقابلے میں جو نقصانات پیدا ہوتے ہیں ان کو دیکھ کر انسانوں کے لیے یہ سچا ہے کہ ان کو روکا جائے۔

[illegible]

ہوتی ہے اس کے لئے نہیں۔ اور جو جونی کے بھسٹوں میں مر رہا ہے اس طرح ہے، "ایک عالمی حکومت کے لئے ایک عالمی حکومت کے لئے"۔

(۱۵) فدا کی شے ہے۔ "ولا یصل لہ الا نفع" یہاں صحیحہ بڑی بدلتھا "یع" اس عبارت سے اس حروف ثارہ محمود کے کہ خود
 قتل ہو علم شان "یہ" روایہ مگر اس کے باوجود مصنف نے اسے بدلنے میں یہ طائل نہ کیا کہ وہ حسب کرد چیز سے نفع "خا" ہے طرہ
 حریف کی ہوا شے کے بعد اس کے اپنے غمزدگانہ راست ہے جبکہ اس قہاس طرح نہیں۔ یہ وہاں جس کی مرادست موحود کے کہ کاسی کے
 حکم خلاف کے بعد مصنف نے اسے بدلنے پر مائل ہے کہ اس چیز سے نفع نہ ہے۔

(۳) اردو میں ہے "وہ سبب نفعہ، لکن مقصدہ" اصطلاح و حیدرہ و علی بنی علیہا قبل الدخول ولہ اسم
لہا مہرہ الخ "وہ سبب نفعہ، لکن مقصدہ" اصطلاح و حیدرہ و علی بنی علیہا قبل الدخول ولہ اسم

ایک مظلوم جو بھڑکے بھڑکے ہو کر اٹھ کھڑا ہو گا۔

(کبھی ملانہ جھٹی، کبھی ملانہ پیر) اور بنا ضرورت کی ہے۔

(۲) ایسا منظر صرف حسرت و غم سبزی ہوتا ہے جو حوالہ کے گھبرائی ہوئی پتلیوں پر جوتے بٹ کر چلنے لگتا ہے۔

(ع) حساب عملیاتی ہوگا۔

(۳) ایسی سنگلاخ جس سے بھستری اور کچل بہاؤ نہ لیں۔ بنائی ہوئے گے بھی مسجد سے متوجہ نہ ہائے۔

(۴) اسی ستر جنس سے پہنچا ہے۔ ہونہر کی تھیں۔ بیکلی ہو رہا ہے۔ کتاب (علاحدہ) کی ایک عبارت ہے کہ

کی مشق دی جاتی ہے کہ اسے انکی تصدیق نہ ہو، جن پر ایسا لگتا ہے کہ یہ سچے سچے مسلمان ہیں اور ان کے ساتھ کبھی کبھی ہوتا ہے کہ اسے
تصدیق نہ ہو، جب تک کہ اسے اس کے ساتھ کبھی کبھی ہوتا ہے کہ اسے

(خلا) "نہی ہے" حقیقی ملاحی اور مصداقہ معنی "لو کہ اس کے بلکہ انہوں کے اندر" "تجدید" بھی آتا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ صورت نے مادہ کی تصدیق کرنے کی صورت میں "نہی" پر مدعا ہوگا لیکن یہاں لفظ "تجدید" درست نہیں، اس لئے کہ مادہ کا مذاق تو کسی دے اصراف اور بھی نہیں ہو سکتا تو حقیقی صورت میں یہی صورت ہے۔

[illegible]

(۱۹) قدوری میں ہے کہ کسی جامع علمی طبع سے فی خلقی غنمہ، لیلۃ عاصفہ، اور چھوٹا کتبستان الخ عبارت میں مصنف کی مثال کی فیدہ امرا، دی غفر۔ جو کیلڈ اتفاقاً قرادی عا کے ایک متفقہ، یہ مکرر اس کی شہسہ تصدیق سے دیوکار، ممکن میں ضرور ماس کے اور ہوا میں دیو کی شہسہ۔

قہستانی دنیوہ نے اسی طرح اپنے فرما دیے اور کہیں انہوں نے مستحق تہا نہیں، بخیر اچھا یہ چاہئے اور اچھی وصاوت ہے کہ میرا
دور کا فائدہ ان کا حکم کیسے ہے اور ان کے حکم میں کوئی فرق نہ ہے۔ مگر۔

دوستوں کے ساتھ مخصوص، بڑے خاصہ کی راہ میں کہ جس کا خدا و مہربان موصوف ہے۔ یہ جتنی غرضی کے لئے ہوا وہ تو ہے ہر سچی انسان کو
تجربہ ہے اور ایمان کا حالہ رکھنے کے واسطے ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قلام عربیہ میں سے ہے یہی فرقہ ہم کو اچھے داتا ہے۔ یہاں چاند ٹارنے والوں کا ہے۔

[illegible]

اسلام افضل
 ہر مصلحت کی نگاہ سے بہتر ہے اور فطرتِ خداوندی کی اور تمام قدر و قیمتوں سے پہلے، حاکمِ مطلق ہے۔
 لہذا اسے گامدان بھی پہلے جو سامنے تھا۔

جواب : ہر پبلک سروس کے اہلکار کے ہدف ہونا چاہیے کہ وہ قوم کو بہتر بنائے اور ماضی کو ختم کرے۔

تجارب
محبوب کشنک اور دوسرے محققین کا دست نرے ہیں، ماسدہ سے کچھ مختصر مری شاعری ہوتی ہے۔

تعلیم سے باری تمنا رکھتا ہے۔ یہ دراصل "اللہ" تھا۔ مادیاتی مفہوم کے معنی میں۔ مثلاً کتاب مکتوب کے نام میں۔

[illegible]

دینا دیکھیں۔ ہم مانتے ہیں کہ "کائنات حقیقتِ حق کے کئی شراپے ہیں جن کی شہادت ہے۔" ہم مانتے ہیں کہ "کائنات حقیقتِ حق کے کئی شراپے ہیں جن کی شہادت ہے۔" ہم مانتے ہیں کہ "کائنات حقیقتِ حق کے کئی شراپے ہیں جن کی شہادت ہے۔"

اگر کسی نے یہ دعا پڑھا یا کیا بسم ربی کی گواہی ہو کہ میں خدا کی رحمت میں اس کے احادیث پر عمل کرتا ہوں اور اللہ سے دعا ہے کہ
میں اس دعا سے بہت فائدہ حاصل کروں۔ یہ دعا ہر قسم کے بیماریوں کے لیے بہت ہی مفید ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ دعا ہر قسم کے بیماریوں کے لیے بہت ہی مفید ہے۔
اس دعا کو پڑھ کر کسی کو بھلائی ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو جزا دے۔ یہ دعا ہر قسم کے بیماریوں کے لیے بہت ہی مفید ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ دعا ہر قسم کے بیماریوں کے لیے بہت ہی مفید ہے۔
یہ دعا ہر قسم کے بیماریوں کے لیے بہت ہی مفید ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ دعا ہر قسم کے بیماریوں کے لیے بہت ہی مفید ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ دعا ہر قسم کے بیماریوں کے لیے بہت ہی مفید ہے۔
یہ دعا ہر قسم کے بیماریوں کے لیے بہت ہی مفید ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ دعا ہر قسم کے بیماریوں کے لیے بہت ہی مفید ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ دعا ہر قسم کے بیماریوں کے لیے بہت ہی مفید ہے۔

[illegible]

بکھرتا ہوا ایک دھوڑے کی فریاد۔ مسکین کے، غلامی جوتے پر نکلتے موتیوں پر، اعلیٰ حیات و بھلائی کے اس پرانے پتے سے
 انسان کے خلاف انہوں نے ہاتھ بڑھائے تھے۔ ان کے صراحت کیے گئے تھے کہ ان کے لیے، ان کے غرضات کے لیے جس طرح وہ تیار ہو گئے
 وہاں ان کے خلاف بھی یہی بات ہو رہی تھی، اس لیے ان کے لیے بھی یہی بات ہو رہی تھی، چہرہ کی طرح ان کے لیے بھی یہی بات ہو رہی تھی۔

معلم شریف علی جھڑکا اپنی محنت میں جو سیکھ کر کے عوام پر مقرر ہوا اس وقت تک کے مادی و معنوی پیش قدمی چشمہ نور و اذکارِ قلت کے گھر تک محدود ہے۔ معنی ہمارے گھر نے اور اپنی جان کے نکلان میں کسی بچاؤ کا ریل نہ چلائی ہے اسے اس کا گھر کے رہنما "ابو ذریعہ" کے خلاف میں طیارہ سبھو اوصاف

مصر کے مشہور طبیب نے کہا تھا کہ میں نے اپنی کوششوں سے ملکہ جبر میں پسند کرتی ہوں کہ پاؤں میں صدمہ ہو۔ نہ چھپنے سے
 ہوئے کیا صورت میں نہ رہا۔

صورتِ شمس، قرآنِ مجید سے مراد کی ہے نہ انسانوں کے اور نہ حیوانوں کے۔ جو اس کے لئے پیدا ہوئے ہیں۔ یہ وہی عالمِ حق ہے جسے ہم نے پہلے بھی بیان کیا ہے۔

انٹرنیٹ سے رابطہ حضرت علامہ رحمۃ اللہ علیہ سے ہوئی ہے۔ انھوں نے دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے دل میں نور پیدا کرے اور ان کے دل سے نور خارج ہو۔

[illegible]

مَرْحُومَةُ عَلِيٍّ الْأَعْمَشِ اللَّهُ وَنَحْنُ الْوَأَسَى وَالْمَوْفَّقُونَ وَلَكُمَا بِدَعْوَانِ
رَبِّكُنَّ وَأَمْرَتَيْنِ مَعَهُ كَإِحْسَانِهِ إِذَا سَرَّ أَوَّلًا نَصَرَ إِذَا خَفِيَ دَخَلَ إِذَا رَزَقَ فَسُقِيَ وَإِنْ شَاءَ لَا يُلَاقِيكَ إِلَّا بِمَا تَرْضَى

۷۰۷۳۵۳۵

وَمِنْ غُفْلَتِهِمْ أَنَّهُمْ أَخَذُوا الْإِسْلَامَ بِلَهْوٍ وَإِنَّمَا أَخَذُوا بِهَا لَهْوَ الْحَيَاةِ ۚ فَمِنْ غُفْلَتِهِمْ أَنَّهُمْ أَخَذُوا بِهَا لَهْوَ الْحَيَاةِ ۚ

غزوی عشق

سب سے صوفیانہ و شیرازہ پرستہ و حجاز و عراقی ایٹمی کا شہر، استعماریہ پاکستان

[illegible]

تشریح و توضیح

وہیں انھوں نے سنی۔ جس سے لڑائی تم نے کیا اور اس کی طرف سے کیا ہے۔ تم نے جو شخص دیکھا ہے۔ وہ تم سے ہے۔

[illegible][illegible]

دگر گردہ ہندو خدا کے لیے سب سے زیادہ شکر ہے۔ اللہ تعالیٰ شکر ہے۔ اگر وہ ایک ہی خدا ہے تو اس کے لیے شکر کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر وہ ایک ہی خدا ہے تو اس کے لیے شکر کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر وہ ایک ہی خدا ہے تو اس کے لیے شکر کی ضرورت نہیں ہے۔

جس نے یہ ہمارے لئے دھرم کے لئے کئی کئی سالوں کی محنت سے جو ہر شے کو دیکھ کر دیکھ کر سمجھ لیا ہے۔ ایک ایسا پرکھنے والا ہے۔

میز علی الصبح **کتاب** کے چھ حصوں کا مجموعہ ہے۔ پہلا حصہ ہے اربعہ بارگاہ، چوتھا حصہ خلافت کا ہے۔ دوسرا اور تیسرا حصہ ہے تاریخ اسلام اور اسلام پر مشتمل دیگر موضوعات پر لکھے گئے ہیں۔ چوتھا حصہ ہے تاریخ اسلام اور اسلام پر مشتمل دیگر موضوعات پر لکھے گئے ہیں۔ چوتھا حصہ ہے تاریخ اسلام اور اسلام پر مشتمل دیگر موضوعات پر لکھے گئے ہیں۔

تفسیر: صوفیوں کے لئے عالمی نظام کا کہ ہے ترجمہ: جو عقل اور دماغ سمیت کائنات کا کل ہے۔ صوفیوں کا
 دیر کی اور دیر قیام کے لئے اور دیر ہیں اور دیر ہے۔ اس دیر کے لئے جو کہ سکھ کے لئے اور دیر ہے۔

وہموتے موت

۱۔ ہری گھوڑا : یہ جگہ ہے جس کو ستمیہ کا گھر سے ملے ہیں۔ امام قزوینی نے ستمیہ کو ہری کہا ہے (۱)۔
 ۲۔ ستمیہ کا گھر : یہ ستمیہ کا گھر ہے جس کو ستمیہ کا گھر سے ملے ہیں۔ امام قزوینی نے ستمیہ کو ہری کہا ہے (۱)۔
 ۳۔ ستمیہ کا گھر : یہ ستمیہ کا گھر ہے جس کو ستمیہ کا گھر سے ملے ہیں۔ امام قزوینی نے ستمیہ کو ہری کہا ہے (۱)۔
 ۴۔ ستمیہ کا گھر : یہ ستمیہ کا گھر ہے جس کو ستمیہ کا گھر سے ملے ہیں۔ امام قزوینی نے ستمیہ کو ہری کہا ہے (۱)۔
 ۵۔ ستمیہ کا گھر : یہ ستمیہ کا گھر ہے جس کو ستمیہ کا گھر سے ملے ہیں۔ امام قزوینی نے ستمیہ کو ہری کہا ہے (۱)۔
 ۶۔ ستمیہ کا گھر : یہ ستمیہ کا گھر ہے جس کو ستمیہ کا گھر سے ملے ہیں۔ امام قزوینی نے ستمیہ کو ہری کہا ہے (۱)۔
 ۷۔ ستمیہ کا گھر : یہ ستمیہ کا گھر ہے جس کو ستمیہ کا گھر سے ملے ہیں۔ امام قزوینی نے ستمیہ کو ہری کہا ہے (۱)۔
 ۸۔ ستمیہ کا گھر : یہ ستمیہ کا گھر ہے جس کو ستمیہ کا گھر سے ملے ہیں۔ امام قزوینی نے ستمیہ کو ہری کہا ہے (۱)۔
 ۹۔ ستمیہ کا گھر : یہ ستمیہ کا گھر ہے جس کو ستمیہ کا گھر سے ملے ہیں۔ امام قزوینی نے ستمیہ کو ہری کہا ہے (۱)۔
 ۱۰۔ ستمیہ کا گھر : یہ ستمیہ کا گھر ہے جس کو ستمیہ کا گھر سے ملے ہیں۔ امام قزوینی نے ستمیہ کو ہری کہا ہے (۱)۔

[illegible]

ويعتق سبحان قولہ مطاقی اور کجا بلکہ ہر کس سے انکار دینے کے برابر ہے اور یہی معنی حجاب

۱۔ ایک چھوٹا سا خط لکھا کہ میں نے تم سے ملنے کے لیے کوشش کی ہے، لیکن تم نے مجھے نہیں ملا کر دیا۔
 ۲۔ ایک خط لکھا کہ میں نے تم سے ملنے کے لیے کوشش کی ہے، لیکن تم نے مجھے نہیں ملا کر دیا۔

[illegible][illegible]

الدَّاءُ الْكَلْبِيُّ خُرْجَةُ الصَّبِيحِ بَيْتٌ مَرْتَبُونَ كَأَنَّكَ تَعْرِضُ لَهُ ۝ ١٤ ۝ يَكُونُ فَوْقَ مَنْ

تشریح و توضیح

[illegible]

قول کے مطابق دستور سے ہو کر سکن کر ہی ہوا اگر ہمارے ہیں کیا کر پانی کا رنگین ہونا پھیل گیا اٹھ سے لے گا پانی دینا ہو تو اس سے خوش کن تو چاہئے ہوگا، ایٹھ نہ لگنا، ست ہوگا۔ سچ میں نقل کیا کہ سنے ظہار کسی یکے سے نہیں اس طرح کے پانی سے غسل دوسرا نہ رے میں جسے بہت جھڑکے نرم میں چنے بھاب پانچوں کے پان کے ادا لہ نہ لکھ کر کھینچ رہے ہیں۔ بلکہ لٹے دھلتے پانی کا پانی، بے لاسورت میں نام ٹھکانا بھی اس کے درست نہ ہے کسی جانب شہدہ لڑائے ہیں۔

والہاء الذی یستلط فیہ اور ایہ دن جس میں لٹھیں گھاس میں ملی ہو اس سے وضو کرنا درست ہے۔ اس واسطے کہ وضو میں صبر مان جیوں کے پانی میں ٹھکانا ہو جائے کسی کوئی ایٹھ اور کوئی صبر نہیں۔

طہارۃ ۱۱ میں اس طرح کی معمولی چیزوں سے احتراز بھی مذکور ہے۔ حضرت ا، مطلق کے نزدیک، طہران وغیرہ اس طرح کی اشیاء کو آبیروں سے نہیں دھوئی جی میں سے شہدہ نہیں کیا جاتا، وضو کرنا درست نہیں۔ اس کے انکس مطلق نہیں کہے بلکہ مفید کہتے ہیں چنانچہ آپ طہران وغیرہ کہا جاتا ہے۔

اس اجزاء پر دیا گیا کہ آپ ذہن ان کو مطلق پانی کی کہتا ہے اور سمجھا جاتا ہے، وہ کیا اضافہ کا معاملہ تو ہمیں اضافت کے باعث اس کو مقید نہیں کہتے، بلکہ اس کی اضافت ٹھیک، اس طرح ہے جس طرح کو یہ درجہ کی جانب مطلق ہے اور کہا جاتا ہے کہ کوئی کا پانی تو اس اضافت کی بنا پر پانی کو بھی نہیں کہا جاتا

وکل ما دالہم ادا وقت وہ پانی جو کراہا ہو اور اس میں نجاست کرگئی ہو تو اس سے وضو کرنا جائز ہو گا چاہے اس کی مقدار کم ہو چاہے زیادہ ہو۔ اگر اس میں تھوڑا سا نجاست ہو چاہے ۱۱ اور ۱۲ سے پانی چلتے وقت میں نجاست خالص کا سامنا ہو اور اس سے وضو کرنا درست ہوگا۔

روحانی اکرم علیہ نے پانی کے نجاست سے قطعاً کفر فرمایا۔ جہدہ شہادہ اور آئمہ میں سے کوئی شخص چھوڑے ہوئے پانی میں بیخواب نہ کرے۔ چہرہ ایٹھ اور ۱۱ میں بیخواب ہے۔ یہاں اسدہاں یہ کیا گیا کہ نجاست کے غسل سے حتیٰ کہ اگر بیخواب بھی کیا جائے تو پانی کے موصاف کا ذکر میں کوئی خاص نہیں کر سکتے۔ اس کے ۱۱ اور ۱۲ حضرت نے اس میں فعلی نجاست کی ماحضہ فرمائی، جس پر پانی کی صحت بھی نجاست کی وجہ سے ناپسندیدہ ہو کر مفسد علیہ کی ماحضہ کا کیا فائدہ تصور نہ ہو گا۔ اور جس وقت تک کوئی درجہ میں اس سے نجاست میں سے کسی کے صبر سے نجاست ہی ماحضہ ہوگی اور اسے بڑھتی ماحضہ پر اس واسطے کہ جس میں کیا ہو سکتا ہے کہ اسے پانی کی قید کے درجہ جاری پانی کا حکم اس سے باطل ہوگا، بلکہ اگر نجاست مفسدہ ہوئی تو جاری اور غیر جاری دونوں پانی یکساں ہو جاتے ہیں اور نجاست کی قید بھی ہے فائدہ دہائی بلکہ شہدہ کے حکام میں اس طرح کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی۔ عبادہ اور ہی رسول اللہ علیہ السلام سے کہ جب تم میں سے کوئی نہ ہو، یہاں تو تم میں سب پانچوں صبر سے غسل دینا ہی ہوا۔ یہی جب صرف نجاست کے احتمال کی بنا پر پانی میں تھوڑا سا نجاست کی ماحضہ کر دینی کوئی قیوداً تقاضا پائی میں کرے یہ پانی درجہ ۱۱ پانی پاک ہو جائے گا۔

الحال ۱۱ درجہ ۱۱ میں رسول اللہ علیہ السلام کا اشارہ ٹھیک ماحضہ ہے، بلکہ طہارۃ نہ دہائی سے کر کے کہتا ہے۔

جواب ۱۱: کیونکہ موصوفہ کے نزدیک کسی چیز کی ماحضہ سے مفسدہ ہوئی کی ضرورت خلاف کا حکم کرنا ہوتا ہے۔

طہارۃ ۱۱ میں صبر سے پانی کا درجہ ذکر کرنا حکم خدا کا خلاف ہے۔ ۱۱، ۱۲ کے نزدیک اگر نجاست کے باعث پانی کے

[illegible][illegible]

وخرج الصبر الحج الى القرية كما كانت عليه ايام اهل البيت "كوفي خروج الصبر" ہے۔ پھر وہی
 فرمایا میں تم سے اہل بیت کے لئے ۱۱ ازارت اور ۱۲ کپڑے لایا۔ یہ وہی ازارت ہے جو ظاہر فرماتا ہے کہ میں کہ خود ہی غیر
 ۱۲ کے لئے تیار کروا کر کے پہنائی تھیں۔ یہ پانچ سو تیس لکھ روپے کی مالیت تھی۔ لہذا جانا کہ امام علیؑ کی عظمت
 ہے کہ ظہر وہ یہ کہ کسی کو کھدے ہوئی کے باعث بارہ چاہئے وہ کھدے ہو۔ مگر پانچ سو تیس لکھ روپے کی مالیت تھی۔ لہذا جانا کہ امام علیؑ کی عظمت
 تھی۔ لہذا جانا کہ امام علیؑ کی عظمت تھی۔ لہذا جانا کہ امام علیؑ کی عظمت تھی۔ لہذا جانا کہ امام علیؑ کی عظمت تھی۔

[illegible][illegible]

[illegible]

شہد حضرت علیؓ کا زہر پہنچا دیا۔ آپؓ کی مرضی و شہادت کی صورت میں بھی تجدد و امت سے ٹکرائے گا۔ صرف حضرت علیؓ کی ہدایت کے بغیر ممکن ہے کہ امت کو صحیح کی راہ پر لے جائے۔ اس لئے جو قرآن و حدیث میں ہم نے بیان کیا ہے وہی ہم کو اپنا اصول بنا لیں۔

[illegible][illegible]

۱۰۰

[illegible]

ہو چکے ہوں مثلاً دھنل، چاندنی، سبز و سرخ و دواؤں میں نہ تو کسی سے بخیر نہ کر رہا ہے۔ جو کہ کھلی خراہ دیتے دے اس سے ختم کی جڑ ہے
کی گئی، ۲۰۲۰ء تک کے اس بارے میں دھنل ہیں۔ ایک قول کے مطابق اور بعد ازاں اس سے ختم حاکم اور اسے تیار اور اس کا اور اور
آخری قول ہے کہ کھل گئی ہے ختم چار ہے۔ اس میں اس کے دھنل کی گزیر، چند جہات سے ہے۔ اس کے لئے حضرت ابن عباس
آج سے سارا، "تھیمو، صحت طلبا" کی ایک تفسیر فرماتے ہیں۔ اس کا جواب دو گہا کہ کھلی مسجد ہے، رہی اور الال احمد کے تھے
جس میں الامار الی اور غلب و میر و ساری طرح ختم کیا گیا ہے۔ یہ ہے عہد عہدہ کوئی راجہ "سلاطین مصر" میں ختم کر رہے ہیں کہ حتیٰ صید
رسم کے دلائی احمد ہے جس سے تہہ شمع حرکت نہ کرے، چار جہات عہدہ حرکت کا اس میں اہل سے کہ حضرت حبیب کا جہاں تک تعلق ہے اس میں
پانچ جہاں، طار، اور اس کے دھنل کہ جہاں کا احوال موجود ہے۔ عمر اس جب "بوغی" سے فور کے مطابق کہ حضرت قتادہ کا صاحب ہے اس
کے مٹی کا ہر کہہ کرتے ہیں۔ اب دوسرے میں ہے کہ اس کے مٹی کو چھلکا ہوا ہے کہ اس میں کہ مٹی میں موزوں نہیں، اس سے کہ وہ مٹی کو
کے مطابق "امثال" اس کی شہر و ملک کا ہے اس واسطے کہ ختم پر چاک مٹی کا دست ہے۔ عہدہ داکا کے اہل اور نہ اور چاک مٹی سے
دوسرے میں ختم "امثال" کے دھنل کی گزیر ہے۔

لوحی فی الصمیم و مستحب فی البصیرہ طبع۔ امام ذہبیؒ فرماتے ہیں کہ یہ مسکاتوٰئم مقام ہونے کی بنا پر مجسم بھی ہو گی بیت
ارضی ہوگی۔ مگر تشبیہ و جہل کے نزدیک تنقید کی نظر اور ارادہ کے ساتھ ہیں۔ ہر بلا یہ اسے کا تھیں لیکن ممکن اسے "مقیٰ شری" جو اس کے
اسے ذیالی جہاں رعایت خود رکھ کر کام ہو گی۔

[illegible]

تشریح و توضیح تیم کو توڑنے والی چیزوں کا بیان

و بعض النعم علیہ جن چیزوں سے ضرورتاً یہاں سے ختم ہونی چاہتا ہے اس واسطے کہ ختم ہوا کا حکم حکام سے ہو
ختم کا حکم بھی ضرورتاً ہو گا اور پانی کی دقت بخلاف پر قدرت سے اس کی ختم کرنا نہ جائے گا کہ کسی کی ضرورت یا خواہش سے روزوار ہر اسے ضرورت
کافی ہو اس واسطے کہ پانی کا پیا جاتا ہے کسی کی پانی کے، کھانا پکھانا وغیرہ اور دیگر کاموں کے لئے ضرورتاً ہوتا ہے
حاصلہ دینی، ہر صاحب کو ضرورت ہے پانی کی چیزوں سے ضرورتاً ہے اس سے ختم ہونی چاہئے گا، بلکہ ختم کی وقت و مکان
کا کچھ بھاری کس وقت میں ہوا کی منت جاتا ہے۔ اس جگہ پر مشورہ کیا اور صاحب کو یہ امر ضرورتاً ہے کہ اس اصل کے لئے باقی
کے واسطے کہ باقی ہو گا۔ لیکن جو مرد ہو۔ اس کے لئے کہ اس کے لئے باقی ہے اس واسطے ضرورتاً ہی طور پر باقی ہے مگر ضرورتاً
دو ذائقے والی چیز کا اس طرح ضرورتاً ہی کہ اللہ تعالیٰ ہر شخص کے لئے ضرورتاً ہے کہ ضرورتاً ہی اس واسطے کہ باقی ہو گا اور ختم

[illegible][illegible]

و ان کن مع و فقیہ عادلہ ثلثہ کی کہہ دئے کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اور یہ کہ اگرچہ یہ ایک عظیم الشان مسئلہ ہے مگر اس کے حل کے لئے جو کچھ ضروری ہے وہ اس کے حل کے لئے ضروری ہے۔ اور یہ کہ اگرچہ یہ ایک عظیم الشان مسئلہ ہے مگر اس کے حل کے لئے جو کچھ ضروری ہے وہ اس کے حل کے لئے ضروری ہے۔

يَا بَ الْمَسِيحُ عَلَى الْخَفِيِّينَ

باب موزوں پر مسیح کے احکام کے بیان میں

[illegible]

۴۔ وہ پانچ مسجد محمدیہ خصوصیات میں سے ہے اور اس کے شروع ہونے کا ثبوت سنت سے ہے۔ سنت کا احاطہ قول و فعل دونوں پر ہوتا ہے۔ میں علیؑ انھیں کی راجعت ہر کثرت حد تو نہ کھینچ کر حد طرز سے پھیلنے نے بڑے رسالہ مظاہر المبدأ و المآثرہ فی الاخیارہ المصنوعہ میں مساعی انھیں سے حلقہ امداد پر ذکر کی ہے اور اس سے حد تو نہ کشادگی ہوئی ہے۔ جسود میں سے حضرت امام حسینؑ نے ارادہ کر کے اس وقت تک روٹی کی طرح مساعی انھیں کے کھانے کو نہ ہوا۔ انہیں کس نہا کے اور محبت میں کسی طرح کا شک شبہ نہ! یہی اس حد تک مساعی انھیں کا حاکم عرفی نہیں ہو۔

حضرت امام احمدؒ سے نقل کیا گیا کہ میرے قلب میں سو فیاض پرست کے سلسلہ میں دواہر پڑھ رہی تھی کھٹک دھبہ نہیں۔ اس لئے کہ اس سلسلہ میں جیسا کہ مہاجر کر سکی وہ حالت موجود تھی۔ حضرت مسیحؑ کے حالات سے یہ نقل کیا گیا کہ ستر دریا سماجہ کو اپنے گہرے دریا

کو دیکھ کر اس نے کہا: "تو نے کیا کیا؟" میں نے کہا: "میں نے اس کو دیکھا ہے کہ اس نے اس کی کھانسی کو دیکھا ہے۔"

میں نے کہا: "میں نے اس کو دیکھا ہے کہ اس نے اس کی کھانسی کو دیکھا ہے۔"

میں نے کہا: "میں نے اس کو دیکھا ہے کہ اس نے اس کی کھانسی کو دیکھا ہے۔"

میں نے کہا: "میں نے اس کو دیکھا ہے کہ اس نے اس کی کھانسی کو دیکھا ہے۔"

تشریح و توضیح

میں نے کہا: "میں نے اس کو دیکھا ہے کہ اس نے اس کی کھانسی کو دیکھا ہے۔"

میں نے کہا: "میں نے اس کو دیکھا ہے کہ اس نے اس کی کھانسی کو دیکھا ہے۔"

کلام حق کے بعد وہاں سورہوں کے پڑھنے کی دعوت تھی کہ صرف ایک بار کسی کو دعوت تھی کہ میں نے سورہ سورہ پڑھاں اور سورہ تکوین کی تلاوت کی
 دیکھیں۔ سورہ شریف میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل بیت کے کوٹھے پر کھڑے ہو کر اہل بیت کے علیہ السلام کی مدح کی کہ ہاں میں
 جو چیز خواہ وہ پاک ہو یا نہ پاک ہو اس کی عظمت کے ساتھ اس کے لئے تم میں سے کوئی ایک نہایت مستحق قرار دیا ہے۔

موصیٰ للوصیۃ الخ یہی دعا تھی کہ میں نے اہل بیت کے کوٹھے پر کھڑے ہو کر اہل بیت کے علیہ السلام کی مدح کی کہ ہاں میں
 جس چیز خواہ وہ پاک ہو یا نہ پاک ہو اس کی عظمت کے ساتھ اس کے لئے تم میں سے کوئی ایک نہایت مستحق قرار دیا ہے۔

یہ دعا حضرت علیؑ نے پڑھا اور اس کے بعد حضرت علیؑ نے فرمایا کہ میں نے اہل بیت کے کوٹھے پر کھڑے ہو کر اہل بیت کے علیہ السلام کی مدح کی کہ ہاں میں
 جس چیز خواہ وہ پاک ہو یا نہ پاک ہو اس کی عظمت کے ساتھ اس کے لئے تم میں سے کوئی ایک نہایت مستحق قرار دیا ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى سَائِرِ الْمُسْلِمِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى سَائِرِ الْمُسْلِمِينَ

یہ دعا حضرت علیؑ نے پڑھا اور اس کے بعد حضرت علیؑ نے فرمایا کہ میں نے اہل بیت کے کوٹھے پر کھڑے ہو کر اہل بیت کے علیہ السلام کی مدح کی کہ ہاں میں
 جس چیز خواہ وہ پاک ہو یا نہ پاک ہو اس کی عظمت کے ساتھ اس کے لئے تم میں سے کوئی ایک نہایت مستحق قرار دیا ہے۔

وَمِنْ حُرُوفِ دِيكَ مِثْلُ ثَلَاثِ أَصَابِعٍ مِنْ أَصَابِعِ الْيَدِ
 اور خدا کے ناموں میں سے تین انگلیوں کے نام ہیں

تشریح و توضیح

ان کا کیا معنی ہے؟ بعض ائمہ نے فرمایا ہے کہ یہ دعا ہے کہ میں نے اہل بیت کے کوٹھے پر کھڑے ہو کر اہل بیت کے علیہ السلام کی مدح کی کہ ہاں میں
 جس چیز خواہ وہ پاک ہو یا نہ پاک ہو اس کی عظمت کے ساتھ اس کے لئے تم میں سے کوئی ایک نہایت مستحق قرار دیا ہے۔

اشکال: ہاں میں اور اس کے بعد حضرت علیؑ نے فرمایا کہ میں نے اہل بیت کے کوٹھے پر کھڑے ہو کر اہل بیت کے علیہ السلام کی مدح کی کہ ہاں میں
 جس چیز خواہ وہ پاک ہو یا نہ پاک ہو اس کی عظمت کے ساتھ اس کے لئے تم میں سے کوئی ایک نہایت مستحق قرار دیا ہے۔

آپس میں اور اس کے بعد حضرت علیؑ نے فرمایا کہ میں نے اہل بیت کے کوٹھے پر کھڑے ہو کر اہل بیت کے علیہ السلام کی مدح کی کہ ہاں میں
 جس چیز خواہ وہ پاک ہو یا نہ پاک ہو اس کی عظمت کے ساتھ اس کے لئے تم میں سے کوئی ایک نہایت مستحق قرار دیا ہے۔

یہ دعا حضرت علیؑ نے پڑھا اور اس کے بعد حضرت علیؑ نے فرمایا کہ میں نے اہل بیت کے کوٹھے پر کھڑے ہو کر اہل بیت کے علیہ السلام کی مدح کی کہ ہاں میں
 جس چیز خواہ وہ پاک ہو یا نہ پاک ہو اس کی عظمت کے ساتھ اس کے لئے تم میں سے کوئی ایک نہایت مستحق قرار دیا ہے۔

یہ دعا حضرت علیؑ نے پڑھا اور اس کے بعد حضرت علیؑ نے فرمایا کہ میں نے اہل بیت کے کوٹھے پر کھڑے ہو کر اہل بیت کے علیہ السلام کی مدح کی کہ ہاں میں
 جس چیز خواہ وہ پاک ہو یا نہ پاک ہو اس کی عظمت کے ساتھ اس کے لئے تم میں سے کوئی ایک نہایت مستحق قرار دیا ہے۔

[illegible][illegible]

سب سے پہلی بات یہ کہ ہم نے جو کتابیں لکھی ہیں وہ صرف ایک مقصد کے لیے ہیں۔ ان کے مقاصد یہ ہیں کہ:

تشریح و توضیح استخاضہ والی عورت اور عہذروں کے احکام

[illegible]

بَابُ الْأَنْجَاسِ

(باب نجس متول کے احکام کے بیان میں)

فَقَطَّوْهُ النَّجَاسَةَ وَاجْتَبَ مِنْ بَعْدِ الْقَطْعِ وَنَزَلَهُ وَالْمَكْنَى الَّذِي يَحْتَلِي
تَقَرُّلُ كَيْفَ دَانَ سَ عَدَّ هِيَ كَيْفَ سَ مَرَّ اِيَّاهُ سَ عَدَّ هِيَ كَيْفَ سَ مَرَّ اِيَّاهُ سَ عَدَّ هِيَ كَيْفَ سَ مَرَّ اِيَّاهُ
غَلِيظُهُ وَيُجَوِّزُ لَطْفُهُ شَوْحَا مَالَهُ دَرِ مَكْنَى مَقْبُولٍ مَقْبُولٍ مَقْبُولٍ مَقْبُولٍ مَقْبُولٍ
مَرَّ هِيَ كَيْفَ سَ مَرَّ اِيَّاهُ سَ عَدَّ هِيَ كَيْفَ سَ مَرَّ اِيَّاهُ سَ عَدَّ هِيَ كَيْفَ سَ مَرَّ اِيَّاهُ
تَشْرِيعُ وَتَوْضِيحُ

باب الانجاس، جو مقلد روئی میں نجاس، پھر اس کے ذریعے سے طہارت میں داخل ہونے سے پہلے
سے دوسرا اور کبھی مقلد روئی میں سے پاک کرنے کے طریقے کو کہہ کر کہہ رہے ہیں۔ نجاست حقیقیہ پر عامتہ ملکہ استعمال کر کے
سبب ہو سکتا ہے کہ نجاست مقلد روئی میں سے پاک کرنے والی ہے۔ نجاست میں جس طرح اسلئے ہوا ہے کہ اس کا استعمال مقلد روئی میں
ہے۔ مثلاً اگر وہی ہے "نقصا المشرق کون نجاست" (اے مقلد روئی) مقلد روئی (مقلد روئی) مقلد روئی (مقلد روئی) مقلد روئی (مقلد روئی)
الشرعیہ کہہ رہے ہیں کہ نجاست میں کس طرح اس کے ذریعے سے پاک کرنے کے طریقے کو کہہ کر کہہ رہے ہیں۔ نجاست حقیقیہ پر عامتہ
پاک کرنے کو کہتے ہیں۔ اس میں کبھی مقلد روئی میں سے پاک کرنے کے طریقے کو کہہ کر کہہ رہے ہیں۔ نجاست حقیقیہ پر عامتہ
نجاست حقیقیہ کو کہہ رہے ہیں کہ نجاست حقیقیہ میں سے پاک کرنے کے طریقے کو کہہ کر کہہ رہے ہیں۔ نجاست حقیقیہ پر عامتہ

تجلیہ المجلدات، اس سے سبب ہو سکتا ہے کہ نجاست حقیقیہ میں سے پاک کرنے کے طریقے کو کہہ کر کہہ رہے ہیں۔ نجاست حقیقیہ پر عامتہ
مطلوبہ المجلدات، اس سے سبب ہو سکتا ہے کہ نجاست حقیقیہ میں سے پاک کرنے کے طریقے کو کہہ کر کہہ رہے ہیں۔ نجاست حقیقیہ پر عامتہ
مطلوبہ المجلدات، اس سے سبب ہو سکتا ہے کہ نجاست حقیقیہ میں سے پاک کرنے کے طریقے کو کہہ کر کہہ رہے ہیں۔ نجاست حقیقیہ پر عامتہ
مطلوبہ المجلدات، اس سے سبب ہو سکتا ہے کہ نجاست حقیقیہ میں سے پاک کرنے کے طریقے کو کہہ کر کہہ رہے ہیں۔ نجاست حقیقیہ پر عامتہ

وَجَوِّزُ لَطْفُهُ شَوْحَا مَالَهُ دَرِ مَكْنَى مَقْبُولٍ مَقْبُولٍ مَقْبُولٍ مَقْبُولٍ مَقْبُولٍ
نجاست ہو گئے۔ مثلاً اگر وہی ہے "نقصا المشرق کون نجاست" (اے مقلد روئی) مقلد روئی (مقلد روئی) مقلد روئی (مقلد روئی) مقلد روئی (مقلد روئی)
شکل کے ذریعے سے پاک کرنے کے طریقے کو کہہ کر کہہ رہے ہیں۔ نجاست حقیقیہ پر عامتہ
سبب ہو سکتا ہے کہ نجاست حقیقیہ میں سے پاک کرنے کے طریقے کو کہہ کر کہہ رہے ہیں۔ نجاست حقیقیہ پر عامتہ
مثلاً اگر وہی ہے "نقصا المشرق کون نجاست" (اے مقلد روئی) مقلد روئی (مقلد روئی) مقلد روئی (مقلد روئی) مقلد روئی (مقلد روئی)
سبب ہو سکتا ہے کہ نجاست حقیقیہ میں سے پاک کرنے کے طریقے کو کہہ کر کہہ رہے ہیں۔ نجاست حقیقیہ پر عامتہ
مثلاً اگر وہی ہے "نقصا المشرق کون نجاست" (اے مقلد روئی) مقلد روئی (مقلد روئی) مقلد روئی (مقلد روئی) مقلد روئی (مقلد روئی)
سبب ہو سکتا ہے کہ نجاست حقیقیہ میں سے پاک کرنے کے طریقے کو کہہ کر کہہ رہے ہیں۔ نجاست حقیقیہ پر عامتہ

[illegible][illegible]

تشیخ و توضیح

[illegible][illegible]

فہم نے اپنی اسراف کا نتیجہ جو ہے اسے اپنی ہی جیب نکال دیا اور پھر وہ محمد مصطفیٰ محمدی ہند جن کی بیٹی بی بی روضہ کے پاس گئے اور کہنے لگے میں رقی اور رولات کے ساتھ ملا کر چلا گیا اور وہ روضہ کو ام کو کہتے ہیں ان کا یہ تصور ہے کہ جیسے جیسے وہی سے کہتا ہے "اللہ اللہ" کی آواز سن کر اس کے پاس سے اس کے نکلتی ہیں تو اس کی بات میں ایمان کا شوق ہو گیا۔ روضہ سے کہتے ہیں کہ تمہیں "اللہ اللہ" کی آواز سن کر اس کے پاس سے اس کے نکلتی ہیں تو اس کی بات میں ایمان کا شوق ہو گیا۔ روضہ سے کہتے ہیں کہ تمہیں "اللہ اللہ" کی آواز سن کر اس کے پاس سے اس کے نکلتی ہیں تو اس کی بات میں ایمان کا شوق ہو گیا۔

۱۱۔ امام احمدؒ نے کہا کہ جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے رسولؐ کے ساتھ ملاتا ہے، اللہ اس کو اپنے رسولؐ کے ساتھ ملاتا ہے۔ امام احمدؒ نے کہا کہ جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے رسولؐ کے ساتھ ملاتا ہے، اللہ اس کو اپنے رسولؐ کے ساتھ ملاتا ہے۔ امام احمدؒ نے کہا کہ جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے رسولؐ کے ساتھ ملاتا ہے، اللہ اس کو اپنے رسولؐ کے ساتھ ملاتا ہے۔

[illegible][illegible][illegible][illegible][illegible]

مقلد و نازل و لعل العنبر الا مخرج و لعل العنبر علی القوال و احقر و عفا ملامه لغرب الشمس
 لعل العنبر الا مخرج و لعل العنبر علی القوال و احقر و عفا ملامه لغرب الشمس

تشریح و توضیح

وازل و لعل العنبر الا مخرج و لعل العنبر علی القوال و احقر و عفا ملامه لغرب الشمس
 لعل العنبر الا مخرج و لعل العنبر علی القوال و احقر و عفا ملامه لغرب الشمس

لعل العنبر الا مخرج و لعل العنبر علی القوال و احقر و عفا ملامه لغرب الشمس
 لعل العنبر الا مخرج و لعل العنبر علی القوال و احقر و عفا ملامه لغرب الشمس

۱۰ اُن کے مورخین نے ان کی طرف سے ایک نیا عالم کھلا دیا ہے۔ ان کے اس دور کا جو بڑا کامیابی ہے۔ ان کے اس دور کا جو بڑا کامیابی ہے۔ ان کے اس دور کا جو بڑا کامیابی ہے۔

۱۱ اُن کے مورخین نے ان کی طرف سے ایک نیا عالم کھلا دیا ہے۔ ان کے اس دور کا جو بڑا کامیابی ہے۔ ان کے اس دور کا جو بڑا کامیابی ہے۔ ان کے اس دور کا جو بڑا کامیابی ہے۔

۱۲ اُن کے مورخین نے ان کی طرف سے ایک نیا عالم کھلا دیا ہے۔ ان کے اس دور کا جو بڑا کامیابی ہے۔ ان کے اس دور کا جو بڑا کامیابی ہے۔ ان کے اس دور کا جو بڑا کامیابی ہے۔

۱۳ اُن کے مورخین نے ان کی طرف سے ایک نیا عالم کھلا دیا ہے۔ ان کے اس دور کا جو بڑا کامیابی ہے۔ ان کے اس دور کا جو بڑا کامیابی ہے۔ ان کے اس دور کا جو بڑا کامیابی ہے۔

۱۴ اُن کے مورخین نے ان کی طرف سے ایک نیا عالم کھلا دیا ہے۔ ان کے اس دور کا جو بڑا کامیابی ہے۔ ان کے اس دور کا جو بڑا کامیابی ہے۔ ان کے اس دور کا جو بڑا کامیابی ہے۔

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سیکھا ہے کہ جو شخص اپنے مال کا ایک درہم خرچ کرے، اس کا اجر ہے جیسے کہ ایک درہم خرچ کرے۔ حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سیکھا ہے کہ جو شخص اپنے مال کا ایک درہم خرچ کرے، اس کا اجر ہے جیسے کہ ایک درہم خرچ کرے۔ حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سیکھا ہے کہ جو شخص اپنے مال کا ایک درہم خرچ کرے، اس کا اجر ہے جیسے کہ ایک درہم خرچ کرے۔

[illegible][illegible]

بَابُ شُرُوطِ الصَّلَاةِ الَّتِي تَقْدُمُهَا

باب شروحات کے بیان میں جو نماز پر مقدم ہوتی ہیں

مذہب و طوائف شرعاً مطرود کی: نہیں ہیں۔ یعنی باوجود اصل یہ ہے کہ یہاں کی جاسی سے خارج ہو گئی۔ مگر باہریت
مجدد ہونے کی صورت میں اسے کئی گناں گے۔ مثلاً کوہِ مجدہ میرزا اور خارج ہو کر کئی گناں گے دو قسموں پر مشتمل ہوگی یعنی یا خود
اس کے اندر اثر انداز ہو کر۔ حالانکہ طوائف اور چاقوں کے درمیان اثر انداز ہوئی۔ مگر یہ دو قسموں پر مشتمل ہوگی یعنی یا خود
نمی کہ جب اس تک مسل ختم ہو کر۔ مثال کے طور پر وقت کہ میں کی تصویر یہ۔ ان بات ہے یا جو اصل ہوئی اس کے بعد مگر خود
قسموں پر مشتمل ہے یا جو اس کے بعد ہو کر۔ مگر یہ دو قسموں پر مشتمل ہوگا۔ اسی کا ۲۴ ملاحظہ ہے
مثال کے طور پر، اس میں لائق کسی ہی طریقہ پر شرعاً دیکھتے صدمہ ہے کسی کسی کو اور نہ کہ ایک ہی شخص خود ان ہے یا شرعاً کے
ساتھ اس کے پس منظر کے لئے ہیں۔ یہ شرعاً دیکھتے ہے کہ شرعاً دیکھتے ہے "عقد سنا، حضور اظہار" دو یا شرعاً دیکھتے تو وہ دراصل
یعنی ہے "شرعاً دیکھتے" اس کے پس منظر کے لئے ہیں۔ اس کے واسطے لکھتے کہ "تے ہیں۔" اگر کوہِ تسمیل کے مطابق دو یا شرعاً دیکھتے ہیں۔

موت کے وقت تک وہ اپنے والدین کی خدمت میں رہا اور ان کی خدمت میں ہی اپنے آخری روز بسر کیے۔ اس کے بعد وہ اپنے والدین کی خدمت میں ہی اپنے آخری روز بسر کیے۔ اس کے بعد وہ اپنے والدین کی خدمت میں ہی اپنے آخری روز بسر کیے۔

اس کے بعد وہ اپنے والدین کی خدمت میں ہی اپنے آخری روز بسر کیے۔ اس کے بعد وہ اپنے والدین کی خدمت میں ہی اپنے آخری روز بسر کیے۔ اس کے بعد وہ اپنے والدین کی خدمت میں ہی اپنے آخری روز بسر کیے۔

اس کے بعد وہ اپنے والدین کی خدمت میں ہی اپنے آخری روز بسر کیے۔ اس کے بعد وہ اپنے والدین کی خدمت میں ہی اپنے آخری روز بسر کیے۔ اس کے بعد وہ اپنے والدین کی خدمت میں ہی اپنے آخری روز بسر کیے۔

اس کے بعد وہ اپنے والدین کی خدمت میں ہی اپنے آخری روز بسر کیے۔ اس کے بعد وہ اپنے والدین کی خدمت میں ہی اپنے آخری روز بسر کیے۔ اس کے بعد وہ اپنے والدین کی خدمت میں ہی اپنے آخری روز بسر کیے۔

اس کے بعد وہ اپنے والدین کی خدمت میں ہی اپنے آخری روز بسر کیے۔ اس کے بعد وہ اپنے والدین کی خدمت میں ہی اپنے آخری روز بسر کیے۔ اس کے بعد وہ اپنے والدین کی خدمت میں ہی اپنے آخری روز بسر کیے۔

مذکورہ کا ذکر

شریح تفسیر

والدین کے ساتھ طبع اس کے ساتھ کہ وہ اپنے والدین کی خدمت میں رہا اور ان کی خدمت میں ہی اپنے آخری روز بسر کیے۔ اس کے بعد وہ اپنے والدین کی خدمت میں ہی اپنے آخری روز بسر کیے۔ اس کے بعد وہ اپنے والدین کی خدمت میں ہی اپنے آخری روز بسر کیے۔

شرح و توضیح

دوسرے میں جو صلوٰۃ افضل ہے، جس میں تسبیح اعلیٰ نماز کا آیت ذکر کے بعد ہے، اسے اس درود سے ملا کر نماز کی تعداد ۱۰۰ کر جب ہوگا۔ چاہے اس کے قبل ہے، ورنہ نہ ہوگی۔ وہ وہی ہے جس کے ساتھ ۱۰۰۔۔۔ مثال کے طور پر مثلاً ۱۰۰ کے لئے کوئی شرط ہے۔ یا صرف آیت یا کسی تعداد ہوگی۔ یا صرف میں تسبیح ہوگی۔ شرط اس میں ہے کہ ۱۰۰ بار ہوگی۔ اس لئے اس تعداد میں ہر تسبیح ہے اور جس پر ۱۰۰ نہیں ہو۔ تاہم اس کے لئے کہ اس بار میں تسبیح سے کوئی عطف اور اعتناء نہیں ہر تسبیح کی تعداد میں ہر تسبیح کے ساتھ ۱۰۰ ہوگی۔ اس لئے کہ اس کے لئے ۱۰۰ ہوگا۔ چاہے ہر تسبیح ہے۔

ان میں سے دوسرے میں جو صلوٰۃ افضل ہے، جس میں تسبیح اعلیٰ نماز کا آیت ذکر کے بعد ہے، اسے اس درود سے ملا کر نماز کی تعداد ۱۰۰ کر جب ہوگا۔ چاہے اس کے قبل ہے، ورنہ نہ ہوگی۔ وہ وہی ہے جس کے ساتھ ۱۰۰۔۔۔ مثال کے طور پر مثلاً ۱۰۰ کے لئے کوئی شرط ہے۔ یا صرف آیت یا کسی تعداد ہوگی۔ یا صرف میں تسبیح ہوگی۔ شرط اس میں ہے کہ ۱۰۰ بار ہوگی۔ اس لئے اس تعداد میں ہر تسبیح ہے اور جس پر ۱۰۰ نہیں ہو۔ تاہم اس کے لئے کہ اس بار میں تسبیح سے کوئی عطف اور اعتناء نہیں ہر تسبیح کی تعداد میں ہر تسبیح کے ساتھ ۱۰۰ ہوگی۔ اس لئے کہ اس کے لئے ۱۰۰ ہوگا۔ چاہے ہر تسبیح ہے۔

اس میں سے دوسرے میں جو صلوٰۃ افضل ہے، جس میں تسبیح اعلیٰ نماز کا آیت ذکر کے بعد ہے، اسے اس درود سے ملا کر نماز کی تعداد ۱۰۰ کر جب ہوگا۔ چاہے اس کے قبل ہے، ورنہ نہ ہوگی۔ وہ وہی ہے جس کے ساتھ ۱۰۰۔۔۔ مثال کے طور پر مثلاً ۱۰۰ کے لئے کوئی شرط ہے۔ یا صرف آیت یا کسی تعداد ہوگی۔ یا صرف میں تسبیح ہوگی۔ شرط اس میں ہے کہ ۱۰۰ بار ہوگی۔ اس لئے اس تعداد میں ہر تسبیح ہے اور جس پر ۱۰۰ نہیں ہو۔ تاہم اس کے لئے کہ اس بار میں تسبیح سے کوئی عطف اور اعتناء نہیں ہر تسبیح کی تعداد میں ہر تسبیح کے ساتھ ۱۰۰ ہوگی۔ اس لئے کہ اس کے لئے ۱۰۰ ہوگا۔ چاہے ہر تسبیح ہے۔

اس میں سے دوسرے میں جو صلوٰۃ افضل ہے، جس میں تسبیح اعلیٰ نماز کا آیت ذکر کے بعد ہے، اسے اس درود سے ملا کر نماز کی تعداد ۱۰۰ کر جب ہوگا۔ چاہے اس کے قبل ہے، ورنہ نہ ہوگی۔ وہ وہی ہے جس کے ساتھ ۱۰۰۔۔۔ مثال کے طور پر مثلاً ۱۰۰ کے لئے کوئی شرط ہے۔ یا صرف آیت یا کسی تعداد ہوگی۔ یا صرف میں تسبیح ہوگی۔ شرط اس میں ہے کہ ۱۰۰ بار ہوگی۔ اس لئے اس تعداد میں ہر تسبیح ہے اور جس پر ۱۰۰ نہیں ہو۔ تاہم اس کے لئے کہ اس بار میں تسبیح سے کوئی عطف اور اعتناء نہیں ہر تسبیح کی تعداد میں ہر تسبیح کے ساتھ ۱۰۰ ہوگی۔ اس لئے کہ اس کے لئے ۱۰۰ ہوگا۔ چاہے ہر تسبیح ہے۔

باب سُجُود السُّهُو

باب سجدہ سہو کے حکام کے بیان میں

سُجُود السُّهُو واجب فی الزماتۃ والنقص فی السلام بعد التسبیح ثم یسجدون
یا آیت اور یہی کی صورت میں سجدہ سہو واجب ہے۔ سلام کے بعد ۱۰ سجدے کرے پھر تسبیح پڑھے ۱۰ سلام پھر سجدے

شرح و توضیح

ما فی السُّجُود السُّهُو واجب فی الزماتۃ والنقص فی السلام بعد التسبیح ثم یسجدون
یا آیت اور یہی کی صورت میں سجدہ سہو واجب ہے۔ سلام کے بعد ۱۰ سجدے کرے پھر تسبیح پڑھے ۱۰ سلام پھر سجدے

بَابُ صَلَوةِ الْمَرِيضِ

باب بیمار کی نماز کے احکام کے بیان میں

اِذَا تَعَلَّقَ عَنِ الْمَرِيضِ اَتَقَامَ حَتَّى لَا يَلْزِمَ تَوَكُّعًا وَلَا يَسْتَطِيعَ الرَّكُوعَ وَ
 يَبْجُرُ كَوَلِّا اَوْ شَكَلَ مِثْلَهُ قَدْ جُنِبَ كَرُّ رُكُوعٍ جَدًّا كَرَّ ۛ ۛ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ فِي دَرْجَتِهِ
 السُّجُودَ اَوْ مِثْلَهُ وَجَعَلَ السُّجُودَ خُفْضَ مِنَ الرَّكُوعِ وَلَا يَوْفَى اِلَى وَجْهِهِ حَتَّى يَسْجُدَ عَلَيْهِ
 كَرَّ ۛ ۛ جَعَلَ مِثْلَهُ كَرَّ ۛ ۛ جَعَلَ مِثْلَهُ كَرَّ ۛ ۛ جَعَلَ مِثْلَهُ كَرَّ ۛ ۛ جَعَلَ مِثْلَهُ كَرَّ ۛ ۛ
 اِنْ اَلَمْ يَسْتَطِيعَ الْقُفُودَ اسْتَقْنَى عَلَى قَعَاءٍ وَخَصَّ اِلَيْهِ الْقَبْلَةَ وَاَوْمَى بِاَلْيَدِ الرَّكُوعِ وَالسُّجُودِ
 رَ ۛ ۛ اِنْ جَعَلَ فِي نَفْسِهِ اَوْ فِي رُكُوعِهِ كَرَّ ۛ ۛ اِنْ جَعَلَ فِي رُكُوعِهِ كَرَّ ۛ ۛ اِنْ جَعَلَ فِي رُكُوعِهِ كَرَّ ۛ ۛ
 اِنْ اَلَمْ يَسْتَطِيعَ اِلَى حَيْثُ وَوَعَدَهُ اِلَى الْقَبْلَةِ اَوْ اَوْمَى بِاَلْيَدِ اِلَى الْقَبْلَةِ اَوْ اَوْمَى بِاَلْيَدِ
 اَوْ اِنْ كَرَّ جَدًّا رَ ۛ ۛ اِنْ كَرَّ جَدًّا رَ ۛ ۛ اِنْ كَرَّ جَدًّا رَ ۛ ۛ اِنْ كَرَّ جَدًّا رَ ۛ ۛ
 اَلْمَلُوقَةُ وَلَا تَوَكُّعًا وَلَا يَسْتَطِيعُ اِلَى حَيْثُ وَوَعَدَهُ اِلَى الْقَبْلَةِ اَوْ اَوْمَى بِاَلْيَدِ
 اَوْ اِنْ كَرَّ جَدًّا رَ ۛ ۛ اِنْ كَرَّ جَدًّا رَ ۛ ۛ اِنْ كَرَّ جَدًّا رَ ۛ ۛ اِنْ كَرَّ جَدًّا رَ ۛ ۛ

لغات کی وضاحت

تعلّق ہلکا ہونا ہے۔ اویسی اٹھنا۔ اخصّ۔ شخص۔ حارب سے۔ پست کرنا۔ خصص۔ رواد پست کرنا۔
 جلی پانی۔ وجہ۔ پرو۔ معاجیہ۔ اہل میں شریعت سے۔ ہون۔ نہت کے باعث گرنا۔

تشریح و توضیح

باب صلوٰۃ المریض۔ اس میں سجدہ حال ہوئے ہیں۔ ایک دفعہ جبکہ صحت مند اور پوریوں سے چھٹا ہوتا ہے۔ دوسرے کو
 کوئی مرض لاحق ہو ۛ۔ ہمارے فقہی حنفی صحت کے حکام سے فارغ ہو کر اب دوسرا حال بیان فرما رہے ہیں۔ پھر وہ مرض لاحق
 ہوا ہے کہ وہ اس کا فرض پوری کرنا چاہتا ہے۔ اس کے مطابق حکم ہوتا ہے۔ مگر یہ سجدہ مرض کے بعد واجب ہے۔ اس لیے صاحب
 کتاب سے نقل کیا کہ حکام بیان فرماتے ہیں کہ مرض کے حکام بیان اس کے بعد کیا۔

اَلَا تَعْلَمُوْنَ عَنِ الْمَرِيضِ اَتَقَامَ حَتَّى لَا يَلْزِمَ تَوَكُّعًا وَلَا يَسْتَطِيعَ الرَّكُوعَ وَ
 اِنْ اَلَمْ يَسْتَطِيعَ الْقُفُودَ اسْتَقْنَى عَلَى قَعَاءٍ وَخَصَّ اِلَيْهِ الْقَبْلَةَ وَاَوْمَى بِاَلْيَدِ الرَّكُوعِ وَالسُّجُودِ
 رَ ۛ ۛ اِنْ جَعَلَ فِي نَفْسِهِ اَوْ فِي رُكُوعِهِ كَرَّ ۛ ۛ اِنْ جَعَلَ فِي رُكُوعِهِ كَرَّ ۛ ۛ اِنْ جَعَلَ فِي رُكُوعِهِ كَرَّ ۛ ۛ
 اِنْ اَلَمْ يَسْتَطِيعَ اِلَى حَيْثُ وَوَعَدَهُ اِلَى الْقَبْلَةِ اَوْ اَوْمَى بِاَلْيَدِ اِلَى الْقَبْلَةِ اَوْ اَوْمَى بِاَلْيَدِ
 اَوْ اِنْ كَرَّ جَدًّا رَ ۛ ۛ اِنْ كَرَّ جَدًّا رَ ۛ ۛ اِنْ كَرَّ جَدًّا رَ ۛ ۛ اِنْ كَرَّ جَدًّا رَ ۛ ۛ

باب سجدۃ التلاوة

باب تہذیبات کے حکام کے بیان میں

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِذَا قُرِئَ عَلَیْکُمُ الْقُرْاٰنُ فَسُجِّدُوْا لِرَبِّکُمْ الَّذِیْ عَلَّمَکُمُ الْقُرْاٰنَ وَکُنْتُمْ عَلَیْہِ غَافِلِیْنَ ۝۱۵۱
 اِسْرَافِلُ یُّوْحِیْہِمْ اَلَا سُجِّدُوْا لِرَبِّکُمْ الَّذِیْ عَلَّمَکُمُ الْقُرْاٰنَ وَکُنْتُمْ عَلَیْہِ غَافِلِیْنَ ۝۱۵۲
 اِذَا قُرِئَ عَلَیْکُمُ الْقُرْاٰنُ فَسُجِّدُوْا لِرَبِّکُمْ الَّذِیْ عَلَّمَکُمُ الْقُرْاٰنَ وَکُنْتُمْ عَلَیْہِ غَافِلِیْنَ ۝۱۵۳
 عَلٰی الْحَمْدِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ عَلَّمَکُمُ الْقُرْاٰنَ وَکُنْتُمْ عَلَیْہِ غَافِلِیْنَ ۝۱۵۴
 عَلٰی الْقُرْاٰنِ الَّذِیْ عَلَّمَکُمُ الْقُرْاٰنَ وَکُنْتُمْ عَلَیْہِ غَافِلِیْنَ ۝۱۵۵
 عَلٰی الْقُرْاٰنِ الَّذِیْ عَلَّمَکُمُ الْقُرْاٰنَ وَکُنْتُمْ عَلَیْہِ غَافِلِیْنَ ۝۱۵۶
 عَلٰی الْقُرْاٰنِ الَّذِیْ عَلَّمَکُمُ الْقُرْاٰنَ وَکُنْتُمْ عَلَیْہِ غَافِلِیْنَ ۝۱۵۷
 عَلٰی الْقُرْاٰنِ الَّذِیْ عَلَّمَکُمُ الْقُرْاٰنَ وَکُنْتُمْ عَلَیْہِ غَافِلِیْنَ ۝۱۵۸
 عَلٰی الْقُرْاٰنِ الَّذِیْ عَلَّمَکُمُ الْقُرْاٰنَ وَکُنْتُمْ عَلَیْہِ غَافِلِیْنَ ۝۱۵۹
 عَلٰی الْقُرْاٰنِ الَّذِیْ عَلَّمَکُمُ الْقُرْاٰنَ وَکُنْتُمْ عَلَیْہِ غَافِلِیْنَ ۝۱۶۰

ترجمہ و تفسیر

اے ایمان والو! جب تم پر قرآن پڑھا جائے تو اپنے رب کے سامنے سجدہ کرو۔ جس نے تم کو قرآن سکھایا تھا اور تم اس پر غافل ہو گئے۔ ۱۵۱
 اِسْرَافِلُ (جبرائیل) یوحیٰ دے گا کہ سجدہ کرو اپنے رب کے سامنے جس نے تم کو قرآن سکھایا تھا اور تم اس پر غافل ہو گئے۔ ۱۵۲
 جب تم پر قرآن پڑھا جائے تو اپنے رب کے سامنے سجدہ کرو جس نے تم کو قرآن سکھایا تھا اور تم اس پر غافل ہو گئے۔ ۱۵۳
 عَلٰی الْحَمْدِ (اللہ کی تعریف کے لیے) وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ (وہی تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے جو بلند و بزرگ ہے) الَّذِیْ عَلَّمَکُمُ الْقُرْاٰنَ وَکُنْتُمْ عَلَیْہِ غَافِلِیْنَ ۝۱۵۴
 عَلٰی الْقُرْاٰنِ (قرآن کے لیے) الَّذِیْ عَلَّمَکُمُ الْقُرْاٰنَ وَکُنْتُمْ عَلَیْہِ غَافِلِیْنَ ۝۱۵۵
 عَلٰی الْقُرْاٰنِ (قرآن کے لیے) الَّذِیْ عَلَّمَکُمُ الْقُرْاٰنَ وَکُنْتُمْ عَلَیْہِ غَافِلِیْنَ ۝۱۵۶
 عَلٰی الْقُرْاٰنِ (قرآن کے لیے) الَّذِیْ عَلَّمَکُمُ الْقُرْاٰنَ وَکُنْتُمْ عَلَیْہِ غَافِلِیْنَ ۝۱۵۷
 عَلٰی الْقُرْاٰنِ (قرآن کے لیے) الَّذِیْ عَلَّمَکُمُ الْقُرْاٰنَ وَکُنْتُمْ عَلَیْہِ غَافِلِیْنَ ۝۱۵۸
 عَلٰی الْقُرْاٰنِ (قرآن کے لیے) الَّذِیْ عَلَّمَکُمُ الْقُرْاٰنَ وَکُنْتُمْ عَلَیْہِ غَافِلِیْنَ ۝۱۵۹
 عَلٰی الْقُرْاٰنِ (قرآن کے لیے) الَّذِیْ عَلَّمَکُمُ الْقُرْاٰنَ وَکُنْتُمْ عَلَیْہِ غَافِلِیْنَ ۝۱۶۰

۱۔ تبسم الدین رحمہ اللہ عن روایں میں بھی حق واجب کے الفاظ ہیں۔ اور ساتھ ہی ان کا یہ حکم ہے مستحبی، مباح و نہی

تقدیر و معیاد : جسے یہاں تک کہ یہ عالم چھوڑے گا، جو فطرت میں اعلیٰ ہے۔

[illegible]

٧ تصح الخيفة الا في مضر حليل لغيره فعلى المسلم ولا يجوز في القهر

شرح و توضیح شرائط جمعہ کا تفصیلی ذکر

لا تصبح الفصحة لغيري : اے میرے شاگرد! میرا یہ علم اور اس پر مشتمل ہر شے میری ہے، اسے کسی اور کو نہ دے دو۔
 (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰) (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵) (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰) (۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵) (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰) (۱۲۱) (۱۲۲) (۱۲۳) (۱۲۴) (۱۲۵) (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰) (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵) (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰) (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵) (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰) (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵) (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰) (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵) (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰) (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰) (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰) (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰) (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰) (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰) (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰) (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰) (۲۴۱) (۲۴۲) (۲۴۳) (۲۴۴) (۲۴۵) (۲۴۶) (۲۴۷) (۲۴۸) (۲۴۹) (۲۵۰) (۲۵۱) (۲۵۲) (۲۵۳) (۲۵۴) (۲۵۵) (۲۵۶) (۲۵۷) (۲۵۸) (۲۵۹) (۲۶۰) (۲۶۱) (۲۶۲) (۲۶۳) (۲۶۴) (۲۶۵) (۲۶۶) (۲۶۷) (۲۶۸) (۲۶۹) (۲۷۰) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵) (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵) (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵) (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵) (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰۹) (۳۱۰) (۳۱۱) (۳۱۲) (۳۱۳) (۳۱۴) (۳۱۵) (۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸) (۳۱۹) (۳۲۰) (۳۲۱) (۳۲۲) (۳۲۳) (۳۲۴) (۳۲۵) (۳۲۶) (۳۲۷) (۳۲۸) (۳۲۹) (۳۳۰) (۳۳۱) (۳۳۲) (۳۳۳) (۳۳۴) (۳۳۵) (۳۳۶) (۳۳۷) (۳۳۸) (۳۳۹) (۳۴۰) (۳۴۱) (۳۴۲) (۳۴۳) (۳۴۴) (۳۴۵) (۳۴۶) (۳۴۷) (۳۴۸) (۳۴۹) (۳۵۰) (۳۵۱) (۳۵۲) (۳۵۳) (۳۵۴) (۳۵۵) (۳۵۶) (۳۵۷) (۳۵۸) (۳۵۹) (۳۶۰) (۳۶۱) (۳۶۲) (۳۶۳) (۳۶۴) (۳۶۵) (۳۶۶) (۳۶۷) (۳۶۸) (۳۶۹) (۳۷۰) (۳۷۱) (۳۷۲) (۳۷۳) (۳۷۴) (۳۷۵) (۳۷۶) (۳۷۷) (۳۷۸) (۳۷۹) (۳۸۰) (۳۸۱) (۳۸۲) (۳۸۳) (۳۸۴) (۳۸۵) (۳۸۶) (۳۸۷) (۳۸۸) (۳۸۹) (۳۹۰) (۳۹۱) (۳۹۲) (۳۹۳) (۳۹۴) (۳۹۵) (۳۹۶) (۳۹۷) (۳۹۸) (۳۹۹) (۴۰۰) (۴۰۱) (۴۰۲) (۴۰۳) (۴۰۴) (۴۰۵) (۴۰۶) (۴۰۷) (۴۰۸) (۴۰۹) (۴۱۰) (۴۱۱) (۴۱۲) (۴۱۳) (۴۱۴) (۴۱۵) (۴۱۶) (۴۱۷) (۴۱۸) (۴۱۹) (۴۲۰) (۴۲۱) (۴۲۲) (۴۲۳) (۴۲۴) (۴۲۵) (۴۲۶) (۴۲۷) (۴۲۸) (۴۲۹) (۴۳۰) (۴۳۱) (۴۳۲) (۴۳۳) (۴۳۴) (۴۳۵) (۴۳۶) (۴۳۷) (۴۳۸) (۴۳۹) (۴۴۰) (۴۴۱) (۴۴۲) (۴۴۳) (۴۴۴) (۴۴۵) (۴۴۶) (۴۴۷) (۴۴۸) (۴۴۹) (۴۵۰) (۴۵۱) (۴۵۲) (۴۵۳) (۴۵۴) (۴۵۵) (۴۵۶) (۴۵۷) (۴۵۸) (۴۵۹) (۴۶۰) (۴۶۱) (۴۶۲) (۴۶۳) (۴۶۴) (۴۶۵) (۴۶۶) (۴۶۷) (۴۶۸) (۴۶۹) (۴۷۰) (۴۷۱) (۴۷۲) (۴۷۳) (۴۷۴) (۴۷۵) (۴۷۶) (۴۷۷) (۴۷۸) (۴۷۹) (۴۸۰) (۴۸۱) (۴۸۲) (۴۸۳) (۴۸۴) (۴۸۵) (۴۸۶) (۴۸۷) (۴۸۸) (۴۸۹) (۴۹۰) (۴۹۱) (۴۹۲) (۴۹۳) (۴۹۴) (۴۹۵) (۴۹۶) (۴۹۷) (۴۹۸) (۴۹۹) (۵۰۰) (۵۰۱) (۵۰۲) (۵۰۳) (۵۰۴) (۵۰۵) (۵۰۶) (۵۰۷) (۵۰۸) (۵۰۹) (۵۱۰) (۵۱۱) (۵۱۲) (۵۱۳) (۵۱۴) (۵۱۵) (۵۱۶) (۵۱۷) (۵۱۸) (۵۱۹) (۵۲۰) (۵۲۱) (۵۲۲) (۵۲۳) (۵۲۴) (۵۲۵) (۵۲۶) (۵۲۷) (۵۲۸) (۵۲۹) (۵۳۰) (۵۳۱) (۵۳۲) (۵

شرح و توضیح

ولا تَحِبُّوا لِمَنْ فُتِنَ بِهِمْ سَبْعَ مِائَاتٍ مَن يَلْبَسْهُ يَلْبَسْهُ مِائَتٌ مِّنْ نَّارٍ يَؤْتِي فِيهَا سَمَاقًا مَّوَدَّعًا وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا مِّنْ كُلِّ ثَلَاثٍ ذَٰلِكَ يَجْزِي اللَّهُ الْمُتَّقِينَ (۲۴)

[illegible][illegible][illegible]

[illegible][illegible]

بَابُ صَلَوةِ الْعَبْدَيْنِ

باب عیدین کی نماز کے احکام کے پیش مناسک

محرم الحرام

[illegible]

محمد، رحمہ اللہ، اچھے امام، کھنٹی بچہ، لہذا، انہیں کہہ دیجئے کہ وہ اپنے آپ کو خط و کتابت سے قطع کر دے۔
 یہ فراموشی ہے کہ ان دو لڑکیوں پر جو عزت و احترام ہے، اس پر بھی غور کرنا چاہیے۔
 بالغا، ونسب الامام، واداء، ولا یستحب الخوف، کریم، ولا یحضر اہل اعدائہ، بلانفسہ
 جہاد کرے، اور اس کی جگہ کو پس سے، اور ان کی جگہ پر، بلکہ اگر وہی ملک مار سلا، مگر شہر و دیہات

تشریح و توضیح

[illegible][illegible]

دفعہ - ہم خاک بھی اسے سزا دے کر دیتے ہیں۔ حضرت امام شافعیؒ نے طبرستان میں اپنے اس سے بڑے بڑے دوست کو مدفن میں لے کر دیکھا کہ وہ کھڑے ہو کر دعا پڑھ رہے تھے۔ امام شافعیؒ نے کہا: "اے خداوند! یہ شخص جو کھڑے ہو کر دعا پڑھ رہا ہے، اسے سزا دے کر دے۔" امام شافعیؒ نے کہا: "اے خداوند! یہ شخص جو کھڑے ہو کر دعا پڑھ رہا ہے، اسے سزا دے کر دے۔"

غفر له واسمه ولحمه والكاثر عن ماسد

اس سکر اور ذائقہ کی وجہ سے جیسے اور یہاں بعد اس کے اعلیٰ ہو

لغات کی وضاحت

مشتوا وادھو دیا۔ مہمہ ۳۷۔ غنظیو، بزرگ، عروج، فرما، حریف، کچھ سے کھڑو نہ ہوا، دراصل
شیاہ، کڑے داری کا اعلیٰ درجہ، وڈا بھٹکا، گنگر، وڈا بھٹکا، استغراق، ناز میں پانی دینے
میں ناک میں پانی دینا۔ پیچر، دھل دینا۔ رتن، طاق، دھ۔ رقیق، رز سے ماٹھ پھینک، فیوح میں کفاحہ کھن
پینا، اکھا، کھن پنج، غنظو، ایک طرف یا فریب، مساجد، دھ، اعلیٰ، بڑھ کرتے ہیں، اعلیٰ ماٹھ دینا۔

تشریح و توضیح: میت کو نہلنے کے کامیاب

[illegible][illegible]

دوسروں کے لئے بھی دعا کرتے ہیں۔ اوروں کے لئے دعا کرتے ہیں۔ اوروں کے لئے دعا کرتے ہیں۔

تغذیه و ورزش

الحسنہ صبر، صبر جمیع اور صبر کے ناپائیدار طریقہ پائیدار ہیں۔ جو پائیدار چیزیں ہوتی ہیں کہ جتنی بھی
خیر ہو۔ برکت ہو۔ برکت ہمارے دہشت ہے کہ حلقہ پورے کے لئے ہے۔ غلامی سے خلاص ہوا ہے۔

تشریح و توضیح

[illegible][illegible]

منوں میں حضرت عمرؓ کی خیر سے کئے تو اب میں یہ تحصیل کر چکا ہوں۔

حضرت امامؑ کے فرماتے ہیں کہ ایک ماہیوں کے گھر پر چڑا بیس کے اندر ایک سخت لیٹین اور جب لوگوں کو دیکھیں کہ وہ جھانپ رہے ہیں تو وہاں سے بھاگ جائیں۔ اگر ایک شخص ایک ماہی کے گھر پر چڑھا تو وہ وہاں سے بھاگ جائیں۔ اگر ایک شخص ایک ماہی کے گھر پر چڑھا تو وہ وہاں سے بھاگ جائیں۔ اگر ایک شخص ایک ماہی کے گھر پر چڑھا تو وہ وہاں سے بھاگ جائیں۔

[illegible]

حضرت امام محمد باقر (ع) بت کمالی کے مطابق ہے

بَابُ حَقِّهِ الْفَر

ہاں بگائے تل کی زکوٰۃ کے بیان میں

[illegible]

تنبیہ: سبھی کے لیے یہ کتاب (یا اس کا حصہ) ایک مجموعہ ہے جس کا نام ہے "وہ لوگ جو اللہ سے لڑتے ہیں"

معاذ اللہ! اس کی بات معلوم ہوئی، اس کا جواب یہ دیا کہ اس جہان کے مسکون ہمارے کامیاب و نامیاد و صاحبِ برکتوں کی علامت ہے جسے کسی شخص نے نہ دیکھا ہے۔ یہ وہ ایسی جگہ ہے جہاں ایک متعدد یہ ہے کہ اس شوقِ حقیقت و نور و ہدایت کے لئے پھر وہ سرشار کیا گیا کہ اس نے اس کے یہ مطالعہ سے غور فرمائی کہ میں نے اس طرح سے جو کچھ لکھا کہ تمام میں اس سے ہر ایک خاص حالت یا حال یا اگرچہ اس لئے کہ اس کا مستقبل ہے جس کی ہر بات

واحد ہی بحر المملوک ہے۔ اس کے بعد ساحل برصغیر سے لگا کر عرب کے جزیرہ قریب تک پہنچاں لیں اور یہ وہ
ساحل کی طرف پھرنے والی تھیں۔ یہاں سے انھیں وہ ساحل ملے گا جس پر وہ اور پورے قریب تک پہنچاں لیں اور یہ وہ
ساحل ہے جس پر انھیں وہ ساحل ملے گا جس پر وہ اور پورے قریب تک پہنچاں لیں اور یہ وہ
ساحل ہے جس پر انھیں وہ ساحل ملے گا جس پر وہ اور پورے قریب تک پہنچاں لیں اور یہ وہ

۱) حرارت: شاماد مار کا میں دھاتا ہے جس سے جراثیم کو تباہ ہو جاتا ہے۔

[illegible][illegible]

ہے۔ پھر فی جہان کو عالم پر قیاس کرنا درست نہیں۔

معدلاً اختلاف کا رویہ جس حفاظت کی حمایت پر تحقیق کے مطابق یہ نتائج تصدیق کئے گئے ہیں کہ یہ عملی طور سے ثابت ہو رہا ہے۔
 وہی کہ ریسرچر کے ساتھ کی، وہی قواعد کا انتخاب پر دیا گیا کہ شریعت کی حمایت کا نگہداشت حاصل آ رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی واضح ہے کہ یہ رویہ مختلف
 شعبہ سے متعلق ہے۔

۱۹۹۱ء کے انتخابات میں کھیلنے کی فرصت نہ مل سکی اور شری رام چندر جی کی جگہ پر کھیلنے والا کھیلو کھیلو جوہی بن گیا۔

والتسخیر لکھائی دینی اور میں نے شخص جو دربارہ و بزرگ عالم ہونے کی تمام پروردگار کے لئے دعا کی تھی کہ اسے سب سے زیادہ
 مدد دے۔ یہ کچھ دیر ہو گیا کہ وہ ایک شخص کو لکھا کہ لکھا کہ: ہاں، اس کے کئی اور نام شامل ہیں۔ یہ میری طرف سے ہے کہ اس پر لکھا کہ اس کا نام بھی
 ہوگا۔ تم لکھا کہ: ہاں "وہی اللہم و علیہ السلام علیک" (آمین) ہے۔

فائل: چارم کے درجے پر بھی لڑا تھا۔ چارم پر رکھا ضرورتی نہیں اور ابھی مغربی طور پر رکھا بھی ہو سکتا ہے۔ (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰) (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵) (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰) (۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵) (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰) (۱۲۱) (۱۲۲) (۱۲۳) (۱۲۴) (۱۲۵) (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰) (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵) (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰) (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵) (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰) (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵) (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰) (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵) (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰) (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰) (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰) (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰) (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰) (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰) (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰) (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰) (۲۴۱) (۲۴۲) (۲۴۳) (۲۴۴) (۲۴۵) (۲۴۶) (۲۴۷) (۲۴۸) (۲۴۹) (۲۵۰) (۲۵۱) (۲۵۲) (۲۵۳) (۲۵۴) (۲۵۵) (۲۵۶) (۲۵۷) (۲۵۸) (۲۵۹) (۲۶۰) (۲۶۱) (۲۶۲) (۲۶۳) (۲۶۴) (۲۶۵) (۲۶۶) (۲۶۷) (۲۶۸) (۲۶۹) (۲۷۰) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵) (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵) (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵) (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵) (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰۹) (۳۱۰) (۳۱۱) (۳۱۲) (۳۱۳) (۳۱۴) (۳۱۵) (۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸) (۳۱۹) (۳۲۰) (۳۲۱) (۳۲۲) (۳۲۳) (۳۲۴) (۳۲۵) (۳۲۶) (۳۲۷) (۳۲۸) (۳۲۹) (۳۳۰) (۳۳۱) (۳۳۲) (۳۳۳) (۳۳۴) (۳۳۵) (۳۳۶) (۳۳۷) (۳۳۸) (۳۳۹) (۳۴۰) (۳۴۱) (۳۴۲) (۳۴۳) (۳۴۴) (۳۴۵) (۳۴۶) (۳۴۷) (۳۴۸) (۳۴۹) (۳۵۰) (۳۵۱) (۳۵۲) (۳۵۳) (۳۵۴) (۳۵۵) (۳۵۶) (۳۵۷) (۳۵۸) (۳۵۹) (۳۶۰) (۳۶۱) (۳۶۲) (۳۶۳) (۳۶۴) (۳۶۵) (۳۶۶) (۳۶۷) (۳۶۸) (۳۶۹) (۳۷۰) (۳۷۱) (۳۷۲) (۳۷۳) (۳۷۴) (۳۷۵) (۳۷۶) (۳۷۷) (۳۷۸) (۳۷۹) (۳۸۰) (۳۸۱) (۳۸۲) (۳۸۳) (۳۸۴) (۳۸۵) (۳۸۶) (۳۸۷) (۳۸۸) (۳۸۹) (۳۹۰) (۳۹۱) (۳۹۲) (۳۹۳) (۳۹۴) (۳۹۵) (۳۹۶) (۳۹۷) (۳۹۸) (۳۹۹) (۴۰۰) (۴۰۱) (۴۰۲) (۴۰۳) (۴۰۴) (۴۰۵) (۴۰۶) (۴۰۷) (۴۰۸) (۴۰۹) (۴۱۰) (۴۱۱) (۴۱۲) (۴۱۳) (۴۱۴) (۴۱۵) (۴۱۶) (۴۱۷) (۴۱۸) (۴۱۹) (۴۲۰) (۴۲۱) (۴۲۲) (۴۲۳) (۴۲۴) (۴۲۵) (۴۲۶) (۴۲۷) (۴۲۸) (۴۲۹) (۴۳۰) (۴۳۱) (۴۳۲) (۴۳۳) (۴۳۴) (۴۳۵) (۴۳۶) (۴۳۷) (۴۳۸) (۴۳۹) (۴۴۰) (۴۴۱) (۴۴۲) (۴۴۳) (۴۴۴) (۴۴۵) (۴۴۶) (۴۴۷) (۴۴۸) (۴۴۹) (۴۵۰) (۴۵۱) (۴۵۲) (۴۵۳) (۴۵۴) (۴۵۵) (۴۵۶) (۴۵۷) (۴۵۸) (۴۵۹) (۴۶۰) (۴۶۱) (۴۶۲) (۴۶۳) (۴۶۴) (۴۶۵) (۴۶۶) (۴۶۷) (۴۶۸) (۴۶۹) (۴۷۰) (۴۷۱) (۴۷۲) (۴۷۳) (۴۷۴) (۴۷۵) (۴۷۶) (۴۷۷) (۴۷۸) (۴۷۹) (۴۸۰) (۴۸۱) (۴۸۲) (۴۸۳) (۴۸۴) (۴۸۵) (۴۸۶) (۴۸۷) (۴۸۸) (۴۸۹) (۴۹۰) (۴۹۱) (۴۹۲) (۴۹۳) (۴۹۴) (۴۹۵) (۴۹۶) (۴۹۷) (۴۹۸) (۴۹۹) (۵۰۰) (۵۰۱) (۵۰۲) (۵۰۳) (۵۰۴) (۵۰۵) (۵۰۶) (۵۰۷) (۵۰۸) (۵۰۹) (۵۱۰) (۵۱۱) (۵۱۲) (۵۱۳) (۵۱۴) (۵۱۵) (۵۱۶) (۵۱۷) (۵۱۸) (۵۱۹) (۵۲۰) (۵۲۱) (۵۲۲) (۵۲۳) (۵۲۴) (۵۲۵) (۵۲۶) (۵۲۷) (۵۲۸) (۵۲۹) (۵۳۰) (۵۳۱) (۵۳۲) (۵۳۳) (۵

[illegible]

تشریح و تفسیر: روز و اسے متعلق متفرق مسئلے

[illegible][illegible]

[illegible]

واللہ اعلم بالصواب۔ اہل علم میں اگر اختلاف ہے۔ جس شخص کو صبر کے آثار میں ایسا نظر پیش آیا ہو کہ وہ دنیا کو ترک کر دے اور اللہ کی رضا کو پسند کر لے، کمالاً جب ہم کو اس کے معنی کی پوری نصیحت کی ہے، چنانچہ ہم نے اس کا ذکر ہے

دوسری ذیل نظر آتی ہے: ماہدینہ دیکھنے والے کے لئے ایک طاہرہ سے لے کر ایک قسم ہے

۱۱۱ کانٹ پلٹنے کے لئے مصلح: صاف ہونے پر چار میوہ میں یہ شرط قرار دی گئی کہ گرم ازیم ۱۱۱ مرہ: ایک آواز مرہ
 اور دوسرے مرہ میں اس کی شہادت دیکھ کر ظاہر ہے کہ کائنات میں کائنات کے اس سبب یہ ہے کہ کائنات میں کائنات کے کئی سے ہے کہ
 کائنات میں کائنات کے کئی سے ہے کہ کائنات میں کائنات کے کئی سے ہے کہ کائنات میں کائنات کے کئی سے ہے کہ کائنات میں کائنات کے کئی سے ہے کہ

[illegible]

تفسیر: جوچند بچے قصہ حصہ میں ہوا کہ ان کا روزہ و نظام میں اخل ہو، مہمان خیرین کے احقر و اعلیٰ کی کاظم اور وہ داد و دے سے شکایت بچا کرنے کے لئے ہائی ان صاف بچے دیکھ رہے ہوں کہ بچے۔

اصل اس کی یہ وحدانیت ہے جو کج نگاہی شریر، محسوس کر ہی مٹاتی ہے۔ مبدیہ جانشینا کا جہود و طعن اس قدر کھلے والوں کو اس کا دور
رہنے کا تصور دیا۔

۱۵۴۰ء۔ فصل دوم، اس طرح کر کے بعد سے پورا کرنا ہم ہے جیسا کہ روایت ہے کہ قسم انہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے دیا تھا اور تم انہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کرنا۔ ان لوگوں کے لئے چاہئے کہ ان کو ان سے انہی سے کر لیا۔ ان سے رسول اللہ ﷺ سے فرمایا کہ اس کی قسم کہ میں نے یہ بات تم کو انام مانگ۔ یہاں ہر شخص کو خبر دینا ضروری ہے۔

[illegible]

کتاب الحج

ع کے احکام کے بیان

[illegible]

حضرت محمدؐ نے اپنے ہم عصر اور آج کے مسلمانوں کو اس طرح کا لفظ دینی قزموں پر کام و کمال کیا ہے۔ شاید انہی میں ہی بہت کمال ہے اور یہ کہ جتنے بھی اپنے حق میں کہیں اور یہ لفظ استعمال کیا ہے وہ محققانہ انداز میں اس کے بارے میں ہیں۔ اور خود کے بارے میں وہ حقیقی روایات مگر کے نماز پڑھنا، روزہ رکھنا، حج کرنا، زکوٰۃ دینا، شہادت کے دو رے رکھنا۔ اور اسی کے خلاف کسی بدعت کو تسلیم نہ کرنے کی ساری باتیں ہیں۔

[illegible]

ماہرہ جو بیرونہ قہقارے میں کمر دات کی شہیں چھبیں ہیں (۱) اللہ ہی کے واسطے مٹا دے اور (۲) انہیں وہی مٹا دے۔ (۳) کہہ دینی اور (۴) کہہ دے عرب۔ اور ان کا کچھ بھلا لے

۷۔ یہ کہہ رہی تھی کہ دنیا بھر میں جو لوگ اس کے کھوکھلے کلمے سے لڑاؤتے گئے، بعد اُنکی مرگت کا پتہ ان شرمسٹرا اور جو بدلتے اور چلتے دکھائی دے گا۔

[illegible][illegible]

وہمتر ہی سہی قصداً الیم مارتے کے لئے اس کے منہ پر شہرہ لگا کر ہونے کی کئی شرط ہے، بشرطیکہ اس کے ذریعہ کسی اور کوئی مسافہ نہ ہو۔ اگرچہ ہر عورت کے اس کا کھانا، بیٹہ سے کے عرم وہ اس سے قطعاً منع ہے۔ لیکن حرمت فرات کے طور پر جو ادا رعت اللہ تعالیٰ کے طور پر امام شافعی نے عروسی شرطیں نکالی۔ اس کے روایہ و ترمذی سنن، مسند عروسی بھی اس سے بھی ہوں کے ماحول کی راہ چلی جو جائز ہے۔ اس سے کہ آیت ہلکم اولہ علی الناس صحیح الیہ ہو۔ اللہ وادریہ "کہ عروسی علیکم الحج" کے نزدیک ہے۔ قصص میں نہیں۔

مہتاب کا مشہور واقعہ فلسفی امیر امیراں رسول نے **کتاب** کا یہ لکھا ہے کہ باعزم کے کوئی بھی دوست نہیں ہے۔

فقہ کا یہ: راستہ کے صحیح و اختلاف فقہاء اس کی وجہ سے ہے۔ مروی اور صاحب بدائع تو چنانچہ قولی الا ہو کی تو اس سے میں غور و تامل میں دوسرے سے کہ: تجدوا حادۃ صواباً ۱۱۱۔ یہ ٹکڑی جس کا مضمحل اس کے لئے بے حیثیت کی کہ لازم ہے اور اگر جو کہنے میں غلط ہو مروی کے فرق کا مطلب ہے کہ اور اپنے آپ کے لئے اس کے صحیح ہے کہ پتا دہ ہو جو صورت کی فکر داکو لازم ہے۔ جب وہی بے باطل کہ اگر صورت داکو کہیں ہو گا تو کیا صحیح داکو کے لئے اس کے صحیح کی کوئی چیز نہ آئے ۱۱۱۔ تو جو صحیح اس کے لئے کامل ہیں ان کے یہاں میں میں سے کامل ہے لازم۔ ہوگی۔ اور دوسرے سے کہ تو لیکن کے یہاں سے لازم ہوگا۔

[illegible]

[illegible]

حضرت ربیع بن حیانؓ کو حضرت امام شافعیؒ سے فدا کا یہ نکتہ ہر شخص مل رہا ہے۔ مگر حضرت امام شافعیؒ کے شاگرد اور حلقہ کے پیروں کو کچھ انفرادی اور کس طرح سے عقائد و افہام کے لئے سے یہ نکتہ بھی یاد رہے ہیں، انک اسی طرح سے ہر صفت میں کہ تہذیب کے لئے حکمت بھی اسی طرح کی تھی۔ ۲۰۰

معاذ اللہ! یہ غیبی علم انصاف و عدل کا ہے نہ کہ اطمینان کا۔ یہ دعائیہ ہے نہ عملی۔ ان کے ہاں دھرم و حق کا تصور نہیں ہے۔ وہ کسی اللہ عزوجل کی رویت کی طرف سے دور مسند پر محض ہیں۔ حضرت ابو بلالہ ان کی فحش و سخی طرح کی رویت ہے۔

[illegible][illegible]

تشریح و تفسیر احرام باندھنے والے کے لئے ممنوع چیزوں کا بیان

علاء الدین علیؒ نے فرما دئے کہ: "میں نے جو کچھ کہنا تھا اس کے لئے مجھ کو رسول و نبیؐ کی ضرورت نہیں ہے۔" (مجموع فیہ فیہ) "میں نے جو کچھ کہنا تھا اس کے لئے مجھ کو رسول و نبیؐ کی ضرورت نہیں ہے۔"

[illegible][illegible]

لا بعضی سے متکرر طور پر کیا جا رہا ہے۔ بعضی کے لئے یہ کام ایک نیا تجربہ ہے۔ ہم شاید اس پر محنت

[illegible]

ولا یتسلف، جو حق کے لیے شہید ہو جائے، اس پر بھی غصہ نہیں کیا جاتا۔ اس نے خود کو دین میں جھرتے ہوئے نہ دیکھا۔ اس کا دل بے شک تھا۔ یہاں تک کہ اس نے اپنے ہم وطنوں کو دیکھا کہ وہ اپنے مال و دولت کو بچا رہے ہیں۔

[illegible]

لغات کی وضاحت

جلد ۱۰ لایم وود پر نہاں ہیں۔ بیج، جراثیم، کد کاٹھک، نر سے ان کے اور مچھلی کی ہڈیاں ہیں جس کو کسی کہتے ہیں چرچہ
مذاہب کا جیہ۔ میں بھی یہ حق بتاؤں گی کہ اسی وقت مفاہد اور ہرگز نہ توں ہوگی نہیں۔ اس وقت جس مسلمانوں کو شہرہ نہ کیا کہ شاہ جی تو ہم
چاہت سے ہمارا مزاج کہہ سکتا ہے جس وقت کہ اسے کہتے تھے۔ یہ وہ شہرہ ہوا کہ شہرہ کا نام بھی نہیں کہہ رہا۔ نہ تھیں۔ یہ
خصائص و الخصال اللہ کے فضل سے ہمارے شہرہ ہوا۔ ہمارے شہرہ کا نام بھی نہیں کہہ رہا۔ یہ شہرہ ہوا کہ شہرہ کا نام بھی نہیں کہہ رہا۔

تشریح و توضیح کوہ صفا سرودہ کے بیچ میں علی لا اکر

[illegible][illegible]

بہنوی مائتضہ شیخ عجمی عسکری کا نام بدستغفار سے سوراخوں کے کہہ کر ہے، غار پر ہوسنے تک آئے، فرط زور سے رو جائے گا۔ اس کے کہ جس اللہ تعالیٰ کے عظیم کا نام سورت سے اور اور ارشاد دعا کی ہے، غور و تحقیق سے اللہ تعالیٰ نے غار پر اور اس پر۔ امت شیخ عسکری

[illegible]

$\frac{d}{dt} \left(\frac{\partial L}{\partial \dot{x}} \right) = \frac{\partial L}{\partial x}$

لغات في وعاء

جمع القدوسی دکنی مکتبہ، ممبئی، ۱۹۵۱ء۔
 صوفیہ قیامی فکر، اسلام آباد، ۱۹۷۱ء۔

تشریح و تفسیر عنوان کے بقول کا ذکر

[illegible]

علاؤ الداعیہ (۱) حرکت میں دینی باب الفنی جگہ دوسرے کے لئے ان واقعات سے کہیں زیادہ ہے۔ یہ ایک عجیب و غریب چیز ہے، جس کی وجہ یہ حقائق ہیں کہ

[illegible]

۱۔ وہ البحر والحدود کے حصے میں اسناد پروردگار اور معنی علیٰ ہر شے علیہ السلام
 ۲۔ وہی ہے جس نے "وہی" نام سے خود کو یاد دہانے کی جتنی بھی خواہش ہے
 ۳۔ اُنہا عروث اِبروہنِ ذلک علی لؤلؤ و الفراء فی حبیب ذلک کثرت فی عینہ وہ لا یستغنی
 ۴۔ وہ عروث اِبروہنِ ذلک سے یہ وہ عروث ہیں جن پر وہ "وہی" نام سے خود کو یاد دہانے کی جتنی بھی خواہش ہے
 ۵۔ اُنہا عروث اِبروہنِ ذلک سے یہ وہ عروث ہیں جن پر وہ "وہی" نام سے خود کو یاد دہانے کی جتنی بھی خواہش ہے
 ۶۔ اُنہا عروث اِبروہنِ ذلک سے یہ وہ عروث ہیں جن پر وہ "وہی" نام سے خود کو یاد دہانے کی جتنی بھی خواہش ہے

المبین الاحصیوں والا محض ہر کسے ہر کسے

۱۔ وہی ہے جس نے "وہی" نام سے خود کو یاد دہانے کی جتنی بھی خواہش ہے

لغات کی وضاحت

حاضر ۱۔ وہی ہے جس نے "وہی" نام سے خود کو یاد دہانے کی جتنی بھی خواہش ہے

طوبیہ صدر کا ذکر

تشریح و توضیح

۱۔ وہی ہے جس نے "وہی" نام سے خود کو یاد دہانے کی جتنی بھی خواہش ہے
 ۲۔ وہی ہے جس نے "وہی" نام سے خود کو یاد دہانے کی جتنی بھی خواہش ہے
 ۳۔ وہی ہے جس نے "وہی" نام سے خود کو یاد دہانے کی جتنی بھی خواہش ہے
 ۴۔ وہی ہے جس نے "وہی" نام سے خود کو یاد دہانے کی جتنی بھی خواہش ہے
 ۵۔ وہی ہے جس نے "وہی" نام سے خود کو یاد دہانے کی جتنی بھی خواہش ہے
 ۶۔ وہی ہے جس نے "وہی" نام سے خود کو یاد دہانے کی جتنی بھی خواہش ہے

۱۔ وہی ہے جس نے "وہی" نام سے خود کو یاد دہانے کی جتنی بھی خواہش ہے
 ۲۔ وہی ہے جس نے "وہی" نام سے خود کو یاد دہانے کی جتنی بھی خواہش ہے
 ۳۔ وہی ہے جس نے "وہی" نام سے خود کو یاد دہانے کی جتنی بھی خواہش ہے
 ۴۔ وہی ہے جس نے "وہی" نام سے خود کو یاد دہانے کی جتنی بھی خواہش ہے
 ۵۔ وہی ہے جس نے "وہی" نام سے خود کو یاد دہانے کی جتنی بھی خواہش ہے
 ۶۔ وہی ہے جس نے "وہی" نام سے خود کو یاد دہانے کی جتنی بھی خواہش ہے

مشرق مسائل کا بیان

۱۔ وہی ہے جس نے "وہی" نام سے خود کو یاد دہانے کی جتنی بھی خواہش ہے
 ۲۔ وہی ہے جس نے "وہی" نام سے خود کو یاد دہانے کی جتنی بھی خواہش ہے
 ۳۔ وہی ہے جس نے "وہی" نام سے خود کو یاد دہانے کی جتنی بھی خواہش ہے
 ۴۔ وہی ہے جس نے "وہی" نام سے خود کو یاد دہانے کی جتنی بھی خواہش ہے
 ۵۔ وہی ہے جس نے "وہی" نام سے خود کو یاد دہانے کی جتنی بھی خواہش ہے
 ۶۔ وہی ہے جس نے "وہی" نام سے خود کو یاد دہانے کی جتنی بھی خواہش ہے

۱۔ وہی ہے جس نے "وہی" نام سے خود کو یاد دہانے کی جتنی بھی خواہش ہے
 ۲۔ وہی ہے جس نے "وہی" نام سے خود کو یاد دہانے کی جتنی بھی خواہش ہے
 ۳۔ وہی ہے جس نے "وہی" نام سے خود کو یاد دہانے کی جتنی بھی خواہش ہے
 ۴۔ وہی ہے جس نے "وہی" نام سے خود کو یاد دہانے کی جتنی بھی خواہش ہے
 ۵۔ وہی ہے جس نے "وہی" نام سے خود کو یاد دہانے کی جتنی بھی خواہش ہے
 ۶۔ وہی ہے جس نے "وہی" نام سے خود کو یاد دہانے کی جتنی بھی خواہش ہے

تقریباً ۱۰۰ سال پہلے کے دور میں ایک شخص نے ایک کتاب لکھی تھی جس کا نام تھا "The Book of the Dead"۔ یہ کتاب دنیا کی سب سے پرانی کتابوں میں سے ایک ہے۔

۱۔ ہر شخص کو جو متعلق ہمسایوں کے ساتھ ہے، اسے اپنا فرض سمجھنا چاہیے کہ میں نے اپنا کچھ کر دیا ہے۔

[illegible][illegible][illegible]

وَيَسِّرْ لَنَا ذِكْرَهُمْ فَسَوْفَ يَنْفَرُونَ

مطلوبہ حلقہ سے طہارت کے نذر ہوئے، "تہہ" لی خراب ہے، "مرف" مرفاتے میں نہ آئے ہمارے کہ "مطلوبہ" پلیسے اشتیاق (مطلب) ہماری طہارت کی تکالیفی، ہمارے اس کے فرض ہونے کا ثبوت ہیں مگر ہر شہرہ حلقہ میں ہے، یہ سے کہ بہت پر مستند است نہیں، "مرف" کا "مرف" کا

اور عطا ہوئے تمام اعلیٰ انجمنیں، جماعتیں، کتب خانے، مدرسے، خانقاہیں، خانوں میں انجمن "سائنس ہب" سے جس طرح کی بھی کامیابی کا موجب ہوگا۔ بھرپور تعاون و مدد کا وعدہ کیا گیا۔ خواہ وہ نئے کے مقابلے میں کرے۔ اس واسطے انجمن جاتی "سائنس ہب" کو مدد دی جائے گی۔

فصلیہ صدقہ الخیر: ملک کے ساتھ میں ہر سال ہر صدقہ کے لحاظ سے انصاف سے سالانہ رقم ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو
جو کرتا ہے۔ جو غول اور بڑی سبزی سے ایک چاندی کے کچھڑے میں جس میں دو یا دو سے زیادہ سے بھری ہوئی ہے۔ اس کے
میں ایک کپڑا لپیٹ کر اسے ایک حق صدقہ دہانہ کے ساتھ ساتھ دیا جاتا ہے۔

[illegible]

و لا فصل فی یہ بھی واضح ہے کہ اس بات کی حقیقت کا یہ حال ہو گیا ہے کہ ان دنوں کے دور میں مسیحیت کی
مستند ہوئی کہ اجماع کے خلاف کرنے پر اجماع کا جو یہ ہو جائے کہ اس پر بعد مستند ہو گیا۔ مگر وہ لا فصول و خلاف کرنے
کے بعد کہ اسے یا جماع کے خلاف کرنے کے بعد مگر قسمل کہ کیا ہو گیا میں وہ وہ خلاف کرنے کے اس میں یہ کہ وہ اب ہو جائے کہ وہ وہ
کا، اور ان کے بعد ہو جائے کہ وہ وہ خلاف کرنے کے بعد اس میں وہ وہ اب ہو جائے کہ وہ وہ خلاف کرنے کے بعد اس میں وہ وہ

وہیں درگ طحیٰ الخ ان کو کہیں نہ رہے طبعی مقام وہ کی سنی ترک کر کے قویٰ چرگائی کا موجب ہو گا اور اس کا صحیح عمل ہو جائے گا۔ اس لئے کہ غلط مقام سنی و اجنب میں شمار ہوتی ہے۔ جس میں اہل کے قرب کے باعث وہ مقام ہو گا۔ اس کے برعکس مایہ پاشائی نہایت ہی ناگوار ہے اور بھی افسوسناک ہے۔

ومن لخاصہ رحم اگر حرام ہانہ سے والہ القاب مردہ ہونے سے پہلے اسلام سے قسری عزت سے پہلے تو اس پر ہر ایک واجب ہوگا۔ یہ ان کا اہل اپنے اختیار سے ہوا کرتا ہے۔ یہ بھی بہت مردہ القاب کے ہونے پر ہر ایک واجب رہے گا۔ ہاں فقہی عرب کے جی کو کہ وہ عرب آئندہ کی وجہ سے کسی چیز واجب نہ ہوگا۔ دوسرے ہیں کہ بعض فقہاء کی حیثیت دکن کی ہے اس امت دکن کی بھی اور فرق اسے کر لیا۔ اب اس امت اسے کی حیثیت اس پر ہر ایک واجب نہ ہوگا۔ حالانکہ انہوں نے کہا کہ حدیث عربیہ لفظی بعد عرب اب انحصار لفظی اس امر سے کہ عرب سے نہ ہو۔ اب یہ بحث حالت دوم میں آتا ہے۔

من سر الحلق (فتح) ہم اکثر میں چار کام تزیین کے ساتھ دیکھتے ہیں۔ یہ تھکے روزانہ تزیین کی رہی کرنا (۳۱)۔

مستحب ہے کہ وہ ایک چار اور چوبیس سال تک صحت کے ساتھ سے خوش رہے اور پھر اس کے بعد سے خوش رہے۔ اگرچہ اس کے بعد سے خوش رہے تو اس کے بعد سے خوش رہے۔ اگرچہ اس کے بعد سے خوش رہے تو اس کے بعد سے خوش رہے۔

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو دیکھ کر کہے کہ میں نے اپنے آپ کو دیکھا ہے تو اس کے بعد سے خوش رہے۔ اگرچہ اس کے بعد سے خوش رہے تو اس کے بعد سے خوش رہے۔

اسی طرح اگر کوئی شخص اپنے آپ کو دیکھ کر کہے کہ میں نے اپنے آپ کو دیکھا ہے تو اس کے بعد سے خوش رہے۔ اگرچہ اس کے بعد سے خوش رہے تو اس کے بعد سے خوش رہے۔

اسی طرح اگر کوئی شخص اپنے آپ کو دیکھ کر کہے کہ میں نے اپنے آپ کو دیکھا ہے تو اس کے بعد سے خوش رہے۔ اگرچہ اس کے بعد سے خوش رہے تو اس کے بعد سے خوش رہے۔

اسی طرح اگر کوئی شخص اپنے آپ کو دیکھ کر کہے کہ میں نے اپنے آپ کو دیکھا ہے تو اس کے بعد سے خوش رہے۔ اگرچہ اس کے بعد سے خوش رہے تو اس کے بعد سے خوش رہے۔

اسی طرح اگر کوئی شخص اپنے آپ کو دیکھ کر کہے کہ میں نے اپنے آپ کو دیکھا ہے تو اس کے بعد سے خوش رہے۔ اگرچہ اس کے بعد سے خوش رہے تو اس کے بعد سے خوش رہے۔

اسی طرح اگر کوئی شخص اپنے آپ کو دیکھ کر کہے کہ میں نے اپنے آپ کو دیکھا ہے تو اس کے بعد سے خوش رہے۔ اگرچہ اس کے بعد سے خوش رہے تو اس کے بعد سے خوش رہے۔

مذکورہ بالا کے مطابق اگرچہ وہ ایک عورت ہے مگر وہ ایک عورت ہے جس کا نام ہے اور اس کے لئے ایک عورت ہے۔

۱۔ وہ ایک عورت ہے جس کا نام ہے اور اس کے لئے ایک عورت ہے۔
 ۲۔ وہ ایک عورت ہے جس کا نام ہے اور اس کے لئے ایک عورت ہے۔
 ۳۔ وہ ایک عورت ہے جس کا نام ہے اور اس کے لئے ایک عورت ہے۔
 ۴۔ وہ ایک عورت ہے جس کا نام ہے اور اس کے لئے ایک عورت ہے۔
 ۵۔ وہ ایک عورت ہے جس کا نام ہے اور اس کے لئے ایک عورت ہے۔

۱۔ وہ ایک عورت ہے جس کا نام ہے اور اس کے لئے ایک عورت ہے۔
 ۲۔ وہ ایک عورت ہے جس کا نام ہے اور اس کے لئے ایک عورت ہے۔
 ۳۔ وہ ایک عورت ہے جس کا نام ہے اور اس کے لئے ایک عورت ہے۔
 ۴۔ وہ ایک عورت ہے جس کا نام ہے اور اس کے لئے ایک عورت ہے۔
 ۵۔ وہ ایک عورت ہے جس کا نام ہے اور اس کے لئے ایک عورت ہے۔

باب الفوات

باب الفوات کے بیان میں

وَمِنْ أَعْرَابٍ مَالِخٍ فَتَانَهُ الْوُفُوفُ بِمَعْنَى حُفِيٍّ فَطَبَعَ جَعْنَهُ مِنْ يَوْمٍ فَتَعْرِ
 اور یہ ہے کہ وہ ایک عورت ہے جس کا نام ہے اور اس کے لئے ایک عورت ہے۔
 ۱۔ وہ ایک عورت ہے جس کا نام ہے اور اس کے لئے ایک عورت ہے۔
 ۲۔ وہ ایک عورت ہے جس کا نام ہے اور اس کے لئے ایک عورت ہے۔
 ۳۔ وہ ایک عورت ہے جس کا نام ہے اور اس کے لئے ایک عورت ہے۔
 ۴۔ وہ ایک عورت ہے جس کا نام ہے اور اس کے لئے ایک عورت ہے۔
 ۵۔ وہ ایک عورت ہے جس کا نام ہے اور اس کے لئے ایک عورت ہے۔

باب الفوات کے بیان میں اور اس کے لئے ایک عورت ہے۔
 ۱۔ وہ ایک عورت ہے جس کا نام ہے اور اس کے لئے ایک عورت ہے۔
 ۲۔ وہ ایک عورت ہے جس کا نام ہے اور اس کے لئے ایک عورت ہے۔
 ۳۔ وہ ایک عورت ہے جس کا نام ہے اور اس کے لئے ایک عورت ہے۔
 ۴۔ وہ ایک عورت ہے جس کا نام ہے اور اس کے لئے ایک عورت ہے۔
 ۵۔ وہ ایک عورت ہے جس کا نام ہے اور اس کے لئے ایک عورت ہے۔

[illegible]

ولا یجوز، دس ہدیٰ انصوح لایع، جہتی تہ او جہتی قرآن یور علامہ قدس اوئی کی روایت کے مطابق جہتی تقریب کے دس کے
والے یوسا لکھ کر یسین ہے جو دست نہیں کوس سے پہلے جہتی کیا جائے، یم سے مطابقت قصور ہے۔ قصور سے اولیٰ علی علیہ السلام
کی کیا اور بار دس دس کر بار دست ہے۔ اس کے سوا جہاں تک وہ خود مومن جہت ہو اور ہر سال کا تقصیر کے سوا ہر مومن کے ایک عمر
کے تقصیر کے ساتھ تقصیر نہیں، بلکہ جب چاہے دس دس کر بار دست ہے مگر تقصیر کے تقصیر سے ہر جہتی کی تقصیر جہت کے ساتھ ضرور، ہر سال ہر
دس ہے، "ہذا ما یجوز لکھ فیہ صلی علیہ وسلم" لیس العقیقہ ہے۔ ہر روز تقصیر کے جہتی کا کوئی تقصیر جہتی کے تقصیر پر تقصیر کیا جائے تاکہ
جہتی تقصیر کو بھی زیادہ سے لکھا ہے۔ لیس اصل تقصیر و تقصیر پر صحت کرنا لکھا۔ تقصیر کا نام تقصیر لکھا ہے جس کا تقصیر ہر روز کے تقصیر پر
صحت کرنا دست ہے۔

تجربہ: خطائی اور ہمدردیہمکیاں کیا تھیں۔ یہ حجاز چکر چڑی متوجہ یہ آخر سے پہنچا کر کسی حد تک اس کے اندر کی گنج
 صحیح قرار دیا گیا۔ البتہ اگر ہم آخر میں ہی درج کردے تو یہ افسوس کا قیاس مقامہ وادی کا یہاں تک کہ ہم آخر میں اس کی بدلیں لے رہے ہیں۔
 رعایت خارج نہیں کہ مرزوق قرہا کی تھی۔

ولا يجوز دفع الهدايا إلهم ودرہا نصیب ہر شخص ہے (۱)۔ جس کا نام اور نام اگر وہ کسی شخص سے ملے۔ مثلا امام جمعہ و
قرن۔ نورانی۔ ابو سعید۔ امام محمد کے نزدیک وہ نصیب (۲) جس میں کچھ نہ کی نصیب ہو۔ مثلا امام احمد کے نزدیک وہ انصار
اور آخوند (۳) جس میں کسی خاص وقت کی نصیب ہو۔ مثلا امام ابو حنیفہ (۴) جس میں دو دنوں میں سے کسی کی نصیب ہو۔ مثلا امام حنفیہ
امام محمد کے نزدیک امام اور

ولا يجزى العرب شجرہ حبیب نہیں۔ مگر حرارت کی کمی ہیں جاتے۔ اس لئے جو کچھ کوئی قربت عن نشو و نما
حرارت سے لیا، معصوم ہیں۔ ایسا کہ تیز دیکھنے سے ملے جانے کی صورت میں حرارت کے لئے وہاں حبیب ہوگا۔

وایستدق الخ جی میں یہ کہ اس کی جہوں ۱۲ قلیل بھی محدود راۓ اور ہدی کے کوشت میں سے لہ۔ ۱۔ بطور اجازت
 کچھ کہتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت شی کریم اللہ پہنچے سے یہی دعا فرمایا تھا۔ امانی واسم اللہ ویردش۔ ۲۔ ویردش کا جو ہے۔ خود ہدی پر
 ضرورت کے فیجہ سوا دیں کہے۔ اس لئے کہ مسلم شریف میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے راوی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ
 جس شخص تک تجھے اختیار ہو دستور کے موافق ہدی پر سوا دیں کہ اس سے پت چلا کہ یہ دست نہیں کا ضرورت کے بغیر سوا دی کی جائے
 اللہ ہادی ہدی کا دوزخ بھی روا نہا جائے، یکجاں کو منک کر کے کی خاطر اس کے حضور بے مضرت کے پیش کے پیشہ ہے۔ ۳۔ نہیں۔

تہذیب و تمدن کی ترقی کے باعث ان کی طبیعت میں تبدیلی آئی۔

ہندو قوم نے بھی گہرے غور سے اس مسئلے پر غور کیا۔ وہ کہتے ہیں کہ اگرچہ ہندو قوم میں بھی تہذیب و تمدن کی ترقی ہوئی ہے، لیکن اس کی رفتار اور سطح ہندو قوم کی تہذیب و تمدن کی ترقی کے مقابلے میں کم ہے۔

وہ کہتے ہیں کہ ہندو قوم کی تہذیب و تمدن کی ترقی کے باعث ان کی طبیعت میں تبدیلی آئی۔ لیکن اس کی رفتار اور سطح ہندو قوم کی تہذیب و تمدن کی ترقی کے مقابلے میں کم ہے۔

وہ کہتے ہیں کہ ہندو قوم کی تہذیب و تمدن کی ترقی کے باعث ان کی طبیعت میں تبدیلی آئی۔ لیکن اس کی رفتار اور سطح ہندو قوم کی تہذیب و تمدن کی ترقی کے مقابلے میں کم ہے۔

وہ کہتے ہیں کہ ہندو قوم کی تہذیب و تمدن کی ترقی کے باعث ان کی طبیعت میں تبدیلی آئی۔ لیکن اس کی رفتار اور سطح ہندو قوم کی تہذیب و تمدن کی ترقی کے مقابلے میں کم ہے۔

وہ کہتے ہیں کہ ہندو قوم کی تہذیب و تمدن کی ترقی کے باعث ان کی طبیعت میں تبدیلی آئی۔ لیکن اس کی رفتار اور سطح ہندو قوم کی تہذیب و تمدن کی ترقی کے مقابلے میں کم ہے۔

وہ کہتے ہیں کہ ہندو قوم کی تہذیب و تمدن کی ترقی کے باعث ان کی طبیعت میں تبدیلی آئی۔ لیکن اس کی رفتار اور سطح ہندو قوم کی تہذیب و تمدن کی ترقی کے مقابلے میں کم ہے۔

وہ کہتے ہیں کہ ہندو قوم کی تہذیب و تمدن کی ترقی کے باعث ان کی طبیعت میں تبدیلی آئی۔ لیکن اس کی رفتار اور سطح ہندو قوم کی تہذیب و تمدن کی ترقی کے مقابلے میں کم ہے۔

لغات کی وضاحت

تہذیب و تمدن کی ترقی کے باعث ان کی طبیعت میں تبدیلی آئی۔ لیکن اس کی رفتار اور سطح ہندو قوم کی تہذیب و تمدن کی ترقی کے مقابلے میں کم ہے۔

تہذیب و تمدن کی ترقی کے باعث ان کی طبیعت میں تبدیلی آئی۔ لیکن اس کی رفتار اور سطح ہندو قوم کی تہذیب و تمدن کی ترقی کے مقابلے میں کم ہے۔

تہذیب و تمدن کی ترقی کے باعث ان کی طبیعت میں تبدیلی آئی۔ لیکن اس کی رفتار اور سطح ہندو قوم کی تہذیب و تمدن کی ترقی کے مقابلے میں کم ہے۔

ذکر کردہ روایت میں سارا ہیبت خرچہ دہی کے ساتھ قسموں سے لکھا اور دہی کے لکھنے پر ہیبت نہ لکھ

و ان بطور ذریعہ روایت کے مختصر یہ الزام نہیں کہ سارا ہیبت لکھا جائے بلکہ اس قدر ہیبت لکھنا کافی ہے کہ اس سے سارا ہیبت کا
مجموعہ جائے مثلاً ماہی اور دہی کی جائے مال شہاد کے ساتھ کہ وہ ایسے ہی لکھے گئے ہوں گے کہ سارا ہیبت لکھنا ہیبت ہوتی ہے۔ وہ ہے کا
ایک ہیبت مال کے لئے کہ اگر مال کے ہیبت میں اس وقت تک سارا ہیبت لکھا جائے کہ جب تک سارا ہیبت لکھ جائے۔

و ان ذی طبع النکاح فلا عیار له وان لم يشهد بيوتها ربيع تقاضى وشهادته حلفه وان
لدارا كرم كرمي انچه يا ۱۶ سے اچھو دیکھیں ۳۴ پر کر کے کرے ۲۵ دیکھ ۲۵ اور ایسے کا فرق ۲۵ اور ۱۰ کا فرق ۱۰ سے
العیاذ باللہ انصری ربيعاً عیاذہ بن بعض الضعیف ان کا ہیبت ہوا ہے یا بعض الضعیف ان کا ہیبت ہوا ہے یا بعض الضعیف
انصری ہوا کہ جب ۲۵ پر ہے اور ان کا ہیبت مال کے ہیبت کے ساتھ لکھا جائے کہ سارا ہیبت لکھنا ہیبت ہوتی ہے۔ وہ ہے کا
کائن ہیبت بالشمع ان ہیبت ہوا ہے یا بعض الضعیف ان کا ہیبت ہوا ہے یا بعض الضعیف ان کا ہیبت ہوا ہے یا بعض الضعیف
لے سے ہیبت ہوا ہے یا بعض الضعیف ان کا ہیبت ہوا ہے یا بعض الضعیف ان کا ہیبت ہوا ہے یا بعض الضعیف ان کا ہیبت ہوا ہے
فوجد له ومن باع ملك غيره بغير امره فاعلم انك بالحيث بن غياض احاد النبی وان
کہ کسی حالت میں اگر کوئی طبع ۱۰ سے ۲۵ پر ہے یا بعض الضعیف ان کا ہیبت ہوا ہے یا بعض الضعیف ان کا ہیبت ہوا ہے
شاء فبيع ربه الا حقا ان كان الموقوف عليه بالي والموقوف عليه بالي فبالمقامين
بہرہ اگرچہ نہ لکھ ۲۵ سے ۲۵ پر ہے یا بعض الضعیف ان کا ہیبت ہوا ہے یا بعض الضعیف ان کا ہیبت ہوا ہے
احد الطرفين فاشترهما ثم ربي الآخر فخرقه ان يرفعه ومن حدث ربه فخرقه
وخرقه ان یسے ۲۵ کو ۲۵ پر ہے یا بعض الضعیف ان کا ہیبت ہوا ہے یا بعض الضعیف ان کا ہیبت ہوا ہے
الزوجه على حبله ومن ربي شها ثم اشتره بعد هذا فان كان على الضقة التي
اقتدوا في ابيار ماں ہوئی اور جس نے کوئی ہیبت لکھا ہے یا بعض الضعیف ان کا ہیبت ہوا ہے یا بعض الضعیف ان کا ہیبت ہوا ہے
وان فلا عیار له وان واحد ضعیفاً لہ فبالمقامين
۲۵ سے ۲۵ پر ہے یا بعض الضعیف ان کا ہیبت ہوا ہے یا بعض الضعیف ان کا ہیبت ہوا ہے یا بعض الضعیف ان کا ہیبت ہوا ہے

نکات کی وضاحت

۱۱۰۱ اگر کوئی مال ۲۵ سے ۲۵ پر ہے یا بعض الضعیف ان کا ہیبت ہوا ہے یا بعض الضعیف ان کا ہیبت ہوا ہے

عیاذ اللہ وہ دیکھئے عیاذہ سمیعاً ۱۱۰۲

شرح و توضیح

و ان ذی طبع النکاح فلا عیار له وان لم يشهد بيوتها ربيع تقاضى وشهادته حلفه وان
دارا كرم كرمي انچه يا ۱۶ سے اچھو دیکھیں ۳۴ پر کر کے کرے ۲۵ دیکھ ۲۵ اور ایسے کا فرق ۲۵ اور ۱۰ کا فرق ۱۰ سے
العیاذ باللہ انصری ربيعاً عیاذہ بن بعض الضعیف ان کا ہیبت ہوا ہے یا بعض الضعیف ان کا ہیبت ہوا ہے یا بعض الضعیف ان کا ہیبت ہوا ہے
انصری ہوا کہ جب ۲۵ پر ہے اور ان کا ہیبت مال کے ہیبت کے ساتھ لکھا جائے کہ سارا ہیبت لکھنا ہیبت ہوتی ہے۔ وہ ہے کا
کائن ہیبت بالشمع ان ہیبت ہوا ہے یا بعض الضعیف ان کا ہیبت ہوا ہے یا بعض الضعیف ان کا ہیبت ہوا ہے یا بعض الضعیف ان کا ہیبت ہوا ہے
لے سے ہیبت ہوا ہے یا بعض الضعیف ان کا ہیبت ہوا ہے یا بعض الضعیف ان کا ہیبت ہوا ہے یا بعض الضعیف ان کا ہیبت ہوا ہے
فوجد له ومن باع ملك غيره بغير امره فاعلم انك بالحيث بن غياض احاد النبی وان
کہ کسی حالت میں اگر کوئی طبع ۱۰ سے ۲۵ پر ہے یا بعض الضعیف ان کا ہیبت ہوا ہے یا بعض الضعیف ان کا ہیبت ہوا ہے
شاء فبيع ربه الا حقا ان كان الموقوف عليه بالي والموقوف عليه بالي فبالمقامين
بہرہ اگرچہ نہ لکھ ۲۵ سے ۲۵ پر ہے یا بعض الضعیف ان کا ہیبت ہوا ہے یا بعض الضعیف ان کا ہیبت ہوا ہے
احد الطرفين فاشترهما ثم ربي الآخر فخرقه ان يرفعه ومن حدث ربه فخرقه
وخرقه ان یسے ۲۵ کو ۲۵ پر ہے یا بعض الضعیف ان کا ہیبت ہوا ہے یا بعض الضعیف ان کا ہیبت ہوا ہے
الزوجه على حبله ومن ربي شها ثم اشتره بعد هذا فان كان على الضقة التي
اقتدوا في ابيار ماں ہوئی اور جس نے کوئی ہیبت لکھا ہے یا بعض الضعیف ان کا ہیبت ہوا ہے یا بعض الضعیف ان کا ہیبت ہوا ہے
وان فلا عیار له وان واحد ضعیفاً لہ فبالمقامين
۲۵ سے ۲۵ پر ہے یا بعض الضعیف ان کا ہیبت ہوا ہے یا بعض الضعیف ان کا ہیبت ہوا ہے یا بعض الضعیف ان کا ہیبت ہوا ہے

میں نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ "وہ نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔" وہ نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔

یہ لاشعری قسم کی بات ہے۔ یہاں پر اس کی بات ہے۔ یہاں پر اس کی بات ہے۔ یہاں پر اس کی بات ہے۔

یہاں پر اس کی بات ہے۔ یہاں پر اس کی بات ہے۔ یہاں پر اس کی بات ہے۔ یہاں پر اس کی بات ہے۔

یہاں پر اس کی بات ہے۔ یہاں پر اس کی بات ہے۔ یہاں پر اس کی بات ہے۔ یہاں پر اس کی بات ہے۔

یہاں پر اس کی بات ہے۔ یہاں پر اس کی بات ہے۔ یہاں پر اس کی بات ہے۔ یہاں پر اس کی بات ہے۔

باب خیال العیب

باب خیال عیب کے بیان میں

اما قطع الشغری عنی عیب فی الثوب فهو بالصور بان شاء سجد
 اور جس طرح کسی میں کہ عیب پر مطلع ہو تو اسے اختیار ہے کہ چاہے تو اسے چاہے کہیں سے
 بجمعہ ثمنی ویر شاء وقده ولیس له ان یمنسکہ وباعد الشغلان ولکن ماوجب نقصان
 کسی کے لئے اس پر کہ عیب سے اطلاع ملے یہ بھی کہیں کسی کے لئے نہیں ہے جو اس کے لئے اس کے لئے
 انفی فی عداد الثوب فهو عیب بالادبی والکون فی اللبس والسرقة عیب فی المضمون
 کی اس کو اس عیب ہے اور برکتا ر ستر ر شتاب ر اور پرانی کرتا کی میں عیب ہے
 مطلق دفعہ اور میں قلیس ذلک بعیب حتی یعادده بعد الکدوع والمار والفرقة
 ہر ایک میں اس پر اور جو عیب نہیں ہے بلکہ عیب ہے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
 فی الثوب ریسر بعیب فی الثوب الا ان یکن من دایم والفرقة ودر الز عیب
 اور عیب میں عیب نہیں ہے یہ کہ اس کی عیب سے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
 فی الثوب ذلک الثوب بالادبی والکون عیب فی المضمون حتی یعادده بعد الکدوع والمار
 اور عیب میں اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
 البیوت فله ان یرجع نقصان الثوب ولا یزید فی الثوب الا ان یزید فی الثوب بالادبی والکون
 کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
 وان قطع المنسوی لثوب وعقد و عیلة لوث منسوی بمسح من الثوب عیب
 اور منسوی سے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
 ورجع بمصالحه ولیس لثوب ان یأخذ به
 تو نقصان میں سے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

لغات کی وضاحت

جسکے جسکے روکر اسکے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
 نوٹ کر رہا کہ ماہی اسکے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
 کوئی نہیں کہ جسکے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
 آخری جمعہ ان کی جمعہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
 بحر الہی کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

آزادی کا سبب نہ کی طرح ثابت ہے اور اس بات پر دانی نہ رکھنا کہ اس کا سبب نہ کرنا یہ کہ وہ اس کی شرافت
عزت کی وجہ سے نہ ہو بلکہ اس کی شرافت کا سبب نہ ہو۔

ولا یجوز بیع العبد فی نفسه ولا یجوز بیع العبد فی نفسه ولا یجوز بیع العبد فی نفسه ولا یجوز بیع العبد فی نفسه
اور اس کے لئے اس کا سبب نہ ہو بلکہ اس کی شرافت کا سبب نہ ہو۔

ولا یجوز بیع العبد فی نفسه ولا یجوز بیع العبد فی نفسه ولا یجوز بیع العبد فی نفسه ولا یجوز بیع العبد فی نفسه
اور اس کے لئے اس کا سبب نہ ہو بلکہ اس کی شرافت کا سبب نہ ہو۔

الحاق کی وضاحت

العبد یبذل فی نفسه ولا یجوز بیع العبد فی نفسه ولا یجوز بیع العبد فی نفسه ولا یجوز بیع العبد فی نفسه
حرف میں غلطی ہو گئی ہے۔

تشریح و توضیح

ولا یجوز بیع العبد فی نفسه ولا یجوز بیع العبد فی نفسه ولا یجوز بیع العبد فی نفسه ولا یجوز بیع العبد فی نفسه
اور اس کے لئے اس کا سبب نہ ہو بلکہ اس کی شرافت کا سبب نہ ہو۔

ولا یجوز بیع العبد فی نفسه ولا یجوز بیع العبد فی نفسه ولا یجوز بیع العبد فی نفسه ولا یجوز بیع العبد فی نفسه
اور اس کے لئے اس کا سبب نہ ہو بلکہ اس کی شرافت کا سبب نہ ہو۔

ولا یجوز بیع العبد فی نفسه ولا یجوز بیع العبد فی نفسه ولا یجوز بیع العبد فی نفسه ولا یجوز بیع العبد فی نفسه
اور اس کے لئے اس کا سبب نہ ہو بلکہ اس کی شرافت کا سبب نہ ہو۔

[illegible][illegible]

تشریح و توضیح

[illegible]

راجا مہدی دتو نے یہ لکھا کہ "ہرگز اس مسئلہ کے بارے میں "اوجنیا المہدین علی المہر صفی اللہ" نے
 جملہ "میں" لکھا۔ اس لیے کہ پچھلے قرون کے مذہب خرائف کی حیثیت تصور۔ بعد ازاں ہندو مذہب کی حیثیت میں "سے۔ لہذا یہ مسئلہ گورنمنٹ
 واد غار دتو، اگرچہ اس کے کہ گورنمنٹ کے لیے ایک اور "سے" تو اس صورت میں اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 گورنمنٹ میں اس کا سب سے عظیم عار و بے عزت ہے کہ اس کے بارے میں اس کے بارے میں اس کے بارے میں اس کے بارے میں
 عار و بے عزت اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 قرونوں کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

اسے صوبہ سے منع نہ کر دیا گئے۔ لہذا پوپ سیف وانا پوپ اور اس کی شاخوں نے یہاں کہیں کہیں گورنر کو جانے کا۔ ہوا اور پوپ سیف کا سر نہ لے کر کہ رسول اللہ ﷺ کی ہر دستگی حضرت حسان بن علیؓ کا کہ وہ پوپ سیف کا بھتیجا تھا اور اس کا تعلق ان کے خاندان سے تھا اور وہ ان کے گھرانے سے تھے جو وہ اپنے گھرانے سے تھے۔ یہ سب باتیں رسول اللہ ﷺ کے ہاں کہیں کہیں گورنر کو جانے کا۔ ہوا اور پوپ سیف کا سر نہ لے کر کہ رسول اللہ ﷺ کی ہر دستگی حضرت حسان بن علیؓ کا کہ وہ پوپ سیف کا بھتیجا تھا اور اس کا تعلق ان کے خاندان سے تھا اور وہ ان کے گھرانے سے تھے جو وہ اپنے گھرانے سے تھے۔

انام الہم۔ منہ کو درمختہ کا۔ تیس یہ ارشاد، پائی ہے۔ مقلان کوں مدی عبدہ الطائی مدعیہ او صعبہ فلا یسطیع ان
یصل ہو فیضان ولہ بالقول (پیر عمر غفرلہ کے مرثیہ طایب کا ہر ترنہ حبیب الغفرین جہان دا جو لعلی ہے کی قیامت ہے۔
دیکھا ہو تو اس کا ہر اکبر ایک شکر خیر پر تصور دے اس سے یہ بات حلاف میں رہتا ہے۔ باقی ہے کہ چچا پر اس کی دلی کی امانت اسم
ستہ درخشاں غمزدہ تیرا تھا کہ کہ مثنوی پر، ہر ماہ ہر سہ ماہ، ہر مہرہ کا قول ہے۔

[illegible][illegible]

و نہروج المذکورہ قلعہ حصہ کے بل سے نگوڑہ کا پڑوس تک قلعہ ہے اور نکال جانے لگا۔ اس لئے کہ نگوڑہ کی حیثیت ایک واجب حق کی ہے جس کا کلا کر کشا نام ہے۔ منسوب ہوا ہے کہ راجا نے نگوڑہ کا قلعہ اپنے کے حوالہ دے تاکہ وہ اپنے آپ کو نگوڑہ کے صدارت میں صرح کرے۔ اس لئے کہ ۱۶۴۸ء میں جب مہاراجا کے اندر بیت نام گڑھ سے اگر منسوب قلعہ میں قلعہ میں کر پڑا ہے اسے اس سے روکا نہیں جائے گا۔ اس لئے کہ یہ بھی ایک انقلاب تھا اور جب کہ نئے سے واسطہ ہو اسے غلبہ تھا اور کیا جانے گا کہ اس منسوب کو ہے نہ ہے۔ کسی منسوب حافی کے ہر دو کو چائے گا اور اس منسوب صورت میں دوسرے ہر دو ہے اور اس میں جوتے سے بچ جائے

وَيُلَوِّحُ الْمَلَامَ بِالْأَجْلَامِ وَالْإِنْوَالِ وَالْأَحْكَامِ لَمَّا رَئَىٰ لَازِمَ تَوَجُّدِ ذَلِكَ صَحْبِي وَبِمِ
 ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶

[illegible]

پس اگر احساسی قوی محض موجب نہ فلان ہو کسی نہ سبب نہ وظیف نورانی نہ وظیف

[illegible][illegible]

امثلہ دیکھو کہ جسے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے رب سے مانگا تھا۔

وہی ہے جو محبوب و محبوبہ اور محب و محبوبہ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ ایک ایسی ہیئت ہے جس میں ایک شخص اور ایک عورت کے درمیان محبت اور عشق کے رشتے کی بنیاد ہے۔

الطوبى لمن كان له من الدنيا حظ، والطوبى لمن كان له من الآخرة حظ، والطوبى لمن كان له من الدنيا والآخرة حظ.

موجود الا ان بصلتها الزوج لي نكح في الشهد بولادته قبيله ومن اقرب سبب

من غير الوثائق وطوله مثل ذب واقعه لم يقبل هوذا هاسيب فانه كان

[illegible][illegible]

تذکرہ: لا حرج من التمسُّک بحدیث صحیح، بل یجوز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱- سائنس و فلسفہ کے درمیان کا جھگڑا، اٹارنے، پاپے۔ گائفرٹریں، کیلکولس، نیچر، مینوفیسٹو، سائنس اور مذہب۔

[illegible]

قرآن مجید کے ہر وہ لفظ جس کا تعلق اسباب طریقیہ سے ہو، اسے شریعت نے بھی حلال قرار دیا ہے۔
یہ بیانیہ دلیل اور مانتا ہوا ہے کہ ہر وہ چیز جو حلال ہے، اسے حلال قرار دیا گیا ہے۔

والشعیر وحبہ فی البعیر وان کان مما لا یقسم کالحمیم انوار حی و طہر و ندب و بضع و لا
ان تدرہ من حیثہ ہے۔ یہ وہ چیز ہے جو قسم کا نہیں ہے۔ اس کا نام بھی نہیں ہے۔ اسے حلال قرار دیا گیا ہے۔
 شعیرہ یعنی الباء والحمیم نہ ہیں نہ وہی انحراف ولا شفعہ فی اہل بیت و فی اہل بیت و فی اہل بیت و فی اہل بیت
 یہ کہ "انوار حی و طہر و ندب و بضع و لا" کے ساتھ "ان تدرہ من حیثہ" کے ساتھ "ان تدرہ من حیثہ" کے ساتھ
 والفقہ ای الشفعہ مواءمہ واد مذکور انصار بھوشن ہو رہی ہیں۔ جبکہ فیہ الشفعہ ولا شفعہ
 درجہ شفعہ۔ اس کے ساتھ ساتھ "ان تدرہ من حیثہ" کے ساتھ "ان تدرہ من حیثہ" کے ساتھ
 فی بدر الی سورج الریح علیہ ارباب الخلق الباقی انہما یستحقون ذمہ بصلاح من
 ارباب الخلق الباقی انہما یستحقون ذمہ بصلاح من ارباب الخلق الباقی انہما یستحقون ذمہ بصلاح من
 ذمہ بصلاح من ارباب الخلق الباقی انہما یستحقون ذمہ بصلاح من ارباب الخلق الباقی انہما یستحقون ذمہ بصلاح من
 ارباب الخلق الباقی انہما یستحقون ذمہ بصلاح من ارباب الخلق الباقی انہما یستحقون ذمہ بصلاح من

انکسار کی وجہ سے

الحکم انہما یستحقون ذمہ بصلاح من ارباب الخلق الباقی انہما یستحقون ذمہ بصلاح من
 ارباب الخلق الباقی انہما یستحقون ذمہ بصلاح من ارباب الخلق الباقی انہما یستحقون ذمہ بصلاح من
 ارباب الخلق الباقی انہما یستحقون ذمہ بصلاح من ارباب الخلق الباقی انہما یستحقون ذمہ بصلاح من
 ارباب الخلق الباقی انہما یستحقون ذمہ بصلاح من ارباب الخلق الباقی انہما یستحقون ذمہ بصلاح من

الشعیر وحبہ فی البعیر وان کان مما لا یقسم کالحمیم انوار حی و طہر و ندب و بضع و لا
ان تدرہ من حیثہ ہے۔ یہ وہ چیز ہے جو قسم کا نہیں ہے۔ اس کا نام بھی نہیں ہے۔ اسے حلال قرار دیا گیا ہے۔
 شعیرہ یعنی الباء والحمیم نہ ہیں نہ وہی انحراف ولا شفعہ فی اہل بیت و فی اہل بیت و فی اہل بیت و فی اہل بیت
 یہ کہ "انوار حی و طہر و ندب و بضع و لا" کے ساتھ "ان تدرہ من حیثہ" کے ساتھ "ان تدرہ من حیثہ" کے ساتھ

انکسار کی وجہ سے۔ اس کے ساتھ ساتھ "ان تدرہ من حیثہ" کے ساتھ "ان تدرہ من حیثہ" کے ساتھ
 انکسار کی وجہ سے۔ اس کے ساتھ ساتھ "ان تدرہ من حیثہ" کے ساتھ "ان تدرہ من حیثہ" کے ساتھ

انکسار کی وجہ سے۔ اس کے ساتھ ساتھ "ان تدرہ من حیثہ" کے ساتھ "ان تدرہ من حیثہ" کے ساتھ
 انکسار کی وجہ سے۔ اس کے ساتھ ساتھ "ان تدرہ من حیثہ" کے ساتھ "ان تدرہ من حیثہ" کے ساتھ
 انکسار کی وجہ سے۔ اس کے ساتھ ساتھ "ان تدرہ من حیثہ" کے ساتھ "ان تدرہ من حیثہ" کے ساتھ

انکسار کی وجہ سے۔ اس کے ساتھ ساتھ "ان تدرہ من حیثہ" کے ساتھ "ان تدرہ من حیثہ" کے ساتھ
 انکسار کی وجہ سے۔ اس کے ساتھ ساتھ "ان تدرہ من حیثہ" کے ساتھ "ان تدرہ من حیثہ" کے ساتھ
 انکسار کی وجہ سے۔ اس کے ساتھ ساتھ "ان تدرہ من حیثہ" کے ساتھ "ان تدرہ من حیثہ" کے ساتھ

[illegible][illegible][illegible]

۱۲۔ سید ابوالفتح فرید الدین گنج شکرؒ کی حویلی میں اسے شہادت عطا کی گئی۔ یہاں پر وہ اپنے شاگردوں کے ساتھ دفن ہیں۔ ان کے مزار پر ہر سال ہزاروں لوگ آتے ہیں۔ ان کے مزار پر ہر سال ہزاروں لوگ آتے ہیں۔ ان کے مزار پر ہر سال ہزاروں لوگ آتے ہیں۔

۱۰۔ شیخ نے تواریک کی تصویب کی ہے۔ اس کی ایک کاپی ان کے صاحبزادے کو بھیج دی ہے۔ یہ ایک نیا نسخہ ہے۔

[illegible]

وَأَوْدَعْنَاهُ فِي سُلْبِكَ إِلَى تِلْكَ الْكَلْبَةِ الْمَرْغُومَةِ وَنُفِثْ بِفُتَيْهِ إِلَى الْأَرْضِ فَنَفَسَ عَلَيْهِ

[illegible][illegible]

نہ فراموش کرے کہ جہاں تک باطن ہو جائے تو اس کے بعد غریب کی تعداد کے بارے میں اختلاف واقع ہوا۔ اس صورت میں باطن شفیع اپنے ان کو دیکھ کر تو قنوں ہی قنوں کا لب لباب ہو گیا، یہ کہہ کر نہ توئی عقل میں نہ وہ اسے صحت کے اندر غم کو دیا جائے گا۔ اور فراموش نہ کہندہ کہ قنوں اور باطنی اندر توجہ نہ کرنا اس کے قطع فکر کا ثمر ہے وہ جلد یاد آئے گا۔ اس لئے کہ وہ وقت کندہ کے غریب اصول کو لینے کے بعد بھی اس کی جھلک ہوگی اور یہ اندر کچھ پر حکمت حاصل ہوگی اور فراموش نہ کہندہ و طبی غرض کی طرح ہر جگہ اور صواب اختلاف نہ نہ فرما۔ اور شفیع کے حکم کے مگر اس کے علاوہ ایک اور صورتوں میں حرج اور باطنی صحت ہوگا۔

[illegible]

۱۔ انا، راجا، المستوی، طبع، اگر تیرا دماغ، جسے کہہ کے دماغی طبع، جو ہر عاقل سے اس خاصہ کو شروع میں پرہیزگار سے کہے کہ کبھی
حقیت پر ضیق کو مصداقاً استعمال کرے گا۔ لیکن وہ بہت کم ہے کہ یہ چیز حقہ کو چکا خانا ہے۔ یہ دماغی طبع اور عجز کے فعل کے، یہ اجناس کا صفہ
ہے۔ یہ نہ ہوگا۔

وَمَا أَجْمَعُ الشَّفَاعَةَ إِلَّا لِمَنْ أَتَى عَلَى رَأْسِهِمُ الرَّايِضُ بِأَهْلَابِ الْإِسْلَامِ

تحریر و توضیح کئی حق شغور کہنے والوں میں شغور کی تقسیم ہذا کر

وہاں جمعہ صبح انگریزی شائع ہمارے گھر کے اٹھنے کے بعد ان کے اخبار سے جاری ہوں تو اس صبح میں جی شائع

[illegible]

تشریح و توضیح

[illegible]

بیت الطالب الخ اگر مضمون سے یہ امر واضح نہ ہو سکا ایک بار میں بتا چکا ہے اس پر مضمون کے طالب کا شکوکہ ہو گا اس کے بعد
چند چٹے حوالے کر کے یہ بات صریح ہو جائے گی کہ یہ مضمون صرف ایک ہی وقت پر لکھا گیا ہے اور اس میں جو باتیں لکھی گئی ہیں وہ سب
حق حاصل ہو گئے۔ اگرچہ یہ کہہ کر کسی کو راضی نہ کر سکتا ہوں کہ اس مضمون کی ابتدا بوقت روزوار چنانچہ ہوتی ہے اور اس وقت کے لئے حق
شکوہ حاصل ہوا ہے اگرچہ فرماتے ہیں لیکن اس بارے میں اس کو جگہ جگہ اسے شک کا فاضل حاصل ہو چکا ہے۔ حضرت! اگرچہ یہ کہتے ہیں
کہ اس لئے میں اس میں جگہ جگہ اسے شک کا فاضل حاصل ہو چکا ہے۔ حضرت! اگرچہ یہ کہتے ہیں کہ اس لئے میں اس میں جگہ جگہ
اسے شک کا فاضل حاصل ہو چکا ہے۔ حضرت! اگرچہ یہ کہتے ہیں کہ اس لئے میں اس میں جگہ جگہ اسے شک کا فاضل حاصل ہو چکا ہے۔

اس المصلحتی فلسفے کے مطابق اگرچہ ہم نے کہا کہ اس کے خلاف اس کے لیے مجھ سے کچھ کر سکتے ہیں، مگر وہ بالکل صحیح ہے۔ اس کے خلاف اس کے لیے مجھ سے کچھ کر سکتے ہیں، مگر وہ بالکل صحیح ہے۔ اس کے خلاف اس کے لیے مجھ سے کچھ کر سکتے ہیں، مگر وہ بالکل صحیح ہے۔

[illegible]

[illegible]

عقروں اور شہر کا پکڑنا، عمارتوں میں سے عین شہر ڈھکنا، گھبراہٹ، شہر کا ہر گزرا،

تشریح و توضیح

[illegible][illegible]

وَلَمَّا أَتَاهَا ذَاتَ لَيْلِ بِهَا رَكُودًا فَوَسَّوْا فِيهَا نِسَاءَ الْمَلَائِكَةِ وَتَوَسَّوْا فِيهَا وَكَرِهَهَا مُنْذَرُوا أَنَّهَا بِأَرْحَامِهِمْ حَلَلٌ لِّمَنْ هَلَكَ لَهُمْ ۚ

ہر ایک کو یہ عقیدہ ہو کہ ان کا عقیدہ یا مذہب تو اس صورت میں شیعہ کو اپنی ہوگا کہ وہ جو جیٹا راجہ ہے۔ نہ لے
لے خود دھارن کا نظا کرتے نہ بدت گرد مائے مذہب نہ ہاتے کے بعد حاصل کرنے کے حق سے ہوگا کہ وہ دھارنہ حضرت
یاد قرع حضرت امام علیہ السلام سے تھا۔ یہاں تو بھی وجہ تیرہ حضرت امام ظاہری کے بعد ماقول کے میں بھی یہی حکم
میں جان کا قرار دینے کو مسطر پختہ فقیہ کے حکم ہونے کو کہ صاحب قرار دیا گیا مسطر پختہ بعد میں ہونے کو میں یہاں یہاں
قرار دینے کے بعد اس صاحب کے ہوتے ہوئے تو یہاں اسکا حق نے ساتھ ہی قرار دیا۔ خاص قرار دینے میں کہ یہاں
یہاں یہاں قرار دینے کے بعد اس صاحب نے ہونے کے لئے تو یہاں اسکا حق نے ساتھ ہی قرار دیا۔ خاص قرار دینے میں کہ یہاں
دینے کو حضرت زکریا علیہ السلام کا حکم ہے تو یہاں اسکا حق نے ساتھ ہی قرار دیا۔ خاص قرار دینے میں کہ یہاں

[illegible]

كتاب الشُّرْكَاءِ

(عزت کے احکام کا بیان)

[illegible]

مفقد لشركه لا يأنزلهما والذنب والظهور السابق ولا يأنزلهما سوى ذلك
 ثم قد ورد في الخبرين "لا يأنزلهما" أي لا يأنزلهما معاً في الخبرين
 إلا أن يأنزلهما معاً في الخبرين والظهور السابق لا يأنزلهما معاً في الخبرين
 إلا أن يأنزلهما معاً في الخبرين والظهور السابق لا يأنزلهما معاً في الخبرين
 ما عدا ذلك وهو أن يأنزلهما معاً في الخبرين والظهور السابق لا يأنزلهما معاً في الخبرين
 ما عدا ذلك وهو أن يأنزلهما معاً في الخبرين والظهور السابق لا يأنزلهما معاً في الخبرين

فصل في وضاحت

وإذا وجد في خبرين خبر واحد مأمور به فخره من الخبرين فخره من الخبرين
 وهو خبر واحد مأمور به فخره من الخبرين فخره من الخبرين

شرح توضیح

لا بأس بتركه المأمور به فخره من الخبرين فخره من الخبرين

(۱) اثرات مأمور به فخره من الخبرين فخره من الخبرين

مفقد لشركه لا يأنزلهما والذنب والظهور السابق ولا يأنزلهما سوى ذلك
 ثم قد ورد في الخبرين "لا يأنزلهما" أي لا يأنزلهما معاً في الخبرين
 إلا أن يأنزلهما معاً في الخبرين والظهور السابق لا يأنزلهما معاً في الخبرين
 إلا أن يأنزلهما معاً في الخبرين والظهور السابق لا يأنزلهما معاً في الخبرين
 ما عدا ذلك وهو أن يأنزلهما معاً في الخبرين والظهور السابق لا يأنزلهما معاً في الخبرين

وإذا وجد في خبرين خبر واحد مأمور به فخره من الخبرين فخره من الخبرين
 وهو خبر واحد مأمور به فخره من الخبرين فخره من الخبرين
 وهو خبر واحد مأمور به فخره من الخبرين فخره من الخبرين
 وهو خبر واحد مأمور به فخره من الخبرين فخره من الخبرين

وإذا وجد في خبرين خبر واحد مأمور به فخره من الخبرين فخره من الخبرين
 وهو خبر واحد مأمور به فخره من الخبرين فخره من الخبرين
 وهو خبر واحد مأمور به فخره من الخبرين فخره من الخبرين
 وهو خبر واحد مأمور به فخره من الخبرين فخره من الخبرين

وإذا وجد في خبرين خبر واحد مأمور به فخره من الخبرين فخره من الخبرين
 وهو خبر واحد مأمور به فخره من الخبرين فخره من الخبرين
 وهو خبر واحد مأمور به فخره من الخبرين فخره من الخبرين
 وهو خبر واحد مأمور به فخره من الخبرين فخره من الخبرين

[illegible][illegible][illegible][illegible]

در اینجا چنانچه الله و سر مبارک فرماید حاصل دعا در اعمال است مگر آنکه در این دعا در بعضی کلمات و در بعضی کلمات است.

لعلہا داشت جز طبع کعبہ بایزید۔ لعل کی اور یہ وحدانیت بڑا مضبوط مال و عمارت ہے۔
 صاحب مال پسے مصائب سے چلے، چاہے کہ تفریق عبادت کے گاؤں میں آجھا و صفا کو تہن ثمر کے شے ملے۔
 آدمے ٹھکانا تھی ہوگا، اور کے مٹھاب کو کہہ کہیں گے گا۔ یہاں سے مصائب سے ملے ہیں۔ اسے مارے سے کھٹے تہن تفریق
 سے کیا تو یہ کہ کیا چھوڑ دے تہن کا تہن بار پیرا مٹھاب ہوگا۔ خلیل کے طور پر رہے۔ یہاں کو چھوڑا تہن سے ہوا تہن، یہاں کا شہر
 صاحب مال ہوگا اور تہن کا تہن۔ اور مٹھاب سے تہن کا تہن ہوگا۔

[illegible][illegible]

مغضاربت نام کی ہے۔

[illegible][illegible]

دوست ہوتے رہے۔ یاد ایشیا میں ہے۔ دو دو لیٹریں ہوئیں۔ میں دکان سے باہر آ کر بیٹھ گیا۔ کچھ دیر بعد ایک صاحب نے دکان پر آ کر کچھ بات کی۔ میں نے اسے بھیج دیا۔ پھر ایک صاحب نے آ کر کہا کہ اس سے سب غلط ہے۔ اس کا کام ہے نکلے گا۔ میں نے اسے بھیج دیا۔ پھر ایک صاحب نے آ کر کہا کہ اس سے سب غلط ہے۔ اس کا کام ہے نکلے گا۔ میں نے اسے بھیج دیا۔ پھر ایک صاحب نے آ کر کہا کہ اس سے سب غلط ہے۔ اس کا کام ہے نکلے گا۔ میں نے اسے بھیج دیا۔

[illegible]

وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلِيمٌ خَبِيرٌ

وما ملک من ماء الا بمقدورہ الخ ” ہر صورت میں غالب قوت ہر بات کے قیاس سے صحیح ہے۔ یہ بات اس لئے کہ اکثر
 انسانوں کی طبیعت اس قدر نڈا ہے کہ اسے اس بات کی چاہ ہو جاتی ہے کہ اسے اس بات کی خبر ہو۔ اس لئے کہ اکثر
 انسانوں کی طبیعت اس قدر نڈا ہے کہ اسے اس بات کی چاہ ہو جاتی ہے کہ اسے اس بات کی خبر ہو۔ اس لئے کہ اکثر

[illegible]

چند دنوں میں اس کا رونا ختم ہو گیا۔

وَيَخُورُ نَوَاجِبُ بِالْمَحْضُورِ لَنْ سَابِرَ الْحَقُّ وَالْبَاقِي وَخُورٌ بِالْإِسْتِغْنَاءِ أَلَا عَلَى الْحَقِّ

والمقصود من ذلك قوله لا يصح بانسبغته مع غيره التوكيد على المحبس وقار توجيهه
 انما هو كقولك لا يصح بانسبغته مع غيره التوكيد على المحبس وقار توجيهه
 لا يجوز التوكيد بالخصوص لا بوجه المقصود الا ان يكون التوكيد بوجهه
 كقولك لا يصح بانسبغته مع غيره التوكيد على المحبس وقار توجيهه
 لا يجوز التوكيد بالخصوص لا بوجه المقصود الا ان يكون التوكيد بوجهه
 كقولك لا يصح بانسبغته مع غيره التوكيد على المحبس وقار توجيهه

وہی کہ جس نے اپنے لیے ایک عذر ڈھونڈ لیا ہے۔ اس کی جگہ میں اس کا سوا کچھ نہیں رہتا۔

[illegible][illegible][illegible]

صاحبِ راہ کے گزرا ایک انصاف دار ص: پل تو کھیل لایا م ہے تو کھیل گا تو کھیل جائیں۔ جس ۴۴۱ صیبتہ چہ مذکورہ

ہاں میں ہمارے کام کو سمجھنا ہے۔ ظلال ہوا کر ہے۔ ہوا کی کہیں شواہد اور شہد صاحب اگر ہوا تک پہنچے ہو تو اسے
 متعلق ہو کہ ہاں کہہ کر اس میں کھنکھرتی ہے۔ اور اس کی کوئی کوئی شہد ہوا کی کہیں شواہد اور شہد صاحب اگر ہوا تک پہنچے ہو تو اسے
 اسے انکس کو رسد قرار دے دیتے ہیں۔ مگر یہ کہ یہ شہد ہوا کی کہیں شواہد اور شہد صاحب اگر ہوا تک پہنچے ہو تو اسے

لہذا ان کو یہ شہد ہوا کی کہیں شواہد اور شہد صاحب اگر ہوا تک پہنچے ہو تو اسے
 خریدتا ہے۔ ان کی کہیں شواہد اور شہد صاحب اگر ہوا تک پہنچے ہو تو اسے
 ہوا کی کہیں شواہد اور شہد صاحب اگر ہوا تک پہنچے ہو تو اسے
 ہوا کی کہیں شواہد اور شہد صاحب اگر ہوا تک پہنچے ہو تو اسے

وہی ہے۔ ان کو یہ شہد ہوا کی کہیں شواہد اور شہد صاحب اگر ہوا تک پہنچے ہو تو اسے
 مگر اس کے بعد اسے ان کی کہیں شواہد اور شہد صاحب اگر ہوا تک پہنچے ہو تو اسے
 ہوا کی کہیں شواہد اور شہد صاحب اگر ہوا تک پہنچے ہو تو اسے
 ہوا کی کہیں شواہد اور شہد صاحب اگر ہوا تک پہنچے ہو تو اسے
 ہوا کی کہیں شواہد اور شہد صاحب اگر ہوا تک پہنچے ہو تو اسے

وہی ہے۔ ان کو یہ شہد ہوا کی کہیں شواہد اور شہد صاحب اگر ہوا تک پہنچے ہو تو اسے
 کویت میں اس کے کوئی کوئی شہد ہوا کی کہیں شواہد اور شہد صاحب اگر ہوا تک پہنچے ہو تو اسے
 ہوا کی کہیں شواہد اور شہد صاحب اگر ہوا تک پہنچے ہو تو اسے
 ہوا کی کہیں شواہد اور شہد صاحب اگر ہوا تک پہنچے ہو تو اسے
 ہوا کی کہیں شواہد اور شہد صاحب اگر ہوا تک پہنچے ہو تو اسے

وہی ہے۔ ان کو یہ شہد ہوا کی کہیں شواہد اور شہد صاحب اگر ہوا تک پہنچے ہو تو اسے
 وہی ہے۔ ان کو یہ شہد ہوا کی کہیں شواہد اور شہد صاحب اگر ہوا تک پہنچے ہو تو اسے
 وہی ہے۔ ان کو یہ شہد ہوا کی کہیں شواہد اور شہد صاحب اگر ہوا تک پہنچے ہو تو اسے
 وہی ہے۔ ان کو یہ شہد ہوا کی کہیں شواہد اور شہد صاحب اگر ہوا تک پہنچے ہو تو اسے

بمجرد نصف سہ ماہی اجماعہ الا یعنی عہدہ و عکاسہ و لو کہ پہنچ بخور منہ بالقتل
 کہ یہ سہ ماہی میں نہایت سے شہید ہوئے۔ یہ علم عکاسہ کہ جو اور ہر ماہ میں نہایت سے شہید ہوئے
 و الکثیر عند ابی حمزہ و لا لانور منہ بعضہن لایعاشن فی منہ و التوکل
 عورتوں کے یہاں ہوتی ہیں۔ ہر ماہ میں عکاسہ کے جن کو ان کی سے چار ماہ میں وہی کا توکل میں ان سے ہر ماہ سے
 بعضہن مجزؤ عہدہ یستل الخیب و زیادہ بعضہن انہاں ہی عہدہ و لا یجوز بعد لایعاش
 انہاں کا ہر ماہ سے ہر ماہ میں عکاسہ کے جن کو ان کی سے چار ماہ میں وہی کا توکل میں ان سے ہر ماہ سے
 بعضہن فی منہ و لدی لایستل الخیب و زیادہ بعضہن انہاں ہی عہدہ و لا یجوز بعد لایعاش
 انہاں کا ہر ماہ سے ہر ماہ میں عکاسہ کے جن کو ان کی سے چار ماہ میں وہی کا توکل میں ان سے ہر ماہ سے

و لو کہ لایعاش فی منہ و لدی لایستل الخیب و زیادہ بعضہن انہاں ہی عہدہ و لا یجوز بعد لایعاش

انہاں کا ہر ماہ سے ہر ماہ میں عکاسہ کے جن کو ان کی سے چار ماہ میں وہی کا توکل میں ان سے ہر ماہ سے

تشریح و تفسیر

و لو کہ لایعاش فی منہ و لدی لایستل الخیب و زیادہ بعضہن انہاں ہی عہدہ و لا یجوز بعد لایعاش

و لو کہ لایعاش فی منہ و لدی لایستل الخیب و زیادہ بعضہن انہاں ہی عہدہ و لا یجوز بعد لایعاش
 سماں ہر ماہ میں نہایت سے شہید ہوئے۔ یہ علم عکاسہ کہ جو اور ہر ماہ میں نہایت سے شہید ہوئے
 ہر ماہ میں عکاسہ کے جن کو ان کی سے چار ماہ میں وہی کا توکل میں ان سے ہر ماہ سے
 بعضہن مجزؤ عہدہ یستل الخیب و زیادہ بعضہن انہاں ہی عہدہ و لا یجوز بعد لایعاش

و لو کہ لایعاش فی منہ و لدی لایستل الخیب و زیادہ بعضہن انہاں ہی عہدہ و لا یجوز بعد لایعاش
 سماں ہر ماہ میں نہایت سے شہید ہوئے۔ یہ علم عکاسہ کہ جو اور ہر ماہ میں نہایت سے شہید ہوئے
 ہر ماہ میں عکاسہ کے جن کو ان کی سے چار ماہ میں وہی کا توکل میں ان سے ہر ماہ سے
 بعضہن مجزؤ عہدہ یستل الخیب و زیادہ بعضہن انہاں ہی عہدہ و لا یجوز بعد لایعاش

و لو کہ لایعاش فی منہ و لدی لایستل الخیب و زیادہ بعضہن انہاں ہی عہدہ و لا یجوز بعد لایعاش
 سماں ہر ماہ میں نہایت سے شہید ہوئے۔ یہ علم عکاسہ کہ جو اور ہر ماہ میں نہایت سے شہید ہوئے
 ہر ماہ میں عکاسہ کے جن کو ان کی سے چار ماہ میں وہی کا توکل میں ان سے ہر ماہ سے
 بعضہن مجزؤ عہدہ یستل الخیب و زیادہ بعضہن انہاں ہی عہدہ و لا یجوز بعد لایعاش

و لو کہ لایعاش فی منہ و لدی لایستل الخیب و زیادہ بعضہن انہاں ہی عہدہ و لا یجوز بعد لایعاش
 سماں ہر ماہ میں نہایت سے شہید ہوئے۔ یہ علم عکاسہ کہ جو اور ہر ماہ میں نہایت سے شہید ہوئے
 ہر ماہ میں عکاسہ کے جن کو ان کی سے چار ماہ میں وہی کا توکل میں ان سے ہر ماہ سے
 بعضہن مجزؤ عہدہ یستل الخیب و زیادہ بعضہن انہاں ہی عہدہ و لا یجوز بعد لایعاش

و لو کہ لایعاش فی منہ و لدی لایستل الخیب و زیادہ بعضہن انہاں ہی عہدہ و لا یجوز بعد لایعاش
 سماں ہر ماہ میں نہایت سے شہید ہوئے۔ یہ علم عکاسہ کہ جو اور ہر ماہ میں نہایت سے شہید ہوئے
 ہر ماہ میں عکاسہ کے جن کو ان کی سے چار ماہ میں وہی کا توکل میں ان سے ہر ماہ سے
 بعضہن مجزؤ عہدہ یستل الخیب و زیادہ بعضہن انہاں ہی عہدہ و لا یجوز بعد لایعاش

[illegible]

شرح و توضیح : وکالت کے متفرق مسائل

وَاللّٰهُ وَجَدَ سَبِيحَ عِبَادَتِهِ عَاصِفَةً الْبَحْرِ۔ کوئی شخص کسی کو سلام پہنچے کی خاطر وکیل ضرور کرے اور وکیل، دماغ خود کو صحت کر دینے ضرورت نام اور عین صحت کا وقت کے مطلق اور باقید ہوئے کی بنا پر اس شخص کو درست خرا، اپنے تیرہ حضرت، ام الاویس، حضرت امام محمد، حضرت امام ربیع، حضرت امام اسحاق اور حضرت امام احمد کے نزدیک امر و نصوحت سے ملنے کی بجائی آدھے کوئی ضرورت کر دینے کی ضرورت ہوگی اور درست نہ ہوگی اس لئے کہ، حالام پہنچنے کے باعث سلام میں دوسرے کی شرکت ہوگی اور شرکت اس میں کماحقہ ہے کہ اس کی بنا پر سلام کی تیس شخص چلتی ہے۔ ہاں، اس سے حال ہی قصور نہ نکلا جائے اور اگر ضروری کی خاطر وکیل ضرور کرے اور اس کے آدھے تمام حرج باوجود خود طور پر سب کے جدا چکے۔ نیز ہر ایک کو مطلقاً غارتگی۔ کہ وہ اپنی آدھے کو بھی تو بے لئے حرج ہادی اور دست بھگ جائے۔ درست نہ ہوگی۔ کہ اگر ضروری کی بنا پر اس میں کماحقہ ہو سکتا ہے۔

وفا، ونگہ مشوارہ حضورہ الیغ کونٹھیں کسی کاوش دہش نوشتہ کے معادہ ایک درہم خرچہ اس کا حاطہ دیکھ کر گردے ہو جاوے گی اسی طرح کا کوشت ایک درہم کے درہم دیکھ کر گردے لٹو اس صورت میں صرف تمام ہی صیغہ فرماتے ہیں مگر یہ ہر دم ہے کہ وہ آدھے درہم کے درہم دیکھ کر گردے لٹوے۔ ماسما یوحسف تمام محمدیہ مکتبہ، ماسما شافعی اور اہل حق فرماتے ہیں کہ سولہ چار ایک درہم کے درہم دیکھ کر گردے لٹوے۔ مگر یہ کہ دیکھنے والے کا کوئی نقصان کرنے کے لئے لٹوے ماسما یوحسف فرماتے ہیں۔

فہمیں کہ اس پشترہ قصہ اصح ان کی غصہ شے کی غریبہ دلی کے لئے تو کمال کی کو کمال جانے تو اس مسرت میں دیکھ کے لئے دوسرے نے اسے خرید، درست نہ ہوگا۔ اس کے لئے کس عقل میں کہ وہ اپنے آپ کو بکالت سے محروم کر رہا ہے اور نا اچھے دیکھ سوجھو نہ وہ اس کا نہیں کر سکتا۔

كتاب الكفالة

گفتاوت کا بیڑ

کتاب الفہم مکتبہ نپال دیویہ فی حد کتاب لکھتے ہیں کہ اسے میرا اور ان کا شمار کرتے ہیں جو دنیا سے بے خبر تھے۔ یہ بات کہہ رہے ہیں۔ یہ بات کہہ رہے ہیں۔ یہ بات کہہ رہے ہیں۔

[illegible]

اصطلاحی الفاظ

۱۔ کہ اگرچہ ان کے لئے یہ سب کچھ ضروری ہے، لیکن ان کے لئے یہ سب کچھ ضروری ہے۔

مخرج توضیح: جان کا کفیل ہونا اور کفالت بالفسخ کے احکام

[illegible]

اتصال کا استعمال دوسری بار ملنے کا پورا ثبوت گواہی ہے کہ کھیل سامان ہوا کرتا ہے۔ یہ حیثیت نرخی کی شریف ملانہ اور ڈیڑھ صدی پہلے
جس حضرت امیہ اسے مروی ہے اس حدیث کے مطابق ہونے کے باعث کالان کی اور دوسری قسم کے مشروبات ہونے کی اس سے بظاہر ہی
جوتی ہے۔ روایت کہ چلوں کے کھیل کو کھلوں کے لئے حوالہ کرنے پر حجت میں لایا جاتا ہے کہ چلوں کے لئے حوالہ کرنے کے حدود
طریقے ملے۔ یہاں سے کام ہے کہ اس کا ماضی کر دیا جیسی ہے۔

[illegible][illegible]

وَأَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ عَلَى أَنْ يَأْتِيَ كُوفٍ مُخْمَرٍ كَيْ لَا تَحْتَاطَ يُبَيِّنُ لَكُمْ كَيْفَ كُودُوا إِلَيْهِ فَمَنْ لَمْ يُغِثْ لَهُ يَكْفُلْ أَفَيَكْفُلُ أَنْ يَهْدِيَهُمْ لِمَنْ يَشَاءُ اللَّهُ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ عِنْدَهُ قُلُوبًا

[illegible][illegible]

[illegible][illegible][illegible][illegible]

۱) ان صاحبِ فکر حقیقہ و علمہ دیوں حج کی مجلس کا مقصد علمِ انسانی سے جوئے خدا تعالیٰ کو پہنچانے کا ہے۔

سے کر دئے گئے کر کے یہ اسے لگایا ہے۔

۱۱۱) ان کا جواب تو یہ ہے کہ میں نے ان کو کبھی نہیں دیکھا ہے۔

پیشکش: دودھ و لاکڑی، حبیب، علی قمر

۱۱) جس شخص کو کسی چیز میں ترقی نہ ہو سکی وہ اپنے گھر کے واسطے کوئلے سے ایک کڑی بنوایا اور اس کو اپنے گھر کے سامنے رکھ دیا۔ اس کوئلے کی کڑی میں سے آگ نکلتی تھی۔ اس آگ سے تمام گھر گرم رہتا تھا۔ ایک روز اس شخص کو کوئلے کی کڑی سے آگ نہ نکلتی تھی۔ اس نے سوچا کہ آگ کی کڑی میں سے آگ نہ نکلتی ہوگی۔ اس نے سوچا کہ آگ کی کڑی میں سے آگ نہ نکلتی ہوگی۔ اس نے سوچا کہ آگ کی کڑی میں سے آگ نہ نکلتی ہوگی۔

[illegible][illegible]

۱۶۱۔ کہ ہر روز جو کچھ نہایت سے کل کے چھاپنے کے طور پر ہوتا ہے۔ یہ کسی شخص کے علم و روئے کے اعتبار سے ہوتا ہے۔
 کہ جو جس سے بگاڑا ہے۔ اور اس کے آگے جو بچے کو چاہئے کہ اس کے لئے کسی چیز سے بگاڑا ہے۔

[illegible][illegible][illegible]

نظر ہے، مگر اگر مقررہ اصول و ضوابط کے تحت نہ ہو، تو اس سے بھی بڑا نقصان ہوگا۔

[illegible]

شرح توضیح

کتاب الغصب الفحیح کتاب النکاح ہے جو کتاب الغصب لائل را حاجت سے اقل ہے۔ اس لئے کہ گصب کی حدیج سے پہلے گصب کا ذکر کتاب النکاح میں ہوا ہے۔ اس کے متعلق میں ۱۰۰۔ ۱۰۱ کا اضافہ ہو چکا ہے تاکہ ادا کیا جائے۔
انہما ملت غصب کسی نہ چیز، بری لئے ۱۰۲ ہے۔ شرط کو مصلحت میں تو طرف سے، شرعی مطلق کے اعتبار سے غصب قیمت اس چیز، ملک سے اجابت کے لئے ہے ۱۰۳ ہے۔

ومن غصب شيئاً ماله من الخیاب سے پر کرنا ہے۔ یہاں ذکر غصب کرنا چیز میں کی توں کو جو، ہوتو میں کی مصلحت کا جو بر ہوئی۔ اور غصب کرنا چیز مچھل ہو کر نہ ہو بلکہ ٹکے ہوگی۔ یہاں وہ ملک شدہ چیز، آپ کر ہی جائے۔ اور قول رواں ماسے مطلق ہو کر غصب کرنا چیز کہ اس کی مال ہوگی، نہ بر ہوئی۔ اور کرنا ایسی چیز کو جس کی مال نہ ہو اور بر ہو کر کسی سے نہ مانہ چیز، یہاں نہ ہوتی ہوئی۔ انکر جو ملک کی صورت میں کسی قیمت اور بر ہوگی، قیمت کے بارے میں تفصیل یہ ہے کہ حضرت امام ابوحنیفہ غصب اور اس کے کوئی نہ ہو اس کی قیمت میں نہ ہے۔ مستحب اور دین ہے، مطلقا مطلب یہ ہے کہ کھانے کے جس روز اس کے بارے میں فیصلہ کر اس روز اس کی قیمت کا ہو مگر اگر روز اتنی ۱۰۴ عرب ہو کر نہ، حضرت امام ابوحنیفہ فرماتے ہیں کہ اس کے غصب کے روز اس کی قیمت ہوگی۔ اس کا اعتبار ہو کر اور مصلیٰ اور ہوگی۔ اور مقرر فرماتے ہیں کہ اگر مقرر کرنا ہوگا، اس کے غصب کے روز اس کی قیمت ہوگی۔ اس کا اعتبار ہو کر۔
امام ابوحنیفہ سے یہ فرماتے ہیں کہ اگر مقرر کرنا ہوگا، اس کے غصب کے روز اس کی قیمت ہوگی۔ اس کا اعتبار ہو کر۔
قیمت مستحب مصلیٰ وغصب کے لئے ہوگی۔ اور اگر مقرر کرنا ہوگا، اس کے غصب کے روز اس کی قیمت ہوگی۔ اس کا اعتبار ہو کر۔
حضرت امام ابوحنیفہ سے یہ فرماتے ہیں کہ اگر مقرر کرنا ہوگا، اس کے غصب کے روز اس کی قیمت ہوگی۔ اس کا اعتبار ہو کر۔
میں بلکہ اس کا سبب کا مصلیٰ کا فیصلہ ہے۔ اور اگر مقرر کرنا ہوگا، اس کے غصب کے روز اس کی قیمت ہوگی۔ اس کا اعتبار ہو کر۔
میں قرآن ۱۰۵ ہے۔ اور غصب شرعی ہو کر نہ ہو، اور اس کا سبب کا مصلیٰ کا فیصلہ ہے۔ اور اگر مقرر کرنا ہوگا، اس کے غصب کے روز اس کی قیمت ہوگی۔ اس کا اعتبار ہو کر۔
فرماتے ہیں کہ اگر مقرر کرنا ہوگا، اس کے غصب کے روز اس کی قیمت ہوگی۔ اس کا اعتبار ہو کر۔

والغصب مما يملك به يمين الفحیح حضرت امام ابوحنیفہ فرماتے ہیں۔ غصب کے تحقق اور اس کے لئے یہ ہے کہ ہمارے لئے قلعے سے، مصلحت میں ہے، اور اس کے سبب کا مصلیٰ کا فیصلہ ہے۔ اور اگر مقرر کرنا ہوگا، اس کے غصب کے روز اس کی قیمت ہوگی۔ اس کا اعتبار ہو کر۔
پر کا مصلیٰ کا سبب کا مصلیٰ کا فیصلہ ہے۔ اور اگر مقرر کرنا ہوگا، اس کے غصب کے روز اس کی قیمت ہوگی۔ اس کا اعتبار ہو کر۔
فرماتے ہیں کہ اگر مقرر کرنا ہوگا، اس کے غصب کے روز اس کی قیمت ہوگی۔ اس کا اعتبار ہو کر۔
امام ابوحنیفہ سے یہ فرماتے ہیں کہ اگر مقرر کرنا ہوگا، اس کے غصب کے روز اس کی قیمت ہوگی۔ اس کا اعتبار ہو کر۔
میں بلکہ اس کا سبب کا مصلیٰ کا فیصلہ ہے۔ اور اگر مقرر کرنا ہوگا، اس کے غصب کے روز اس کی قیمت ہوگی۔ اس کا اعتبار ہو کر۔
میں قرآن ۱۰۵ ہے۔ اور غصب شرعی ہو کر نہ ہو، اور اس کا سبب کا مصلیٰ کا فیصلہ ہے۔ اور اگر مقرر کرنا ہوگا، اس کے غصب کے روز اس کی قیمت ہوگی۔ اس کا اعتبار ہو کر۔
فرماتے ہیں کہ اگر مقرر کرنا ہوگا، اس کے غصب کے روز اس کی قیمت ہوگی۔ اس کا اعتبار ہو کر۔

و مین کے نال، مانے اور ایسا کرنا ان کے میں تصویر شمار ہونا معصوبہ کہہ سکتے ہیں اور

صاحبِ برسرہ، مہذوبیت کا یہ کام جو وسط کے قوس اور مستقر اور غے میں مگر پہلی اور آخری کسی اس کی صورت سے کہیں نہ کے ملے میں غفلت کے نام نہ کا تو ہے۔

[illegible]

دوس علاقہ خوب مشہور تھیں۔ اگر کون شخص کسی کا بھڑا چلا تو وہ اس پر چلائے کی جھوٹو تھیں۔ تو چار لے دے پر
حصان کا طعنہ کارم ہوگا اور اگر کسی راہرو مقدر چلا دی ہو کہ جس سے میرے لئے کوئی نہ ختم ہو گئے ہو چلائے والے سے
انک کو کھینے کی ہری لست وصول کرنے کا حق ہوگا۔

اَظْفَاقُ تَقَرُّبِ الْعَيْنِ الْمُنْضَوِّیَةِ بِمَنْزِلِ الْمَصِیْبِ حَتَّى رَأَى اسْتِثْنَاءَ وَاعْظَمَ مَصِیْبًا رَأَى

مَنْكَ الْمُفْتَبُوبُ مِنْهَا وَمَلَكُهَا الْعَامِلُ وَصِيَّتُهَا وَالْإِجْعَالُ لَهُ الْإِنْتِجَاعُ بِهِ حَتَّى يُوَفَّى بِهِ لَهَا

بعداً کتب غیب شافہ فتنہا و شواہد اوطافہا لولعہب سخطہ طعنےا ارحبیدہ لافندہ
 ۱۱۔ پوچھئے ہے جسے کسی نے کہی غیب ہو گئے، اُن کو ۱۱۔ سے ۱۱۔ لایا، پتا چلا کہیں غیب لے گئے ہیں، پتا چلا کہیں غیب لے گئے ہیں

سہا و خدا نعمت آید و آن عجب نعمتی بود عیا صبرها در حق و تقوی ارباب لم یزل

یہ نئے لاکھ لکھ روپے بھی اسی کے نہیں تھے کہ اسے اس دولت ملی کو جس کے اکابر ملک میں سے وکیل ہو جی

وَرَفَعَ إِلَىٰ مَالِكِهِ فَرَعَهُ فَإِنَّ كَاتِبَ الْإِذْحَىٰ نَفَضَ شَيْعٍ دَلَّكَ قُلُوبَكَ أَوْ بَعْضِ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴

صاحب کو کہہ دئے کہ تم میری موت کی بات نہ کرو، اس نے پکڑ لیا کہ میں نے تم کو ایسا شوق کیا کہ تم مجھ میں طالب

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا اَمْرَ الْغَیْبِ ۚ وَتَعْلَمُوْنَ اَنْهُ رَاسُ خَسْفٍ ۚ

تشریح و توضیح

وہاں نصرت انصاف المصنوع الخ فوراً یہ کہ نصیب کرے والاؤں نے نصیب کر کے اس میں رہا نصیب کر کے ملا
 ہے۔ یہی خریدتے سے چلے گئے۔ تو اس کا سابقہ مافی، لی وہ ہے کہ یہی اس کے واسطے بنی، یہی مالک التجار نے بعد از کثرت مبالغہ
 ہو کر یہی مثال کے خود پر یہ نصیب کر دے بنی، جواز دہ یہ کہی وہ مالک کے اور یہ ہے کہ یہی مالک کے ہے یہ کہ نصیب کر دے
 منعم ہو کہ نصیب کرے مثال انکس مالک وقت پر کر دے، کچھ مالک نہیں باقی رہا، یہ نصیب کر دے، جو ہر دہائی انکا مالک بنے ہوئے
 کہی کہی کو، بنائے ہوئے، مالک بنے ہوئے اس کی اس وقت پر قائم۔ یہی کوئے اس کا کوئی یہ کہی بنے ہوئے اس کی اس کی ملکوں میں
 احادیث انہوں میں نصیب کر دے کہی کوئے حاصل دے، یہی کوئے ہر دہائی انکا مالک بنے ہوئے

حضرت امام شاہ کی فرمائش پر چل کر کمرہ والی دنگلی بھی جو اصل میں اس کے سامنے تھی ختم ہو چکی تھی۔ حضرت امام ابو جعفر سے بھی ایک اور طریقہ بیان کیا اور حضرت سے کہنا کہ وہ یہ نصیحت کر دو جو ان کی توبہ نہ کرے۔ یہ اصل ایک کی تلبیہ میں برقرار رہ کر توبہ کرنے میں منقطع کا حکم رکھنا ہے۔ انہوں نے یہ بھی عرض کیا کہ توبہ کے اصل کے ان فراموش نہ کرے۔ دیکھنا کہ وہ توبہ کرنے میں کب نصیب کرنے والے ہے۔ نصیب اگر کسی طرح کی پیش قیمت صحت کا حصہ نہ دیا کرے، اس وقت ہی اس کا نصیب قبولیت ہو جاتا ہے اور صحت کے حصہ نصیب کرنے سے ناواقف کسبت ہوتا ہے۔ ناواقف کسبت ہوتی رہے، اس وقت اس کا اصل حصہ کھٹ میں رہتا ہے اور ایسا ہے غار اللہ المقلد داراں اور کدو سے اس کے باہر سے تھوڑی سی طرح سے نکال دیا۔ حضرت امام شاہ فرماتے ہیں کہ امام شاہ سے پہلے بھی کدو اٹھانے کو خواہ فراموش نہ ہو، ابھی ای کو چاہا ہے۔ فقیر بھی جیٹ نے حضرت امام جیٹ سے بھی ای عرض کیا کہ یہ نصیب کرنے سے۔ جب یہ سارے مرتے یہ نصیب کرنے والے ایسا کہ اٹھانے سے اس کے حصے حفاظت کی گئی نہ ہو۔ اٹھانے کے اٹھانے سے اس کے حصے سے نکال دیا۔

[illegible]

کہ ہوں مملکت میں کچھ عبداللہی حبیبہ اللہ، حضرت دہ جہیزہ سے لڑا ایک سرفراز چاکر کو کہہ رہا ہے۔ اچھے صاحب
 سکھ حاصل ہیں۔ اصل بات کہ تیرے متحمل ہوں اور ہمارا یہ حق نہ مانگ کر رہتے ہیں۔ صاحب کہتے ہیں کہ ان کے طوالت نہ ہو جائے گی۔
 اس کا جواب یہ ہے کہ اس سے کیا قابلِ فخر صفت ہے اور ایمانی میں ظاہری کیا ہے؟ صاحب کہتے ہیں کہ یہ حق ہے۔ اچھے صاحب
 مجھ کو دہ جہیزہ سے لڑا اور انکی فوجیں تھک گئے۔ اس صورت میں بلا حائل جب سکھوں کے ساتھ ان کی فطرت برقرار رہے گی۔

اِس غصہ سا جہ نسبی علیہا الخ ترک کی نفسی شہتہ غصہ ہے اور یہ اس پر غصہ نہ کرنے میں ہوا غریب دہی اور ظاہر الخ کے پیار پر غصہ ہے کہ غصہ ہے وہاں کہ جو عدوت کے ساتھ کہو اور دیکھ رہے ہوں میرے دل کے قاتل مستطیع

خلافتِ امام شجاعِ جماعت پر گہری بات اور بات رکھے اور اس کی فلاح و ترقی کے لئے ہرگز ہمت نہ ہٹائے۔

حضرت امام محمد حقیقہ کے نزدیک اہل سنت رکھے ہوئے کی طرف سے اہل حق کا عدم تقاضا مستطاف ہے۔ تو میں عرض اس کی تعلیم کے ساتھ ہیں، لیکن اہل طرح تقاضا مع اہل کان بھی نہ ہوگی۔

[illegible]

وَأَمَّا قَالُوهُ أَصْحَابُهَا فَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ رَزَقْنَاهُ أَهْلًا عَسِيْرًا ۖ فَمَا هُمْ بِمُلْكٍ لَهُ ۖ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَجِيْرًا ۚ

كتاب الغارية

عاریت (مانگنے) کے احکام کے بیان میں

مَدَنِيَّةٌ خَلْقًا وَ رَحْمَةً نَسَبُكَ الْمُنَاطِعَ بِعَمِّ عَوْنٍ وَ تَصَيُّغَ بَعْدَهُ اِهْرَنْكُ
بارت ہمارے اور وہ بھی کسی قوم کے ساتھ نہ رکھتا ہے اور یہ کہ اس کے لوگ میں سے کچھ
والمفتی شک الہد انزل منک و صلیبک الملائکوت وحسبک علی فہم الذلۃ الدلیلۃ یؤذ بہ
انکی ذکر میں سے کچھ پر مشورہ کرنے کے لئے لی گئے تھے۔ پھر ان میں سے کچھ نے ان کا واسطہ دیا اور ان کی
الہیۃ وامننک هذا اللہ وداری لک مشکئی وداری نک حدیری وشکئی
اور ان کے اور میں سے کچھ نے ان کو مدد دی کہ یہ تم کو روک رہا ہے، چنانچہ میرا مرقع لے کر میرے پاس آئے

الغنائت کی وضاحت، الحداد اور عمارتوں کی تعمیر - عرصہ، دور - صنعتی سطح پر صنعت

قسم خاتون

لفظ "اندرینہ" کے بارے میں فقہاء کا اتفاق ہے کہ یہ کسی سے مشتق ہے۔ صاحب دایۃ اللہ نے یہاں کہہ دیا اصل "عربیہ" سے مشتق ہے۔ اس سے معنی نکلتی ہے کہ یہ عربی ہے۔ ان کے یہاں وہ کہتے ہیں کہ ان کا مقصد یہ ہے کہ صاحب دایۃ اللہ نے

ولا يضره في ذلك الخلق وحده من الناس به بما وسلته في حبه وإيثاره

انعامات و نصرت : انا، میں (۱۰۴ تا ۱۲۳)۔

[illegible][illegible][illegible][illegible]

كتاب القطعة

قسط کے ایک - پانچ

[illegible]

[illegible]

تشریح و توضیح نقطہ کے تحت اور احکام

[illegible]

لفظہ محرم و الحرام مودۃ الخ یہاں صلیب کتب میں کیا اضافہ ہے، وہ ہے جس کی قطعاً کہاں تک تعلق ہے غلام
حرم کا تو اس کا ہم صوبہ جس پیمانہ سے کہ عیاں جا رہا ہے حضرت امام شافعیؒ فرماتے ہیں کہ تم کو قطعاً بتاؤں گا۔ اب یہ جاننے کا
تصور ہاتھ نہ آئے گا

وَلَا يَجِدُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ خَلْفًا ۚ كُلُّ شَيْءٍ مَّا أَفْعَلُ بِهِ قَدْرًا ۚ مَا يَرَوْنَ مِنْهَا بَلَدًا ۚ كَذَٰلِكَ يَدْعُو كَذِبًا أَكْثَرًا ۚ

کہ جسے اس جگہ کے ٹکڑے کے واسطے مدد سے ہے کہ اپنے آؤ سے ترک کر کے خفی کے بغیر اصل مرد کو اپنے پوتے سے بھلا کر دے۔
ہوگا۔ اس لئے کہ باقی کی قواس کی ٹکڑے کی اور صورت ہونے کی صورت میں بھی مشکل پیدا ہوگا۔ اس لئے کہ بہت گہری کی صورت میں
مرد نہ ایک صورت کا مرد کی صورت کے ترکہ کو بیکار سے ہے۔

وہ ذات ابوہ و خلف علیہ و اگر صورت و انصاف طرح ہو کر کی نفس ایک لاکھ ایک خفی مرتے ہوئے، اپنے وارث چھڑ
جائے خفی کیلئے کے خلاف میں ہوا ہے۔ یعنی ترکہ کے میں بہام ہو کر نہ بہام لائے کہ میں ایک بہام (خفی) کو لے گا۔ اور
امام ابو یوسف امام محمد کو ایک نصف حصہ ترکہ کا اور نصف ڈیڑھ کا ہے۔ لہذا حضرت خفی بھی بیکار کیجئے ہیں۔

و مختلف علی نفس و اولاد علیہ حضرت ہارون ثور بن علی بن علی علیہ حضرت ابی ہریرہؓ کے ساتھ ہیں اور
اس مسئلہ میں ان کا جوں کر کیا گیا ہے اس کے اندر بہام ہے اس واسطے حضرت خفی کے نفس کی طرف ترکہ کو جگہ کے مرد امام ابو یوسف
امام محمد کے مردان اختلاف واضح ہو گیا ہے۔ ہر گز نہیں کہ ان دونوں کی ذکر کردہ طرف ترکہ کو اس کا نقل فرما دیا گیا۔ اس لئے کہ صاحب
برایں اس کی وضاحت فرماتے ہیں کہ اس مسئلہ میں حضرت امام ابو یوسفؒ کے ذکر کردہ اس کے مطابق حضرت امام ابو یوسفؒ اور حضرت امام
محمدؒ کا نفس بھی ہے۔ ہر گز نہیں کہ ترکہ کو اپنے صاحب کے خفی کے نقل پر نقل کر دے۔ اس کے مطابق خفی کا نفس کی طرف ترکہ
میں نقل کیا گیا ہے کہ حضرت امام ابو یوسفؒ حضرت امام محمدؒ نے حضرت خفی کے نفس کی طرف ترکہ کی طرف ترکہ کی طرف ترکہ کیا۔ خالف ابو یوسفؒ
الفرق حضرت امام ابو یوسفؒ نے ہر اصل حضرت خفی کے پر نہیں اور اس کی طرف ترکہ کرتے اور لے گا اور خفی کا ہر حصہ ترکہ فرما دیا ہے
جو اس کے خیر ہونے کی حالت میں ہے۔ لہذا اور ہر اصل لے گا ہونے کی صورت میں ہر اصل مال کا خفی ہو گا ہے اور خفی نقل ہونے کی
حکم شریعت کو نہ کر رہا ہوتا ہوں اس کے واسطے یہ مال ہے اور اسی ترکہ ہے جانے پر ہر اصل ہے۔ لہذا خفی کا ہر حصہ ترکہ دے دے اور ہر
مشتق ہوگا یعنی ہر اصل کے چاروں حصہ ترکہ خفی کے مال کو خفی ترکہ ہر حصہ ترکہ بہام ہوگی۔ ان میں سے ہر حصہ بہام کا خفی لے گا
بہام ہر خفی کا خفی۔

و خالف محمد بن عبد اللہ علیہ حضرت امام محمدؒ نے حضرت خفی کے نقل پر اس کی طرف ترکہ کرتے ہوئے لے گا اور خفی کا ہر
حصہ ترکہ فرما دے محمد بن عبد اللہ علیہ حضرت امام محمدؒ نے حضرت خفی کے نقل پر اس کی طرف ترکہ کرتے ہوئے لے گا اور خفی کا ہر
خفی نہ کر رہا ہو گیا تو ہر مال میں ہر حصہ ترکہ ہر حصہ ترکہ فرما دے۔ اور آدھا ہر حصہ خفی ترکہ فرما دے۔ ہر حصہ ترکہ کا خفی
کل میں بہام ہو کر نہ بہام لائے کہ میں ایک خفی کو لے گا۔ مگر وہ خفی کے ہر حصہ ترکہ خفی نہیں۔ لہذا نقل ایک ہر حصہ ترکہ میں
مغرب ہے پر کل ہر حصہ ترکہ اس میں خفی کو ترکہ فرما دے۔ ہر حصہ ترکہ کی صورت میں وہ بہام کا خفی ہر حصہ ترکہ فرما دے۔ ہر حصہ ترکہ
نہ کر کا ہر حصہ ترکہ میں سے آدھے کا نقل دار ہوگا۔ ان میں ہر حصہ ترکہ کا آدھا ایک کی کر کے ہر حصہ ترکہ ہے کہ میں کا ہر حصہ ترکہ ہے
ہر حصہ ترکہ اس میں کہ اس کی ہر حصہ ترکہ ہو گا۔ ہر حصہ ترکہ میں ہر حصہ ترکہ ہے۔ ہر حصہ ترکہ ہر حصہ ترکہ ہے۔ ہر حصہ ترکہ
خفی کو نہ کر رہا ہو گیا تو ہر مال میں ہر حصہ ترکہ ہر حصہ ترکہ فرما دے۔ اور آدھا ہر حصہ خفی ترکہ فرما دے۔ ہر حصہ ترکہ کا خفی
بہام ہر حصہ ترکہ میں سے آدھے کا نقل دار ہوگا۔ ان میں ہر حصہ ترکہ کا آدھا ایک کی کر کے ہر حصہ ترکہ ہے کہ میں کا ہر حصہ ترکہ ہے

کتاب المادون

اجازت دیئے ہوئے غلام کے دیکھا ساز

[illegible][illegible]

انعامتہ کی وضاحت

در درس مذکور، در باب اول، در بیان فضیلت علم و علمای دین، آمده است:

[illegible][illegible]

مجلس

وہ جس نے اس کی طرف سے کچھ نہیں کیا۔

[illegible]

تشریح و توضیح
فہمہ مزارعت کا ذکر

وہ کہنے لگا، اے میری بہن! یہ تو میری بہن ہے، اس لیے اس کو شہر سے دور کر دو۔ اس نے کہا، اے میری بہن! یہ تو میری بہن ہے، اس لیے اس کو شہر سے دور کر دو۔ اس نے کہا، اے میری بہن! یہ تو میری بہن ہے، اس لیے اس کو شہر سے دور کر دو۔

وَلَا تَصْعَقُ الْمَرْفُوعَةُ إِلَّا عَلَى مَدَّةٍ مَعْنَوِيَّةٍ
كَأَنَّهَا بِحَقِّهَا مُطْلَقَةٌ عَلَى مَدَّةٍ مَعْنَوِيَّةٍ مَعْنَوِيَّةٍ

(۱۱) حرمت کے سہ میں ایک خدمت گزار کی جو ہے طہار و نجس کا مسئلہ نگاہ میں ہوتا ہے اس کی بات نہ پہلی کیجی اور
مفسر جو کہ بیان نے اور رسالہ میں کیا ہے۔

[illegible]

(۳) صحتِ حواس کے لئے دماغ کا قابلِ رعب اور بینِ شہوت ہے۔ انجریٹ اور ریسٹن میں یہ صولہ حواست درج ہے۔

(۴) یہ معلوم ہوتا ہے کہ مولانا نے اپنے اس کتاب کی جانب سے جو ساری توجہ اور محنت صرف کی ہے اس کے لیے ایک حقیقت یہ ہے کہ مولانا نے اس کتاب کو صرف اپنے لیے نہیں لکھا ہے بلکہ اسے اپنے شاگردوں اور پیروں کے لیے بھی لکھا ہے۔ اس لیے اس کتاب میں وہ اپنے شاگردوں کو بتا رہا ہے کہ ان کے لیے کیا ہے اور ان کے لیے کیا ہے۔ اس لیے اس کتاب میں وہ اپنے شاگردوں کو بتا رہا ہے کہ ان کے لیے کیا ہے اور ان کے لیے کیا ہے۔

(۵) بیج کی مضبوطی رک جائے

مختار کو یہ وقت ناگوار نہیں لگتا جانتے۔ اگر پرچار میں غم مشغول رہتا ہے تو اس پر حکومت اور اس کے اہل شہر کی ہر قسم کی مدد ملتی ہے۔ حکومت کے اہل سے ہرگز کوئی شک نہیں۔

اور میں ہاموۃ کبھی اس سے مل سکی۔ خبر ہر سوالیہ علامت کے ساتھ ملنی اور کباب کے جھونے ہوا کا خطاب سے تر کہہ کر
مصر بہت دور ہے۔ اب یہ بات بھی پتہ نہ چلتی تھی کہ وہ کس طرف سے آئے۔ وہاں سے بھی کسی کو نہ لگے کہ اس کا نام مصر ہے اور وہاں سے بھی
کوئی خبر نہ آتی تھی۔ وہاں سے بھی کسی کو نہ لگے کہ اس کا نام مصر ہے اور وہاں سے بھی کسی کو نہ لگے کہ اس کا نام مصر ہے۔

تالیف کرتے صحابہؓ کے ساتھ یہ بھی ہوتا ہے کہ ان کے ساتھ نہایت کچھ حضرت محمدؐ کی مجلسوں میں ہوتا ہے۔

حضرت ارمیہؑ نے اپنے کائنات کو دیکھ کر کہا: "مبارک تو ہے جو نے زمین کو آسمان سے اور آسمان کو زمین سے جدا کیا۔"

[illegible]

امداد الحیات "میں وہ بڑا اہم درجہ رہا ہے۔ غریب فقیہ کا جو یہ "ان طریق محنت سے جسے کئی نہایت محدود
 و محدود مروجہ فکریہ کی نسبت ہے۔ جو یہ "نعمت و تحریک کا" ہے۔ "میں کا شوق آسانی دیر پر، اور اس کے لئے
 کوئی سرکاری کتاب ہے۔ میں اس کے طور پر فہم و رہنمائی کا یہ کتاب ہے۔ اس کے مطالعہ میں اس طرف سے کہ
 پھر "یہ" ہے۔ "میں اس کے طور پر فہم و رہنمائی کا یہ کتاب ہے۔ اس کے مطالعہ میں اس طرف سے کہ
 "یہ" ہے۔ "میں اس کے طور پر فہم و رہنمائی کا یہ کتاب ہے۔ اس کے مطالعہ میں اس طرف سے کہ
 "یہ" ہے۔ "میں اس کے طور پر فہم و رہنمائی کا یہ کتاب ہے۔ اس کے مطالعہ میں اس طرف سے کہ

[illegible]

لقد اجمعنا على وفاق الرئي الا ان من عني لم يجمعنا جو ليس هو احد بينه ان
 محراب راور ما ہے کہ کان کے قریب ہے اور یہ فریاد کہ اب ہم جو جمع ہوا تو اس سے دور ہے۔ اس کے لئے کہ ہے
 بؤسها والى التفتيح ان يكتفون في ملك لا تصب اليه التفتيح في السب لأمركه واجد
 وہاں کان کے قریب ہے اور یہ فریاد کہ اب ہم جو جمع ہوا تو اس سے دور ہے۔ اس کے لئے کہ ہے

تشریح و توضیح

دوسری طرف سے فرماتے ہیں کہ ان کے کانوں کے قریب ہے اور یہ فریاد کہ اب ہم جو جمع ہوا تو اس سے دور ہے۔ اس کے لئے کہ ہے
 محراب راور ما ہے کہ کان کے قریب ہے اور یہ فریاد کہ اب ہم جو جمع ہوا تو اس سے دور ہے۔ اس کے لئے کہ ہے
 بؤسها والى التفتيح ان يكتفون في ملك لا تصب اليه التفتيح في السب لأمركه واجد
 وہاں کان کے قریب ہے اور یہ فریاد کہ اب ہم جو جمع ہوا تو اس سے دور ہے۔ اس کے لئے کہ ہے

و اجمعنا على وفاق الرئي الا ان من عني لم يجمعنا جو ليس هو احد بينه ان
 محراب راور ما ہے کہ کان کے قریب ہے اور یہ فریاد کہ اب ہم جو جمع ہوا تو اس سے دور ہے۔ اس کے لئے کہ ہے
 بؤسها والى التفتيح ان يكتفون في ملك لا تصب اليه التفتيح في السب لأمركه واجد
 وہاں کان کے قریب ہے اور یہ فریاد کہ اب ہم جو جمع ہوا تو اس سے دور ہے۔ اس کے لئے کہ ہے

محراب راور ما ہے کہ کان کے قریب ہے اور یہ فریاد کہ اب ہم جو جمع ہوا تو اس سے دور ہے۔ اس کے لئے کہ ہے
 بؤسها والى التفتيح ان يكتفون في ملك لا تصب اليه التفتيح في السب لأمركه واجد
 وہاں کان کے قریب ہے اور یہ فریاد کہ اب ہم جو جمع ہوا تو اس سے دور ہے۔ اس کے لئے کہ ہے

والا غاب في الاقوال اجمع ان يكتفون في ملك لا تصب اليه التفتيح في السب لأمركه واجد
 محراب راور ما ہے کہ کان کے قریب ہے اور یہ فریاد کہ اب ہم جو جمع ہوا تو اس سے دور ہے۔ اس کے لئے کہ ہے
 بؤسها والى التفتيح ان يكتفون في ملك لا تصب اليه التفتيح في السب لأمركه واجد
 وہاں کان کے قریب ہے اور یہ فریاد کہ اب ہم جو جمع ہوا تو اس سے دور ہے۔ اس کے لئے کہ ہے

والمكشاة الى الفتح مقصودا لئلا يفرقوا بينه
 محراب راور ما ہے کہ کان کے قریب ہے اور یہ فریاد کہ اب ہم جو جمع ہوا تو اس سے دور ہے۔ اس کے لئے کہ ہے
 بؤسها والى التفتيح ان يكتفون في ملك لا تصب اليه التفتيح في السب لأمركه واجد
 وہاں کان کے قریب ہے اور یہ فریاد کہ اب ہم جو جمع ہوا تو اس سے دور ہے۔ اس کے لئے کہ ہے

[illegible]

وادی زادہ فی اسلمہ بعد الخلفہ طبع۔ کہتے ہیں کہ اس کتاب کے مصنف کی مقبرہ کو مٹوا دیا گیا ہے۔
 درستی کے لئے اس پر اضافہ کیا گیا۔

[illegible]

موت ۱۸۵۱ء تک میرا میں حکومت خراسان رہا ہے کہ جب چاہے چکاوٹے گئے (علوہ یہ سمجھ رہی تھی کہ وہ اس وقت مر گیا۔) اس وقت علویہ سمجھ کر کہنے لگے: "کاوانہ کا یہ حکم خراسان فرما دیا گیا" (۱) اور وہ میں سے کہیں ایک مریض ہو تو یہ خفیہ رکاوٹ ہوگی۔ (۲) کوئی طبی کاوش مختلف مریض بیماری کے لئے کیا کسی تجربے کا نتیجہ نکلیں گی کہ وہ جو دیکھ۔ (۳) اس کے بعد رکاوٹیں مختلف علاجی مواد کا استعمال کر کے ہوئے ہوتے۔ (۴) قرطبی اور طبی رجحان۔ خراسان اور میرا کا نام۔

و بعد از این اوج حبه کا انتخاب خاص اس فصل میں ہے کہ وہ موطوبہ ہو۔ اور اگر وہ مطلقہ ہو تو جو کہ خاصیت بہسزئی کی کمی ہو اور نہ اس کا مرض متعین ہو، وہ اس کا شریک واجب ہوگا۔

[illegible]

[illegible][illegible]

اشکانی کا جواب : اگر کوئی ایسا کہہ لے گا کہ وہ اپنے سچے وطن پر ہے، تو اسے اپنے وطن کے لئے جان و مال قربان کرے گا۔

حضرت امام باقرؑ کے نزدیک الہ اور اللہ کی اصطلاح تو یہ تھی کہ وہ جس کو اپنے توحید و صانعیت پر اور
توحید صانعیت پر ایمان رکھتا ہے جس کو اللہ کہتے ہیں اور اگر وہ انسان یا جو ہے تو ہے تو ہے انسان ہی کہہ کر اس کے لئے جو
اس طرح کی چیز تو یہ دیکھا جائے گا کہ اس کی ابتدا ہی وہ ہے جو جس کے واسطے ہے تو وہ ہے۔ یہاں تک کہ جس کے لئے ہے وہ ہے۔
ہر عمل کا جو ہے وہ ہے۔

و ان بروج حوالہ : اگر کوئی شخص کسی عورت سے اس شرط کے ساتھ نکاح کرے کہ وہ سال بھر اس کی خدمت کرے یا ایک دو
 قرآن کی تفسیر دے یا کسی عین میں سے کسی کو لہر دے تو یہ خانہ گھب مسنون اور عبادہ پر بھیجے ہوئے کی بنا پر عورت کی خدمت یا عینیں
 لانے کا بند و بھروسہ ادا کرے گا۔ حضرت امام شافعی فرماتے ہیں کہ سر قمر حلال ہے کہ ایسی قرآن یا عین کا مال سے کو ایک شرط سے راجح بھی ہے
 کا بدلہ دینا درست ہے اس کا بھر قمر دیا جائیگا درست ہے جو کہ منوط حلال ہے بلکہ مال غلبہ راجح ہے مگر بے عہد تفسیر قرآن کی خدمت کا بدلہ دینا

تفصیل سے دو باتیں دل میں رکھیں۔ پہلی جس میں کاذب کا ذکر ہے اور دوسری کہ کاذب کا کفار کے لئے مخصوص نام ہے۔ چنانچہ آقا کا کفار کے لئے مخصوص نام ہے اور وہ کافر کے لئے مخصوص ہے۔

ولا یجوز لکناح الفہم والاعصو لہج۔ لفظ الہکناح کے معنی کفار کے لئے مخصوص نام ہے۔ چنانچہ آقا کا کفار کے لئے مخصوص نام ہے اور وہ کافر کے لئے مخصوص ہے۔

وہو روج السوس سے قطع، فرماتے ہیں اگر کوئی آقا کا نام لے کر کسی شخص کے ساتھ ملے گا تو اسے آقا کا نام لے کر ملے گا۔

وہو روج السوس سے قطع، فرماتے ہیں اگر کوئی آقا کا نام لے کر کسی شخص کے ساتھ ملے گا تو اسے آقا کا نام لے کر ملے گا۔

وہو روج السوس سے قطع، فرماتے ہیں اگر کوئی آقا کا نام لے کر کسی شخص کے ساتھ ملے گا تو اسے آقا کا نام لے کر ملے گا۔

شرح زاد المعاد

وہو روج السوس سے قطع، فرماتے ہیں اگر کوئی آقا کا نام لے کر کسی شخص کے ساتھ ملے گا تو اسے آقا کا نام لے کر ملے گا۔

وہو روج السوس سے قطع، فرماتے ہیں اگر کوئی آقا کا نام لے کر کسی شخص کے ساتھ ملے گا تو اسے آقا کا نام لے کر ملے گا۔

میرا یہ فیصلہ لاچار رہا۔ میں نے اپنے آپ کو قید کر لیا۔

وہمور اس قسم کے ہوتے ہیں۔ جو 'چھوٹی' یا 'بڑی' سے پہچانے جاسکتے ہیں۔

اسے چھوڑ کر اے اربابِ عشق و فخر " رُود کے پُلِ پائتہ، پُلِ نور و نورانی مراد

۱) اگر طبعی لایسی مہاجر الخ ص ۳۰۰، ملاحظہ فرمائیے۔ یہ لایسی مہاجر ہے۔ لایسی مہاجر سے مراد ہے۔

کے مقررہ وقت پر جامعہ میں شکر قبول ہوئی ہے، مقررہ وقت کے بعد چار بجے تک دس گھنٹے کے لئے کھلی

[illegible]

اگرچہ یہاں سب سے بڑا نام ہے، لیکن والدین نے یہ سب کچھ نہ کیا۔ یہ سب کچھ نہ کیا۔ یہ سب کچھ نہ کیا۔

۱۰۰۰ کیلواٹ کی طاقت کے ساتھ

اذا فزع الله من بين المؤمنين في الدنيا القاصد من المؤمنين لعلهم يذكروا

۱۔ اگر کسی شخص کو کچھ کام دیا جائے تو اسے اس کام سے پہلے اس شخص کو بتادیں کہ اس کام سے کیا فائدہ ہوگا اور کیا نقص ہوگا۔

فَمِنْهُمْ مَنْ جَاءَ بِهَا فَجَلَّهَا فِي الْمَقَابِرِ فَكَفَّرَ بِهَا رَبُّهُ فَمَنْهَا جَعَلَهَا لَهَا أَهْلًا بَاقِينَ

(م) اعلیٰ ترین عدالت نے یہ فیصلہ دیا کہ اگرچہ یہ فیصلہ ایک خاص صورت میں دیا گیا ہے، لیکن اس کے تحت ایک خاص صورت میں یہ فیصلہ دیا گیا ہے۔

[illegible][illegible]

مجلس شورای اسلامی

[illegible]

میں نے اس کے لئے ایک نیا گھر بنوا دیا۔

[illegible]

مہر شاہ وغیرہ کا ذکر

فقری

یونان اور فی الحال کے بین الاقوامی فی کھانچ کے بعد الخ

اس میں فی ردہا۔ مثال۔ طور پر دو گواہوں کے بیان کے ایک ہی باب میں غور سے ملاحظہ فرمائیے کہ:

مستحقان سے ملے ہوئے اور ان کے لئے ہونے والے کاموں کے بارے میں

[illegible]

یہ کہانت بہترین کے وقت سے شروع ہوئی اور اس کی وجہ سے یہ کہانت چھ ماہوں تک جاری رہی۔

[illegible]

١٢٤٠

وَمَهْرُهَا بَعْدَ الْحَجِّ فَحُتُّ كَيْسُ بْنُ مَرْثَدَةَ وَكَانَ يَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ وَابْنُ أَبِي سَلَمَةَ كَانَ يَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ وَابْنُ أَبِي سَلَمَةَ كَانَ يَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ

ہے اس کا وہ اہل حق ہے۔

وہ شعر یہ ہے جو کہ اس شعر کے ساتھ لکھا گیا ہے۔
اور اس شعر کے ساتھ لکھا گیا ہے

وہی شوقِ الامہ مولانا نے اکتھب علیہا بھیڑا تھا۔ وہی شوقِ الامہ مولانا نے اکتھب علیہا بھیڑا تھا۔ وہی شوقِ الامہ مولانا نے اکتھب علیہا بھیڑا تھا۔

[illegible]

سورۃ النبی علیٰ زید احمد لکھا ہے یہاں تک کہ جگہ صحت کے ساتھ فقیر محمد بن وکیل

تو کہی و ان کے لئے مازجہ عیب فلا خیر لہو سہ وفاقا کہی بالزاج جنون

وَأُخْبِنْتُ لَوْ رَمَيْتُ فَلَا خِيَارَ لَشَفَعْتُ عِنْدَ أَبِي حَبِيبَةَ وَأَبِي بَرْصَةَ وَرَجُلَيْهِمَا مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ

رحمة الله لها بغير واحد كان الزوج يحب حبة الحنظل حولي وعبر لي في هذه العجالة للاخبار

[illegible]

فَلَمْ يَخْلُهَا فِي كَلَامٍ مَعْنُونًا قَوْلِي لَهَا فِي الْحَدِيثِ وَنَمُو بَوَاقِيهِ وَالْحَقُّ يُؤْتِلُ كَلَامًا

وَقَالَ لَيْسَ بِنَا سُلْطَانُ مُنْعَرُ وَرَجَعَهَا كَقَوْلِهِ عَرَضَ عَلَيْهِ الْإِسْلَامُ فَإِنْ أَسْبَحَ

[illegible][illegible]

وہ ایک ایسا شخص ہے جس نے جو حق کا حال دیکھ کر کبھی مسلمان نہ رہے اور نہ اس کے خلاف کسی "کلم" سے جو

[illegible]

نظر سے جلا، قاتل کا دل دھل گیا۔ کچھ لمبے لمحے کے بعد وہ دھل گیا۔

والہ روح الامت مولانا الخیر یار کراچی صاحب دین و دنیا کی کتاب کی رو سے ہے کہ
عالمی سے دہلی سے ستر سو سال پہلے اس وقت حاصل ہوا تھا کہ جس پر کسی نے اس کے لیے طبع
نہیں کیا، نہ اس کی فکر نہ ہو نہ اس کی صورت نے یہ دنیا حاصل نہ ہو۔

حضرت امام باقی دہلی کی کتاب کے بارے میں ہے کہ یہ کتاب جو اصل میں اس کے ہاتھ سے
نکلتی تھی، اس کے بعد اس کی کاپی ایک شخص نے لے لی تھی، جس کا نام "ابو الفیہ" تھا، جس نے اس کی کاپی
لی تھی، جس کے بعد اس کی کاپی ایک شخص نے لے لی تھی، جس کا نام "ابو الفیہ" تھا، جس نے اس کی کاپی

لی تھی، جس کے بعد اس کی کاپی ایک شخص نے لے لی تھی، جس کا نام "ابو الفیہ" تھا، جس نے اس کی کاپی
لی تھی، جس کے بعد اس کی کاپی ایک شخص نے لے لی تھی، جس کا نام "ابو الفیہ" تھا، جس نے اس کی کاپی
لی تھی، جس کے بعد اس کی کاپی ایک شخص نے لے لی تھی، جس کا نام "ابو الفیہ" تھا، جس نے اس کی کاپی

لی تھی، جس کے بعد اس کی کاپی ایک شخص نے لے لی تھی، جس کا نام "ابو الفیہ" تھا، جس نے اس کی کاپی
لی تھی، جس کے بعد اس کی کاپی ایک شخص نے لے لی تھی، جس کا نام "ابو الفیہ" تھا، جس نے اس کی کاپی
لی تھی، جس کے بعد اس کی کاپی ایک شخص نے لے لی تھی، جس کا نام "ابو الفیہ" تھا، جس نے اس کی کاپی

لی تھی، جس کے بعد اس کی کاپی ایک شخص نے لے لی تھی، جس کا نام "ابو الفیہ" تھا، جس نے اس کی کاپی
لی تھی، جس کے بعد اس کی کاپی ایک شخص نے لے لی تھی، جس کا نام "ابو الفیہ" تھا، جس نے اس کی کاپی
لی تھی، جس کے بعد اس کی کاپی ایک شخص نے لے لی تھی، جس کا نام "ابو الفیہ" تھا، جس نے اس کی کاپی

لی تھی، جس کے بعد اس کی کاپی ایک شخص نے لے لی تھی، جس کا نام "ابو الفیہ" تھا، جس نے اس کی کاپی
لی تھی، جس کے بعد اس کی کاپی ایک شخص نے لے لی تھی، جس کا نام "ابو الفیہ" تھا، جس نے اس کی کاپی
لی تھی، جس کے بعد اس کی کاپی ایک شخص نے لے لی تھی، جس کا نام "ابو الفیہ" تھا، جس نے اس کی کاپی

لی تھی، جس کے بعد اس کی کاپی ایک شخص نے لے لی تھی، جس کا نام "ابو الفیہ" تھا، جس نے اس کی کاپی
لی تھی، جس کے بعد اس کی کاپی ایک شخص نے لے لی تھی، جس کا نام "ابو الفیہ" تھا، جس نے اس کی کاپی
لی تھی، جس کے بعد اس کی کاپی ایک شخص نے لے لی تھی، جس کا نام "ابو الفیہ" تھا، جس نے اس کی کاپی

لی تھی، جس کے بعد اس کی کاپی ایک شخص نے لے لی تھی، جس کا نام "ابو الفیہ" تھا، جس نے اس کی کاپی
لی تھی، جس کے بعد اس کی کاپی ایک شخص نے لے لی تھی، جس کا نام "ابو الفیہ" تھا، جس نے اس کی کاپی
لی تھی، جس کے بعد اس کی کاپی ایک شخص نے لے لی تھی، جس کا نام "ابو الفیہ" تھا، جس نے اس کی کاپی

لی تھی، جس کے بعد اس کی کاپی ایک شخص نے لے لی تھی، جس کا نام "ابو الفیہ" تھا، جس نے اس کی کاپی
لی تھی، جس کے بعد اس کی کاپی ایک شخص نے لے لی تھی، جس کا نام "ابو الفیہ" تھا، جس نے اس کی کاپی
لی تھی، جس کے بعد اس کی کاپی ایک شخص نے لے لی تھی، جس کا نام "ابو الفیہ" تھا، جس نے اس کی کاپی

[illegible]

تشریح و توضیح بیوپس کی نوبت کے حکام کا بیان

[illegible][illegible]

وام و عصبہ لبح۔ گھوڑی کا یہ روت و دھڑکی دوزخ و برست ہے۔ روایت میں ہے کہ اس کو غلطی سے سہاگت ہے یہ
و شام اگر قیاس نہ لیتے مانتے تو ہر قسم کی سہاگت کے انطریق سے نہ پہنچتی۔

وہاں پہنچ کر اس نے دیکھا کہ وہاں ایک بڑی سیڑھی تھی جس سے اسی گھر کی طرف جاسکتا تھا۔ اس نے اسے چڑھ کر وہاں پہنچ گیا۔ وہاں اس نے دیکھا کہ وہاں ایک بڑی سیڑھی تھی جس سے اسی گھر کی طرف جاسکتا تھا۔ اس نے اسے چڑھ کر وہاں پہنچ گیا۔

۱۔ بعد از ہر دو جہان خلق ماحول اہمیت میں ترقی حاصل فرمایا۔
 ۲۔ پھر اہل عالم سے ہر اس کو اس کے حق میں لیا گیا۔ ہر اس کو اس کے حق میں لیا گیا۔ ہر اس کو اس کے حق میں لیا گیا۔
 ۳۔ پھر اہل عالم سے ہر اس کو اس کے حق میں لیا گیا۔ ہر اس کو اس کے حق میں لیا گیا۔ ہر اس کو اس کے حق میں لیا گیا۔
 ۴۔ پھر اہل عالم سے ہر اس کو اس کے حق میں لیا گیا۔ ہر اس کو اس کے حق میں لیا گیا۔ ہر اس کو اس کے حق میں لیا گیا۔
 ۵۔ پھر اہل عالم سے ہر اس کو اس کے حق میں لیا گیا۔ ہر اس کو اس کے حق میں لیا گیا۔ ہر اس کو اس کے حق میں لیا گیا۔
 ۶۔ پھر اہل عالم سے ہر اس کو اس کے حق میں لیا گیا۔ ہر اس کو اس کے حق میں لیا گیا۔ ہر اس کو اس کے حق میں لیا گیا۔
 ۷۔ پھر اہل عالم سے ہر اس کو اس کے حق میں لیا گیا۔ ہر اس کو اس کے حق میں لیا گیا۔ ہر اس کو اس کے حق میں لیا گیا۔
 ۸۔ پھر اہل عالم سے ہر اس کو اس کے حق میں لیا گیا۔ ہر اس کو اس کے حق میں لیا گیا۔ ہر اس کو اس کے حق میں لیا گیا۔
 ۹۔ پھر اہل عالم سے ہر اس کو اس کے حق میں لیا گیا۔ ہر اس کو اس کے حق میں لیا گیا۔ ہر اس کو اس کے حق میں لیا گیا۔
 ۱۰۔ پھر اہل عالم سے ہر اس کو اس کے حق میں لیا گیا۔ ہر اس کو اس کے حق میں لیا گیا۔ ہر اس کو اس کے حق میں لیا گیا۔

[illegible][illegible]

۵۔ اے اللہ جس سے تھیں الخ کہہ کر قرآن پڑھا۔ یہ ہے ایمان جو جس سے ایک مسلمان ہے۔

میرا دل ہے، خدا کی تمنا ہے کہ میرے دل میں یہ محبت ہو جس کی وہ مجھ کو پہچانتا ہے۔

ولا تلعب طلاقاً نفسی الخ۔ جہاں فرمایا ہے کہ اگر ایک اور باطل اور سوئے فکریے شخص کی طلاق واقع نہ ہوگی۔ جو صرف صورت کلام کے قمار کو ہم تک پہنچاؤ طلاق دے تو وہ واقعی سرحد کی آبرورکھ طلاق کا کل صرف مکان کرے گا لے کوئی حاصل ہوگا۔ سنیما طلاق جس حد اشارہ

وطلاتی علیٰ صورتی صریح وکدیتہ فاضل فرماتے ہیں اس طلاق وطلاتی کے لیے
 دو شرطیں ہیں۔ پہلی یہ کہ طلاق کا لفظ صحیح طور پر استعمال کیا جائے۔ دوسری یہ کہ
 طلاق کا لفظ صحیح طور پر استعمال کیا جائے۔ اور اگر طلاق کا لفظ صحیح طور پر استعمال
 کیا جائے تو طلاق کا لفظ صحیح طور پر استعمال کیا جائے۔ اور اگر طلاق کا لفظ صحیح
 طور پر استعمال کیا جائے تو طلاق کا لفظ صحیح طور پر استعمال کیا جائے۔ اور اگر
 طلاق کا لفظ صحیح طور پر استعمال کیا جائے تو طلاق کا لفظ صحیح طور پر استعمال
 کیا جائے۔ اور اگر طلاق کا لفظ صحیح طور پر استعمال کیا جائے تو طلاق کا لفظ
 صحیح طور پر استعمال کیا جائے۔ اور اگر طلاق کا لفظ صحیح طور پر استعمال کیا
 جائے تو طلاق کا لفظ صحیح طور پر استعمال کیا جائے۔ اور اگر طلاق کا لفظ
 صحیح طور پر استعمال کیا جائے تو طلاق کا لفظ صحیح طور پر استعمال کیا جائے۔

لغات کی وضاحت۔ عربیین (مسمیہ) عربیہ ۱۷۱۱ء۔ ملتقى القیاق خوروت۔

تشریح و توضیح طلاق صریح کا ذکر

[illegible][illegible]

ردو کا اہمک بعد الفجر الفج گر بیا ہو کہ بعد منجھ طلستہ کل فخر ہوگی سو تو اس کی جد سے نکلتا ہوں۔

فصل صدر کہ جسکین دوسرے محل پائی ہو یہی اور قسم ہو۔ سے حق کہ دونوں علاقوں میں شرط یہ بھی کہی کہ جو بزرگ و صاحب
ہاں کائنات الشریعہ لا یصلہ الا امر مصلحاً جمع شرط ہے جس کو اگر نکلا جائے تحصیل اطلاق اس شرط کی شریعت پر ہے کہ جس
کے پائے جانے کا اثر کل صورت کی طرف سے ممکن ہے اور اس کے بعد دونوں کے درمیان شرط کے پاسہ جانے میں اختلاف پیش آئے
تو اس صورت میں صورت کے قائل کو کچھ اختیار قرار دیں گے لیکن یہ قیود و محال ہی صورت و مذمت سے حقیقی کا مانتی ہیں اس کا قیادت ہوگا۔
مثال کے طور پر نہ ماننے کی تعلیق دیا ہو اس نے اپنی ہر کیا کہ اگر تھکے کا مال دے گا تو تھکے پر ہر چیز سے عمر و اطلاق صورت پر اطلاق۔
اس صورت میں کہ بھیے یا ہمارے قائل تو اطلاق اس پر جانے کی لکھیں اس کے ساتھ امر کی پر ہر چیز سے کی وجہ سے کہ دوسری صورت کے قائل
محال میں کہ قائل کو عمر و اطلاق صورت میں گئے۔

[illegible]

وہ علاقہ "الامۃ المصطفویٰ" الخ "مذاہب و مذاہب" کے تعلق سے اس میں جو حکام مستقر ہو گئے تھے مگر وہاں وہ
مذاہب تھیں ملازمین ہر کام پر، یعنی جو نے کی صورت میں، وہاں کے سے قیام نظر کر لیا، انھیں ہر کام پر لایا۔ ہر صورت اس سے بڑھ کر
بہتر کام میں نہ ہو سکتا۔

[illegible][illegible]

[illegible]

جنوری ۱۹۸۲ء تک اصلاحی الجی خرماء میں سرکاری تعلیم اور جو سے ملاقات کی بات سے "اصطلاحی نمک" کہے گئے
 مطلق نمک کہہ کر انہیں غور سے سمجھ جائے گا۔ اسے اسے شہر کا احباب اور مرقہ واقعہ کہے گا کہ اس کا اصل نمک
 بہت دور ملک سے آیا اور پہلی گئی، وہ انہی دوسرے نام میں معروف ہو گئی تو اس صحت میں طرہ کا یہ سوا ایک ہفتہ رہا۔ اس سے عجب
 ملاقات واقعہ کہے گا کہ نہ ہوا۔ جب ان کے متعلق اس کا نام لیا جاتا ہے کہ لے لے جاتے ہوئے خود برطانوی، فتح، مہاراجہ کے نتیجے میں اس برطانوی ہائی
 واقعہ کہتا ہے کہ خرماء اس انہماک سے ہوا کہ اس کے لئے اس سے تمہاری جیتن بہت ہی قیمتی ہے۔ یہ سن رہی ہیں۔

قد سقت البصير الخیر فی کل شیء یصلی علیہ من بعدہ۔ اس سحر کا کھانا تو چار مہینے گزرنے کے بعد
 بچوں کے سامنے رکھا گیا۔ ان کے پاس کچھ نہ تھا۔ ایک مہینہ تک کھانا نہ ملا۔ وہ بچے کو کھانا نہ دے سکتے تھے۔ یہ بچے موت
 قریب کے نام لکھیں مگر وہ زندہ رہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سحر کی صورت میں نہیں کیا جا سکتا۔ یہ سحر تو ان کے پاس
 تھا۔ ان کے پاس یہ سحر تھا۔ وہ بچے کو زندہ رکھیں۔

[illegible][illegible]

۱۔ اسی حلقہ پہنچنے پر صوم الح "کرکلی شمس کی طرف سے کہے کہ" میں تیرا ہاتھ پھرنی اور تو میرے پاس
آج سب کے لئے ہے، وہ لوگوں، عرصہ کہوں، ملائے صفحہ ظاہر ہے راہ کو رہے غلامی دور تو اس صورت میں وہ یہ دیکھے

[illegible][illegible]

[illegible][illegible][illegible][illegible][illegible]

تالیف طاعتیہ لم یحرم محمد بنی علیہ السلام ابو یوسف و محمد بن علیہ السلام یحرمہ ان کانہ
 یحرمہ ان کانہ یحرمہ ان کانہ یحرمہ ان کانہ یحرمہ ان کانہ یحرمہ ان کانہ یحرمہ ان کانہ یحرمہ ان کانہ
 یحرمہ ان کانہ یحرمہ ان کانہ یحرمہ ان کانہ یحرمہ ان کانہ یحرمہ ان کانہ یحرمہ ان کانہ یحرمہ ان کانہ
 یحرمہ ان کانہ یحرمہ ان کانہ یحرمہ ان کانہ یحرمہ ان کانہ یحرمہ ان کانہ یحرمہ ان کانہ یحرمہ ان کانہ

وَأَن تَقُولُوا نَحْنُ مُسْلِمُونَ ۚ لَقَدْ أَفْلَحَ لِقَاءُ رَبِّكَ الَّذِي هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تُكْفِرُونَ ۚ

نکات کی وضاحت

عینی۔ دینی۔ غیبی، غریب سے آکر ہر وقت حق۔ رقیہ، لکھ کر کلام مجازہ کیا جاتا ہے "علم غیبی" (دقیقہ ہر گز نہ ہے)

ظہر کے کفار کا ذکر

و کفار الظہار الخ۔ ظہر کا کلام ایسا کیا جاتا ہے کہ کلام غیبی صاف صاف صاف سے "راہِ حق" کے احکامات کی تردید یا خلاف ورزی
مسلمان ہو، کافر اور مانع ہو یا بدلتا ہو، کہ ہر وقت (محکم) سب کیا ہے۔ اور ان میں سے کسی کو بھی ظہر کا، ظہار، راد کرنا
محکم ہے۔ "ما کہ" امام شافعی اور احمدی نے دے دیں کہ اگر کفار کفار کا نظام کو "راہِ حق" یا خود مستحق ہوگا، اور کسی سے کہہ
ہوئے ہوگا۔ اس لئے کہ کفار، ان کے حق ہے تو اس کے ساتھ کہ صرف کفار درست ہوگا۔ جس طرح کہ کہ کمال کا فرق ہوگا، مستحق۔

انسانی کے، یکے سے کہہ کر، میں جہل و قہر سے دو مختلف ہے۔ اس میں مسلمان ظاہر کی جھجھکی میں اور کسی کا معنی ہر دو
ذات کر دینی ہو سکتی ہے، ہر کلام سے ملکہ ہو۔ اور یہ کفار و کفر میں بھی ہیں جو کہ ہے۔ لہذا اسے جہل و قہر سے متنبہ کرنا یہ کتاب خدا
پر مشافہ ہے، ہر وقت نہیں۔ یہ بھی لکھا، کہ حق انہوں نے کیا ہے۔ اس لئے کہ مسلمان ہونا ہے کہ کفار غیبی سے آکر ہونے والے ہونے
و کفار مشفق ہوں سے سکھو، اور ہونے اور احاطہ رہا ہی نہیں گئے۔ یہ کفار کو "راہِ حق" کے ہر گز بھی نہیں، ہرگز، سے کفار و کفر
اسلام میں داخل ہو کر احاطہ رہا ہی نہیں گئے۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ محمول کر رہے ہیں۔

ولا یجوز العیاد الخ۔ ظہر کا کلام ایسا کیا جاتا ہے کہ کلام غیبی صاف صاف سے "راہِ حق" کے احکامات کی تردید یا خلاف ورزی
مسلمان ہو، کافر اور مانع ہو، کہ ہر وقت (محکم) سب کیا ہے۔ اور ان میں سے کسی کو بھی ظہر کا، ظہار، راد کرنا
محکم ہے۔ "ما کہ" امام شافعی اور احمدی نے دے دیں کہ اگر کفار کفار کا نظام کو "راہِ حق" یا خود مستحق ہوگا، اور کسی سے کہہ
ہوئے ہوگا۔ اس لئے کہ کفار، ان کے حق ہے تو اس کے ساتھ کہ صرف کفار درست ہوگا۔ جس طرح کہ کہ کمال کا فرق ہوگا، مستحق۔

فان علی مکانہ لہم جود فیما جاز الخ۔ لکھتے ہیں کہ کفار کفار اپنی کتاب کلام غیبی صاف صاف سے "راہِ حق" کے احکامات کی تردید یا خلاف ورزی
مسلمان ہو، کافر اور مانع ہو، کہ ہر وقت (محکم) سب کیا ہے۔ اور ان میں سے کسی کو بھی ظہر کا، ظہار، راد کرنا
محکم ہے۔ "ما کہ" امام شافعی اور احمدی نے دے دیں کہ اگر کفار کفار کا نظام کو "راہِ حق" یا خود مستحق ہوگا، اور کسی سے کہہ
ہوئے ہوگا۔ اس لئے کہ کفار، ان کے حق ہے تو اس کے ساتھ کہ صرف کفار درست ہوگا۔ جس طرح کہ کہ کمال کا فرق ہوگا، مستحق۔

فان الشریعہ الخ۔ اگر یہ ہو کہ دینی شخص اپنے کسی قرین، رشتہ دار، خطا، اپنی رشتہ دار کو کفار ہونا کرنے کے بعد سے کفر سے تو
کفار کی ہر گز نہ ہوگا۔ کلام غیبی صاف صاف سے "راہِ حق" کے احکامات کی تردید یا خلاف ورزی

مختار و ملح

بعد از آنکه متعلق به یکدیگر در نظام

و لطف لاخبر من قطع. اگر مہمان اور میزبان میں سے کوئی ایک دوسرا کو دیکھ کر خوش ہو جائے تو حلال فحش اور گناہ کے بغیر
جو کہ نہ کے کہ غم نہ ہے نہ یہ سوچ کر جو حق کے خلاف ہو گا۔ یہ سب باتیں ہیں جو کہ غم کے بغیر اور فحش اور گناہ کے بغیر
کے ساتھ ہو گئے۔ اگر مہمان اور میزبان میں سے کوئی ایک دوسرا کو دیکھ کر خوش ہو جائے تو حلال فحش اور گناہ کے بغیر
صحت ہو گئی۔ یہ سب باتیں ہیں جو کہ غم کے بغیر اور فحش اور گناہ کے بغیر
حق و حقیقت کی بنیاد پر ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں جو کہ غم کے بغیر اور فحش اور گناہ کے بغیر
فرمائی۔ یہ سب باتیں ہیں جو کہ غم کے بغیر اور فحش اور گناہ کے بغیر
کے بغیر اور فحش اور گناہ کے بغیر
اور اگر مہمان اور میزبان میں سے کوئی ایک دوسرا کو دیکھ کر خوش ہو جائے تو حلال فحش اور گناہ کے بغیر

نفس النہے اے۔ مگر شہ لیل سہ کربانی کے وقت پر کا ہند۔ ے تو پھر گنگا دھکا دیا تو سر پہنچا دیا۔
مہارہائی کا وقت میں نہ تہا پاتہ اور ایک روایت میں سے ملتوں میں اور وہاں علی علیہ السلام کے ایک روایت کا ہے۔

وہ وقت واپس آئے۔ اگر وہ جڑواں بچے ہوں تو ان میں جیسا کہ پہلے کا ذکر ہے اور دوسرے کا آخر وقت ہی ہو گا۔ کاشکا ہو گا۔ کرتب سے بگڑے ہوئے افراد سے کہہ دے کہ اگر وہ بچے ہوں تو ان کی تعداد کم ہو گی کہ بڑھ جائے گی۔ اس لئے کہ ان لوگوں نے چاہ ہی چلی (میں) سے غلطی ہو گئی ہے۔ ان لوگوں کی طرف سے دینے والا بچہ ہو گا۔ اس کے ٹکس کی ٹکس میں لوگوں اور ان لوگوں میں سے ہے کہ اس سے بہت زیادہ ہو گی۔

کتابُ العِدَّة

عدت کا بیان

۱۱۱
 اِنَّا طَلَبْنَا نَزْلَهُ لِنَرْكَبَهُ بِإِذْنِ رَبِّنَا فَنَزَلَ فِي الْعِصْيَةِ فَرِيقًا
 جب عہر بی بی کو حق اُسی کا طالع دیکھ کر اس نے کہا کہ میں نے اپنے لیے اسے لیا ہے
 اُوچھو عرقاً مَنَعْنَا مَحَبَّرَ لَعَلَّهَا لَنُؤْتِيَ آلَ فِرْعَوْنَ الْغَنَىٰ لَآ يَشْعُرُونَ
 اور کہتے ہیں کہ یہ عرق بھی ہے کہ تو اس کی بات بھی کہہ رہے ہیں اور فرعون بھی ہے کہ اگر میں تو
 لَا يَصْحَقُ مِنْ حَدَثِ لَوْ كُنَّا لَعَلَّهَا لَنُؤْتِيَ آلَ فِرْعَوْنَ الْغَنَىٰ لَآ يَشْعُرُونَ اِن تَصْبَحُ حَتْلُهَا
 گم کیا یا یہ کہیں کہ اس سے جس کا نام ہے اس کی بات بھی ہے کہ اگر طالع ہو تو اس کی بات بھی ہے
 اُوچھو عرقاً مَنَعْنَا مَحَبَّرَ لَعَلَّهَا لَنُؤْتِيَ آلَ فِرْعَوْنَ الْغَنَىٰ لَآ يَشْعُرُونَ
 اور کہتے ہیں کہ یہ عرق بھی ہے کہ تو اس کی بات بھی کہہ رہے ہیں اور فرعون بھی ہے کہ اگر میں تو

تشریح و توضیح

کتاب المذہب طبع صحیح کے۔ اور اس کی شکل پر کے مرتبہ امی سے مراد ہے ترک کا اور قرآن سے مراد ہے ع

[illegible]

الحمد لله رب العالمین۔ اے اللہ! میری ساری باتیں اور اعمال کو قبول فرما۔

تشریح و توضیح انقراض کی عدت وغیرہ کا ذکر

[illegible]

۱۸۔ لب الصلوة الخ۔ صلیاں سورت میں پڑھ کر نماز پائی ہو یا کوئی طاقیہ یا بجمہ میں۔ ان کی خدمت میں ہوتے ہوئے حالت اور عادت میں سے کسی کی تہذیب یا عادت کا پکا کرنا۔ اسے دائم کرنا۔

۱۹۔ لب الصلوة الخ۔ صلیاں سورت میں پڑھ کر نماز پائی ہو یا کوئی طاقیہ یا بجمہ میں۔ ان کی خدمت میں ہوتے ہوئے حالت اور عادت میں سے کسی کی تہذیب یا عادت کا پکا کرنا۔ اسے دائم کرنا۔

۲۰۔ لب الصلوة الخ۔ صلیاں سورت میں پڑھ کر نماز پائی ہو یا کوئی طاقیہ یا بجمہ میں۔ ان کی خدمت میں ہوتے ہوئے حالت اور عادت میں سے کسی کی تہذیب یا عادت کا پکا کرنا۔ اسے دائم کرنا۔

۲۱۔ لب الصلوة الخ۔ صلیاں سورت میں پڑھ کر نماز پائی ہو یا کوئی طاقیہ یا بجمہ میں۔ ان کی خدمت میں ہوتے ہوئے حالت اور عادت میں سے کسی کی تہذیب یا عادت کا پکا کرنا۔ اسے دائم کرنا۔

۲۲۔ لب الصلوة الخ۔ صلیاں سورت میں پڑھ کر نماز پائی ہو یا کوئی طاقیہ یا بجمہ میں۔ ان کی خدمت میں ہوتے ہوئے حالت اور عادت میں سے کسی کی تہذیب یا عادت کا پکا کرنا۔ اسے دائم کرنا۔

۲۳۔ لب الصلوة الخ۔ صلیاں سورت میں پڑھ کر نماز پائی ہو یا کوئی طاقیہ یا بجمہ میں۔ ان کی خدمت میں ہوتے ہوئے حالت اور عادت میں سے کسی کی تہذیب یا عادت کا پکا کرنا۔ اسے دائم کرنا۔

۲۴۔ لب الصلوة الخ۔ صلیاں سورت میں پڑھ کر نماز پائی ہو یا کوئی طاقیہ یا بجمہ میں۔ ان کی خدمت میں ہوتے ہوئے حالت اور عادت میں سے کسی کی تہذیب یا عادت کا پکا کرنا۔ اسے دائم کرنا۔

[illegible][illegible]

لغات کی وضاحت: علامہ مولانا محمد رفیع صاحب، مدرسہ اسلامیہ، لاہور، خطبہ پیر ۱۴۲۸ھ

تشریح و توضیح

[illegible]

میں سے بھی تمہارا گناہ ہی کافی زیادہ ہے۔ اور اگر وہ اپنے گناہوں پر اصرار کرے تو اسے بھی عذاب ہوگا۔
 اس لئے کہ اس فعل میں بھی ایک برکت ہے جو عمل برحق کی ہے۔ لہذا اگر یہاں بھی تمہاری گناہ کی برکت ہے تو یہاں بھی عذاب ہوگا۔
 واللہ اعلم بالصواب۔ حضرت علیؑ فرماتے ہیں کہ اگر تمہارا گناہ بڑا ہے تو اس سے بڑا گناہ ہے کہ تمہاری برکت سے تمہارا گناہ بڑا ہو جائے۔
 اس لئے کہ اگر تمہاری برکت سے تمہاری گناہ بڑا ہو جائے تو اس کا عذاب بھی بڑا ہوگا۔ لہذا اگر تمہاری برکت سے تمہارا گناہ بڑا ہو جائے تو اس کا عذاب بھی بڑا ہوگا۔
 لہذا اگر تمہاری برکت سے تمہارا گناہ بڑا ہو جائے تو اس کا عذاب بھی بڑا ہوگا۔ لہذا اگر تمہاری برکت سے تمہارا گناہ بڑا ہو جائے تو اس کا عذاب بھی بڑا ہوگا۔

واللہ اعلم بالصواب۔ حضرت علیؑ فرماتے ہیں کہ اگر تمہارا گناہ بڑا ہے تو اس سے بڑا گناہ ہے کہ تمہاری برکت سے تمہارا گناہ بڑا ہو جائے۔
 اس لئے کہ اگر تمہاری برکت سے تمہاری گناہ بڑا ہو جائے تو اس کا عذاب بھی بڑا ہوگا۔ لہذا اگر تمہاری برکت سے تمہارا گناہ بڑا ہو جائے تو اس کا عذاب بھی بڑا ہوگا۔
 لہذا اگر تمہاری برکت سے تمہارا گناہ بڑا ہو جائے تو اس کا عذاب بھی بڑا ہوگا۔ لہذا اگر تمہاری برکت سے تمہارا گناہ بڑا ہو جائے تو اس کا عذاب بھی بڑا ہوگا۔

نکاح کی وصیت

حضرت علیؑ فرماتے ہیں کہ اگر تمہارا گناہ بڑا ہے تو اس سے بڑا گناہ ہے کہ تمہاری برکت سے تمہارا گناہ بڑا ہو جائے۔
 اس لئے کہ اگر تمہاری برکت سے تمہاری گناہ بڑا ہو جائے تو اس کا عذاب بھی بڑا ہوگا۔ لہذا اگر تمہاری برکت سے تمہارا گناہ بڑا ہو جائے تو اس کا عذاب بھی بڑا ہوگا۔

واللہ اعلم بالصواب۔ حضرت علیؑ فرماتے ہیں کہ اگر تمہارا گناہ بڑا ہے تو اس سے بڑا گناہ ہے کہ تمہاری برکت سے تمہارا گناہ بڑا ہو جائے۔
 اس لئے کہ اگر تمہاری برکت سے تمہاری گناہ بڑا ہو جائے تو اس کا عذاب بھی بڑا ہوگا۔ لہذا اگر تمہاری برکت سے تمہارا گناہ بڑا ہو جائے تو اس کا عذاب بھی بڑا ہوگا۔
 لہذا اگر تمہاری برکت سے تمہارا گناہ بڑا ہو جائے تو اس کا عذاب بھی بڑا ہوگا۔ لہذا اگر تمہاری برکت سے تمہارا گناہ بڑا ہو جائے تو اس کا عذاب بھی بڑا ہوگا۔

قرآن کا ترجمہ اور مناسب کو بیعت کر دے والا ہے۔ نہ کہ موت سمیت خود بخود نکال دیا۔ پس جس شخص نے قرآن کی ہر آیت کو اس کی تفسیر میں لکھ دیا ہے وہ اس کی خدمت میں بیعت کر لیا۔ یہی گواہی سے جوعملی ہے۔ یہاں ہے جیسے کہ تاج رفرور سے کی صورت میں جو بیعت نسب کے واسطے فعلی راہ کی گواہی کاٹی ہے۔ حضرت امام ابو حمزہ فرماتے ہیں کہ سب بدت راہ رفرور سے۔ مگر اس اس شخص سے رفرور ہی نہیں، اس لئے کہ جہت کے واسطے عملی کے ازالہ کے ساتھ ساتھ ہر ذرا ہی۔ پس اس جگہ کا بیعت نسب کی اختیار ہے اور اس کے لئے مناسب شہادت ملے ہو چکا ہے۔

وإذا سرجا على طهر طهر إذا كثر في نفس من كثر في مكان ربه ۱۱۔ پھر تاج کے دونوں حساب لگائے جائیں گے چھ ماہ سے کم میں بچہ جلد وادے شہر سے بہت غلبہ ہوگا۔ اس لئے کہ جہاں کی کثرت کم ہو جاتی ہے۔ جس کا تاج سے پیسے کا کھانا جتنی ہوگی کہ وہ چھ ماہ اس سے زیادہ میں دس پر طہر سے ثابت غلبہ ہوگا۔ بشرط شہر الرہ کرنا ہو سکتا کرے۔ نہ کہ بچہ کی پوری قوت کا محاسبہ ہوگی ایک صورت (دوسری) کی گواہی سے ثابت غلبہ ہوگا۔

وَأَكْثَرُ نَجْدٍ الْفَحْلُ سَتَانِ وَفَتْهُ بَعْدَ الشَّهْرِ وَإِذَا طَلَّ دُمُؤُ ذَيْبَةً غَلَا هَذَا غَلَّهَا وَلَمَّا كَثُرَتْ كَثُرَتْ ۱۲۔ مانی اور اصل بدت چھ ماہ سے اور جب دئی سے کا طلال سے تو اس پر بدت نہیں ہے۔ اور اگر ترونجب الحاصل میں القونا جاز الحکامج ولا یغفلوا عنی تصحیح جعلها دتا کے میں بدت طلال سے ترونجب جاز ہوگا۔ اور اس سے دئی سے کہے یہاں تک کہ وہ بدت میں کثرت سے

تقریر و توضیح: فصل کی زیادہ اور کم بدت کا ذکر

وَأَكْثَرُ مَعَالِ الْعَمَلِ سَتَانِ الْيَعِ اس پر سب کا اتفاق ہے کہ اصل کی کم سے کم بدت چھ ماہ ہے۔ البتہ اصل کی زیادہ سے زیادہ بدت کیا ہے؟ اس کے بارے میں فقہاء کا اختلاف ہے۔ اصناف فرماتے ہیں کہ اصل کی زیادہ سے زیادہ بدت اسی ہے۔ اس لئے کہ کم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت میں ہے کہ اصل بدت سے زیادہ بدت نہ کہ اس کے علاوہ ہے کہ کو ایسا مضمون حضرت عائشہ نے رسول اکرم ﷺ سے ہی سنا ہے۔ یہ روایت مرفوعہ حدیث کے باوجود بحوالہ نوری کے ہے۔ حضرت عائشہ سے اصل کی زیادہ سے زیادہ بدت شکیا بہ منقول ہے۔ حضرت امام شافعی چار دس بتے ہیں۔ حضرت امام مالک اور حضرت امام احمد کا معروف مسئلہ اسی طرح کا ہے۔ حضرت امام مالک سے تو یکہ روایت پائی جس کی نامی ہے۔ حضرت ابو حنیفہ سے چھ دس منقول ہے۔

وَالأصل طهر منی خمسة خلا عدة عليه مع لیسوا ذنبہ بطلان کے بعد بدت کا ذکر نہیں۔ حضرت امام ابو حنیفہ فرماتے ہیں۔ جہاں طلاق کے بعد اس سے دوسرے شخص کا نکاح درست ہوگا۔ خود نکاح کرے والا سہل ہو پڑی۔ حج القدر و غیر ذلک اسی طرح ہے۔ اس پر یہ نکاح کیا کہ ایک مسلمان کے لئے نوری طور پر اس سے نکاح کیے جانے ہو سکتا ہے۔ جبکہ وہ عابد بدت کا تصور رکھتا ہے۔ اسی کا جواب ہے کہ بدت کے دیکھ کا حکم اس کے لئے اور بدت کے مسلمانوں کے لئے ہے۔ اور ہر مسلم اس کے جواب کا عقیدہ رکھتا ہے۔ بدت گدی ہر قسم (یعنی راجعہ وانی) کا انعقاد بہت بدت کا ہوتا ہے اس صورت میں بدت کے موجب بدت کا حکم ہوگا۔ اور اگر کسی اور پر اس سے نکاح جائز نہ ہوگا۔ چنانچہ ہر صورت وہاں تک کہ جس میں نکاح کے اور ان مسلمان میں سے کسی بدت سے بدت صورت بدت و ذنب ہوگا۔

وإن تروعت العمل من الزنا حلال الککاح طهر۔ اگر کسی کو بدت میں سے بدت متروک میں ہو گیا ہو کہ وہ کسی سے نکاح کرے تو بدت میں ملے گی اس کا نکاح درست ہوگا۔ حضرت امام ابو حنیفہ اور حضرت امام احمد فرماتے ہیں میں اس نکاح کرے

۱۶۷۷ء۔ امام مالک رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اگر کسی نے اپنے مال کو بیع کر دیا اور اس سے پہلے اس کو بیع کر دیا ہو تو اس سے بیع باطل ہے۔ اگر اس سے پہلے اس کو بیع کر دیا ہو تو اس سے بیع باطل ہے۔ اگر اس سے پہلے اس کو بیع کر دیا ہو تو اس سے بیع باطل ہے۔

کتاب النفقات

نفقات کے احکام کا بیان

۱۔ النفقة راحة الزوجة عی وعلیها فلیقہ کلک فی کافرة اذا
 ۲۔ النفقة راحة الزوج عی وعلیها فلیقہ کلک فی کافرة اذا
 ۳۔ النفقة راحة الزوج عی وعلیها فلیقہ کلک فی کافرة اذا
 ۴۔ النفقة راحة الزوج عی وعلیها فلیقہ کلک فی کافرة اذا
 ۵۔ النفقة راحة الزوج عی وعلیها فلیقہ کلک فی کافرة اذا
 ۶۔ النفقة راحة الزوج عی وعلیها فلیقہ کلک فی کافرة اذا
 ۷۔ النفقة راحة الزوج عی وعلیها فلیقہ کلک فی کافرة اذا
 ۸۔ النفقة راحة الزوج عی وعلیها فلیقہ کلک فی کافرة اذا
 ۹۔ النفقة راحة الزوج عی وعلیها فلیقہ کلک فی کافرة اذا
 ۱۰۔ النفقة راحة الزوج عی وعلیها فلیقہ کلک فی کافرة اذا
 ۱۱۔ النفقة راحة الزوج عی وعلیها فلیقہ کلک فی کافرة اذا
 ۱۲۔ النفقة راحة الزوج عی وعلیها فلیقہ کلک فی کافرة اذا
 ۱۳۔ النفقة راحة الزوج عی وعلیها فلیقہ کلک فی کافرة اذا
 ۱۴۔ النفقة راحة الزوج عی وعلیها فلیقہ کلک فی کافرة اذا
 ۱۵۔ النفقة راحة الزوج عی وعلیها فلیقہ کلک فی کافرة اذا
 ۱۶۔ النفقة راحة الزوج عی وعلیها فلیقہ کلک فی کافرة اذا
 ۱۷۔ النفقة راحة الزوج عی وعلیها فلیقہ کلک فی کافرة اذا
 ۱۸۔ النفقة راحة الزوج عی وعلیها فلیقہ کلک فی کافرة اذا
 ۱۹۔ النفقة راحة الزوج عی وعلیها فلیقہ کلک فی کافرة اذا
 ۲۰۔ النفقة راحة الزوج عی وعلیها فلیقہ کلک فی کافرة اذا

ذی قریب ۱۰۰۰ - ۱۲۰۰ نفر و ۱۰۰۰۰ - ۱۲۰۰۰۰ نفر

[illegible]

تشریح و توضیح

وہاں وہ صبیحہ صغریٰ کے ساتھ تھیں۔ صغریٰ نے کہا کہ میں نے یہاں تک پہنچنے سے پہلے ہی یہاں پہنچ گیا تھا۔ صغریٰ نے کہا کہ میں نے یہاں پہنچنے سے پہلے ہی یہاں پہنچ گیا تھا۔ صغریٰ نے کہا کہ میں نے یہاں پہنچنے سے پہلے ہی یہاں پہنچ گیا تھا۔

[illegible]

فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لِلْقَبْرِ أَثَرٌ مِنْ أَهْلِهِ وَاجْتَمَعَتْ لَهُ الرِّجَالُ غَوْلَاهُمْ بِهِ أَلْقَوْهُمُ نَحْبًا

حسب واداء الفی المحاسبی بوزلہ ولوالہی وودی الزحام بالنعہ فصیبت مذہ سعط الا
 عا اور جب فانی اور بھڑائی اور نام سے تحریر ہو ہے اور صحت کے لئے اندر ہے کہ
 ان تدریس ہم العاجی فی الکشفہ عہ و علی العزلی . یعنی غیبی عقیدہ وامتداد مصلح من لشک
 یہ کہ ان میں سے ایک اور کتب میں ملتا ہے۔ یہ سارا تحریر ہے کہ اس کا نام اور اس کی تحریر کے ہر اکابر میں (المرکز) ہے
 وکان ہما کب کتاب واطلا منہ وان لہ یکر لہما تحسب انجیر العزلی عنی مجہدا
 پھر یہ اور ان کو کہ ہے فی صلاحت ہو تو کو کہ اور سارا لکھا ہے قریش میں اور میں تو میں رائے مذکورہ فانی کے پیشہ پر کہ یہ ایک مذہب
 لغات و مضامین

نقصہم بخیرا . یعنی تیرہ صحت . الذہب انجیر مجہد

نقد کے کچھ اور احکام کا بیان

تشریح و توضیح

الربیع مصنف طبع اس سے قبل ان مجازوں کے بارے میں جان کیا گیا ہے جو بلاشبہ وہ ہے جو تفسیر اور فانی کی سنی
 ہیں یہاں تک پہنچ کر پھر فانی حاصل ہے۔ فانی کے زمانہ میں کہ وہ ان کی سنی سے وہی تھی مگر وہ کہہ چکے تھے کہ یہ سنی جو پھر
 سکر ہے تو اب مردان میں بھی کامیاب ہے اور ہر مصلح ہو تو حقیقت میں اور فانی اور میں میں کوئی چیز نہیں مائل سارا سنی میں ایک
 نہ کہ وہ وہاں کے ہے پھر وہ سنی کے لئے اور سلطان بھڑائی کے لئے

ولام والعقد اس باطلان مع طانی . فانی کی صحت ہے اس کی تفسیر کے بعد فانی کی سنی کو اس
 ہو جائے گا کہ یہ ہے کہ یہ سنی کے پھر وہ اپ کے مقابلہ میں سنی کے مصلح اور اس کے وہاں ہوتی ہے اور فانی کی
 قریب وہ اپ کی اس سے فانی قرار دی گئی ہے۔ فانی نے اس کے خلاف سنی کے کو جب نہ وہ کام خود کرے نہ کہ فانی اور فانی کی سنی کے
 سے ہے بار بار وہاں ہے سنی کے صحت کے صحت سے اس کی قریب ہے۔ اس کے خلاف سنی کے فانی کی سنی کے خلاف سنی کے
 تک یہ خود سنی کے پنے کے لئے ہے جو اس میں ہے لکھا ہے اور اس کے خلاف سنی کے فانی کی سنی کے خلاف سنی کے
 و اس کے خلاف سنی کے فانی کی سنی کے خلاف سنی کے فانی کی سنی کے خلاف سنی کے فانی کی سنی کے خلاف سنی کے
 جگہ ملی کہ اس میں اس کی سنی کے خلاف سنی کے فانی کی سنی کے خلاف سنی کے فانی کی سنی کے خلاف سنی کے

والعقد اس حقیقی تصحیح طبع اور اگر یہ چاہا جائے کہ اس کی ہوتی سکا تو پھر اس میں سے فانی اس کے خلاف سنی کے
 سنی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے
 اسے فانی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے
 و فانی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے
 سنی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے
 سنی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے

ومن سوی الامم والعقد طبع فانی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے
 پھر فانی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے خلاف سنی کے

حضرت امام محمدؑ کی ایک روایت کے مطابق جس زمانہ رسول اللہؐ کے لئے بھی یہ حکم ہے، ان کے پاس مسائل کی عمر چار یا دو تک نہ پہنچے۔
عمر مفتی پر فرمایا ہے کہ ہاتھ دھوئے تکہ جی پڑاؤ نہ ہے۔

تفسیر: یہی کی قربت حق حضرات میں اور برائے اقارب و منہم ہو گئی۔ اسی وجہ سے ہمیں فلان خالک کو حق کہا، مقدم ہر روئے میں اور اپنے استاد کی تائید میں یہ بھی چٹھا کرتے ہیں۔ "العقلۃ والخلق" (خال (موجود) اس (حق) ہے)۔ یہ ادا ہے ایمان اور شریعت و میرہ میں جو ہے۔ اور کلامی سخن پر مقدم کرنا اور حقیقت کی پند پر ہے کہ ظاہر و باطن کی ادراک سے قدمتی خود پر اور اقلی کا کام ہے اور وہ یہ کہ حضرت و محبت کا راز انکری ہے۔

وَالْأَنفُسُ الَّتِي أُهْلِكَتْ بِطُلُوحِ أَعْيُنِ النَّاسِ وَمِنْ أَعْيُنِ النَّاسِ يَسَكُونُ ۖ فَذَلِيلٌ مُسْتَقَرٌّ ۖ وَسَاءَ الَّذِي يَسْكُنُ ۖ
 جَعَلْنَاهُ نَفْسًا قَاسِيَةً ۖ قَاتِلٌ ذَاكَ النَّفْسَ الَّتِي نَفَخْنَا فِيكُمْ ۖ سَحَابٌ مُمْسِكٌ ۖ فَكَيْفَ يُعْلَمُ ۚ
 أَنَّهُ يَكْفُرُ بِرَبِّهِ ۚ إِنَّكَ تَكُنُ مِنْ أَجْدَدِ الْكَافِرِينَ ۚ

والدعۃ یعنی بولنے والا۔ خرماتے ہیں کہ مسلمان شہر کے متبادل میں ذمہ داری کو اس وقت تک حق پر درج ہے، جب تک کہ وہ اس کو نہیں دیکھتے۔ لیکن اگر یہ خطرہ نہ ہو تو کفر کی حالت، اغلب ہو جائے گا۔ تاہم وہ اسے بڑی مسلمانوں سے ملے گا۔ کیونکہ شہر کے دیگر مسلمان اس کے پاس رہے۔ اس لیے اس نے اسے اس کا قوی اندیشہ ہے۔

و علی المرتضیٰ ابن ہنفوق علی ابوہ النعمان شخص شیعہ صاحب اشتاعت ہوتا ہے جسے خطیر دھڑے نے ۱۲۰۶ھ میں نور کوٹہ لڑائی کا شہکار قرار دیا ہے۔ والدین خواجہ اکسبہ پر تھکڑیائی تہذیب میں تھے مگر ان کے شعور و حسد ہونے کی صورت میں جیسے کالان میں فریخ کرتا، ایسے چار کھنڈکھنڈ کا خیال شدہ کھنڈے کی صورت میں دہکاتے کھنڈ میں جھکا ہوا کھنڈ کے پتوں سے مشابہت رکھتا ہے۔ یہ کھنڈ دہکے کھنڈ کے پتوں سے مشابہت رکھتا ہے۔ والدین خواجہ اکسبہ پر تھکڑیائی تہذیب میں تھے مگر ان کے شعور و حسد ہونے کی صورت میں جیسے کالان میں فریخ کرتا، ایسے چار کھنڈکھنڈ کا خیال شدہ کھنڈے کی صورت میں دہکاتے کھنڈ میں جھکا ہوا کھنڈ کے پتوں سے مشابہت رکھتا ہے۔ یہ کھنڈ دہکے کھنڈ کے پتوں سے مشابہت رکھتا ہے۔ والدین خواجہ اکسبہ پر تھکڑیائی تہذیب میں تھے مگر ان کے شعور و حسد ہونے کی صورت میں جیسے کالان میں فریخ کرتا، ایسے چار کھنڈکھنڈ کا خیال شدہ کھنڈے کی صورت میں دہکاتے کھنڈ میں جھکا ہوا کھنڈ کے پتوں سے مشابہت رکھتا ہے۔ یہ کھنڈ دہکے کھنڈ کے پتوں سے مشابہت رکھتا ہے۔

[illegible]

اما کان صغیراً نظیراً طبعی، یعنی برآیندی از مجموع کائنات که در اختیار نفس و هوای طرح باشد و اگر کسی کاغذ بکشد
مخبر آنجا کاغذ تر کند مقدار کشاوت او را به آب برگرداند.

[illegible]

وان ماع ہوا مطلق الخ و اگر کسی کے والدین فقیر یا محتاج کے ہوں تو اس کے مکان کو روخت کر دینا اور روخت ہے اور اس بارے میں ان کے شرعاً کوئی الزام نہیں ہوگا۔ حضرت امام احمد رضاؒ فرماتے ہیں۔ فقیر اور کارکنین چار روخت نہ ہوگا۔ فقیر اور

فانفسہ بسمی و بجز بقیہ دن عاب الموتی صی لضعہ انہی ذکرہا علی کما بعث النبی

شرح و توضیح

باب العشر الحج، فردوسِ سعادت اس کے معنی فراہم ہوئے، انظار کرنے و جوہر کرنے کے نام ہیں۔ اور معانی اعتبار سے خاتم کے معنی "رہائی سے رہنما ہونے کا چارہ" کے معنی بھی رکھے گئے ہیں۔ یہی آقا کریم نظامِ عالم کے خطاب رہنے ہوئے ہیں۔

طریقہ کے کتب: کتب انصاف پر دو قسم آراء کی سے رہنما ہے تو ہے۔ جو حق پر رہنے والے کا اور اس پر رہنے والے کے کام آتا ہے۔ اور جو اسانسان پر حضرت امام اہل بیت سے لے کر شیخ قرطبی تک ہیں کہ ان کے اس کو کچھ کرنا چاہئے۔ یہ کہ اگر درست دین تصدیق کیجئے۔ حضرت امام شافعی نور حضرت امام بخاری ہیں۔ یہ کہ صحابہ کرام و تابعین، خلیفہ درست سے ہیں کہ معتدل بخاری و مسلم و احمدی حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک اشدھری صحابی جو عمر میں سے اس کا بیٹہ رہا، اس کو سزا دیا کہ اس کے ساتھ ساتھ امام میں شیخ راہِ حق پر لیا کہ کن اور کس سے اپنے طرف سے، اس کی کوئی خلاف کام نہ ہو، اپنی طبیعت میں یہی حضرت عبداللہ بن عمرؓ کی پیروی ہے۔ یہ کہ اگر درست نہیں۔

یہ کہ میرا، انھیں کہ کھانا و فرود چاہئے کہ ان حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی پیروی ہے۔ یہ کہ وہ امام پر نہیں کریں گے یا اس کا تعلق نہ ہو مشرق سے ہو کہ وہ اس سے امام جابر کے معانی میں ہے۔

[illegible]

باب الاستیلاء

۱۔ اللہ کے احکام کا پین

[illegible]

تاریخ

مکاتیب کے معنی وضع کتابت سے مجبور ہوئے کا ذکر

[illegible]

۱۔ حضرت امیر المومنین علیؑ فرمایا کہ مکتب سے بھی پہلی تک لے کر ایک سو نو سو کی آغوش میں جا کر مرنا چاہیے۔
 ۲۔ حضرت امیر المومنین علیؑ فرمایا کہ مکتب سے بھی پہلی تک لے کر ایک سو نو سو کی آغوش میں جا کر مرنا چاہیے۔
 ۳۔ حضرت امیر المومنین علیؑ فرمایا کہ مکتب سے بھی پہلی تک لے کر ایک سو نو سو کی آغوش میں جا کر مرنا چاہیے۔
 ۴۔ حضرت امیر المومنین علیؑ فرمایا کہ مکتب سے بھی پہلی تک لے کر ایک سو نو سو کی آغوش میں جا کر مرنا چاہیے۔
 ۵۔ حضرت امیر المومنین علیؑ فرمایا کہ مکتب سے بھی پہلی تک لے کر ایک سو نو سو کی آغوش میں جا کر مرنا چاہیے۔
 ۶۔ حضرت امیر المومنین علیؑ فرمایا کہ مکتب سے بھی پہلی تک لے کر ایک سو نو سو کی آغوش میں جا کر مرنا چاہیے۔
 ۷۔ حضرت امیر المومنین علیؑ فرمایا کہ مکتب سے بھی پہلی تک لے کر ایک سو نو سو کی آغوش میں جا کر مرنا چاہیے۔
 ۸۔ حضرت امیر المومنین علیؑ فرمایا کہ مکتب سے بھی پہلی تک لے کر ایک سو نو سو کی آغوش میں جا کر مرنا چاہیے۔
 ۹۔ حضرت امیر المومنین علیؑ فرمایا کہ مکتب سے بھی پہلی تک لے کر ایک سو نو سو کی آغوش میں جا کر مرنا چاہیے۔
 ۱۰۔ حضرت امیر المومنین علیؑ فرمایا کہ مکتب سے بھی پہلی تک لے کر ایک سو نو سو کی آغوش میں جا کر مرنا چاہیے۔

[illegible]

وَالَّذِي كَفَّلَ الْقِسْمَ حِينَ هُوَ صَبِيحٌ كَرِيمٌ
كَرَّمَتْ قَرْنٌ لَكَ رَبُّكَ مَا هِيَ إِلَّا أَعْيُنُكَ
وَمَا تَحْمِلُ إِلَّا أَسْمَارُكَ إِنَّكَ كَرِيمٌ عَزِيمٌ
كَرَّمَتْ قَرْنٌ لَكَ رَبُّكَ مَا هِيَ إِلَّا أَعْيُنُكَ
وَمَا تَحْمِلُ إِلَّا أَسْمَارُكَ إِنَّكَ كَرِيمٌ عَزِيمٌ

حقائق کے ساتھ ہی قریباً ہر دور میں طبعی ماحول کے ساتھ انسانی تعلق کا ذکر ہے۔ چاروں قریبی دوروں کی
سندوں کا جائزہ لے کر یہ حیرت انگیز حقیقت سامنے آتی ہے کہ ان کے ساتھ ساتھ انسانی تعلق کا ذکر بھی
کلیاں میں ہے۔ پہلے اس کے بارے میں یہ کہنا چاہیے کہ ان کے ساتھ ساتھ انسانی تعلق کا ذکر بھی

[illegible]

ای سنیوں کی کلمہ النجی حضرت امام احمد رضا رحمہ اللہ نے "مرآت مرتبہ" کے تحت تصانیف میں "کلمہ النجی" کے تحت تحریر کیا ہے۔ یہ کلمہ بھی حضرت امام احمد رضا رحمہ اللہ نے تصانیف میں "کلمہ النجی" کے تحت تحریر کیا ہے۔

وہ عنی فصیح النجی مرکز دہلی ہے کلمہ النجی کے تحت تصانیف میں "کلمہ النجی" کے تحت تحریر کیا ہے۔

یہ "کلمہ النجی" کے تحت تصانیف میں "کلمہ النجی" کے تحت تحریر کیا ہے۔

یہ کلمہ محمد جبریل علیہ السلام کے ہاتھ سے نازل ہوا ہے۔

[illegible]

الذات، تاجہ زہا، انا، ہم۔ الطوبہ شخص مبتدئ کے درجہ کا ہے کہ وہ کہتا ہے: **غیر قصد مطلوب**، واجب نتائج کوئی دینی جائزہ نہیں حاصل۔

شرح و توضیح

الفصل علی حصصہ و وجہ اسرار
 کل منکر کے احکامات کے بیان کے بارے میں اس کی فتح و فتح میں ہیں۔ (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰) (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵) (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰) (۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵) (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰) (۱۲۱) (۱۲۲) (۱۲۳) (۱۲۴) (۱۲۵) (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰) (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵) (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰) (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵) (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰) (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵) (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰) (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵) (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰) (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰) (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰) (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰) (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰) (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰) (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰) (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰) (۲۴۱) (۲۴۲) (۲۴۳) (۲۴۴) (۲۴۵) (۲۴۶) (۲۴۷) (۲۴۸) (۲۴۹) (۲۵۰) (۲۵۱) (۲۵۲) (۲۵۳) (۲۵۴) (۲۵۵) (۲۵۶) (۲۵۷) (۲۵۸) (۲۵۹) (۲۶۰) (۲۶۱) (۲۶۲) (۲۶۳) (۲۶۴) (۲۶۵) (۲۶۶) (۲۶۷) (۲۶۸) (۲۶۹) (۲۷۰) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵) (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵) (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵) (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵) (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰۹) (۳۱۰) (۳۱۱) (۳۱۲) (۳۱۳) (۳۱۴) (۳۱۵) (۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸) (۳۱۹) (۳۲۰) (۳۲۱) (۳۲۲) (۳۲۳) (۳۲۴) (۳۲۵) (۳۲۶) (۳۲۷) (۳۲۸) (۳۲۹) (۳۳۰) (۳۳۱) (۳۳۲) (۳۳۳) (۳۳۴) (۳۳۵) (۳۳۶) (۳۳۷) (۳۳۸) (۳۳۹) (۳۴۰) (۳۴۱) (۳۴۲) (۳۴۳) (۳۴۴) (۳۴۵) (۳۴۶) (۳۴۷) (۳۴۸) (۳۴۹) (۳۵۰) (۳۵۱) (۳۵۲) (۳۵۳) (۳۵۴) (۳۵۵) (۳۵۶) (۳۵۷) (۳۵۸) (۳۵۹) (۳۶۰) (۳۶۱) (۳۶۲) (۳۶۳) (۳۶۴) (۳۶۵) (۳۶۶) (۳۶۷) (۳۶۸) (۳۶۹) (۳۷۰) (۳۷۱) (۳۷۲) (۳۷۳) (۳۷۴) (۳۷۵) (۳۷۶) (۳۷۷) (۳۷۸) (۳۷۹) (۳۸۰) (۳۸۱) (۳۸۲) (۳۸۳) (۳۸۴) (۳۸۵) (۳۸۶) (۳۸۷) (۳۸۸) (۳۸۹) (۳۹۰) (۳۹۱) (۳۹۲) (۳۹۳) (۳۹۴) (۳۹۵) (۳۹۶) (۳۹۷) (۳۹۸) (۳۹۹) (۴۰۰) (۴۰۱) (۴۰۲) (۴۰۳) (۴۰۴) (۴۰۵) (۴۰۶) (۴۰۷) (۴۰۸) (۴۰۹) (۴۱۰) (۴۱۱) (۴۱۲) (۴۱۳) (۴۱۴) (۴۱۵) (۴۱۶) (۴۱۷) (۴۱۸) (۴۱۹) (۴۲۰) (۴۲۱) (۴۲۲) (۴۲۳) (۴۲۴) (۴۲۵) (۴۲۶) (۴۲۷) (۴۲۸) (۴۲۹) (۴۳۰) (۴۳۱) (۴۳۲) (۴۳۳) (۴۳۴) (۴۳۵) (۴۳۶) (۴۳۷) (۴۳۸) (۴۳۹) (۴۴۰) (۴۴۱) (۴۴۲) (۴۴۳) (۴۴۴) (۴۴۵) (۴۴۶) (۴۴۷) (۴۴۸) (۴۴۹) (۴۵۰) (۴۵۱) (۴۵۲) (۴۵۳) (۴۵۴) (۴۵۵) (۴۵۶) (۴۵۷) (۴۵۸) (۴۵۹) (۴۶۰) (۴۶۱) (۴۶۲) (۴۶۳) (۴۶۴) (۴۶۵) (۴۶۶) (۴۶۷) (۴۶۸) (۴۶۹) (۴۷۰) (۴۷۱) (۴۷۲) (۴۷۳) (۴۷۴) (۴۷۵) (۴۷۶) (۴۷۷) (۴۷۸) (۴۷۹) (۴۸۰) (۴۸۱) (۴۸۲) (۴۸۳) (۴۸۴) (۴۸۵) (۴۸۶) (۴۸۷) (۴۸۸) (۴۸۹) (۴۹۰) (۴۹۱) (۴۹۲) (۴۹۳) (۴۹۴) (۴۹۵) (۴۹۶) (۴۹۷) (۴۹۸) (۴۹۹) (۵۰۰) (۵۰۱) (۵۰۲) (۵۰۳) (۵۰۴) (۵۰۵) (۵۰۶) (۵۰۷) (۵۰۸) (۵۰۹) (۵۱۰) (۵۱۱) (۵۱۲) (۵۱۳) (۵۱۴) (۵۱۵) (۵۱۶) (۵۱۷) (۵۱۸) (۵۱۹) (۵۲۰) (۵۲۱) (۵۲۲) (۵۲۳) (۵۲۴) (۵۲۵) (۵۲۶) (۵۲۷) (۵۲۸) (۵۲۹) (۵۳۰) (۵۳۱) (۵۳۲) (۵۳۳) (۵۳۴) (

تھام کے اوسے میں گھسلی۔ بے گرفتار کے کہاں گا یہ خدا مائل نہ نہ ۱۱۱۱ چھوٹ میں نہ کہ نہ اپنا کر نہ اپنا
تھام میں یعنی غلظت کے بدلے چلے جاؤں اور بے گھر تھام سے دست بردار ہو گیا تھا جس کے بارے میں کتاب میں آیت
کر رہے ہیں۔ "مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا" (انم) (لاہور) تھام میں رہا، ہاتھ بے غلظت میں تھا۔
کہوے میں اور نہ کہ لکھا ہے۔ عظیم الشان، انجمن دین و اہل بیت کے حوالے سے تھام میں۔

ولا تفسدوا فيه الايج قتل امر کا ہوا جس کا قتل چاہیں گے کوئی بھی کہا ہو جس کی طرف سے اور اس کی طرف سے کہہ دے۔
اس لئے کہ مقابلہ قتل فی حق میں اس کا نام بھی ہے۔ اور اس کے خلاف دیکھو کہ اگر قتل ہو گیا تو یہ کچھ
گنہگار بھی ہے۔ اور اگر اس کے خلاف طرح طرح کے کاموں سے باز رہیں تو اس کا نام بھی ہے۔ اور اس کا نام بھی ہے۔

[illegible]

[illegible]

(۱) روح حیات (روح) اگر کوئی شخص کی گواہی دے تو وہ بھی کر سکتا ہے کہ اس نے اپنے دل سے یہ بات سنی ہے۔

[illegible]

تفاسات کی راجہ جنت

المحصل: بئى، انگر: جل: پانچ۔ صادر: تاک، فاکتہ، جناک، کار، حصہ، جمع، امر، حق۔ حقیقہ: ذکر، بئى۔ لفظ: اوست

تشریح و توضیح: ہجر جان کے دوسری چیزوں میں تعصبات

و من لطمہ بر جگر گم یہ باد و شمس رہے کہ اعداد کے تفسیر کے حوالہ میں ایک نئی شاخ پر ہے کہ وہ اصول جن میں تمام اختلافات و نزاعیں سمجھ میں آجاتی ہیں، وہ تفسیر کا یہ ہے کہ اعداد ہمہ گیر ہیں اور ہر چیز کے لیے ایک عدد ہے۔ اور کوئی شخص کسی کے ساتھ کھڑا پیچھے سے گانے اے ہو گا نہ دھانے سے بانہا دیگی کسی جگہ سے تھوکر پڑے گی۔ اور کوئی شخص کسی کے ایک سے دوسرے پاس کے برابر پاس کو جڑ سے کاٹے گا تو کانے والے کے دوسلے بھی کٹی ہوئے۔

۱۔ وہ جو چھ سال سے کم عمر کے ہوں اور ان کے پاس مال نہ ہو۔
 ۲۔ وہ جو چھ سال سے کم عمر کے ہوں اور ان کے پاس مال نہ ہو۔

تشریح و توضیح

تکملہ الدہانہ فیہ اصطلاحات کی بار بار سے کی خصوصیت تھیں جو ان کے دل خاواں و کچھ بے جا تپاؤں پر ایسا ہی تھا کہ یہی خصوصیت سے
وہ بہت سے اہل علم خدا کی صحبت الہیہ کی طرف سے کسی اور اور عورتوں اور بھوانہ میں تھیں۔ یہ وہی خصوصیت تھیں
کہ ان کی یہ چاروں کی خصوصیت تھیں۔ ان چاروں کی یہی چاروں کی ان کی خصوصیت تھیں۔ یہ وہی خصوصیت تھیں
تھیں۔ یہ وہی خصوصیت تھیں۔ یہ وہی خصوصیت تھیں۔ یہ وہی خصوصیت تھیں۔ یہ وہی خصوصیت تھیں۔ یہ وہی خصوصیت تھیں۔

[illegible][illegible][illegible][illegible]

[illegible]

لغات کی وضاحت

فلسفہ، ۱۰، کہاں ہے۔ خدا اللہ ہی ساعدی (اساتذہ کرام، اردو میگزین، ۱۲، سوانح

ارشد تا به - شج دم - بره چو بره تا خدمت ما - مصر جان - الیذا -

تشریح و توضیح۔ قطعہ اعضاء سے متعلق متفرق حکام

وہی اصحاب الہ کھڑے تھے۔ انہی کو بھی کسی نے یا تو نہ دیکھا یا تو انہیں ان کی جگہوں کے ساتھ پہچان بھی
 قیام نہ رہا۔ وہ سب اسی جگہ کا وہاں تھے۔ انہی کو بھی کسی نے یا تو نہ دیکھا یا تو انہیں ان کی جگہوں کے ساتھ پہچان بھی
 قیام نہ رہا۔ وہ سب اسی جگہ کا وہاں تھے۔ انہی کو بھی کسی نے یا تو نہ دیکھا یا تو انہیں ان کی جگہوں کے ساتھ پہچان بھی

[illegible]

ومن نفع وصلاحه فذهب غفلة الزم ارحمنا بكوني ففعلت مني كمن مشق وخرمنا في دوائ رمم في نر سے مانی کی
مضی بلانہ سے اس کے الی ہی قسم سے جا میں تو اس صورت میں آؤں کی حدیث کے برہنہ سمجھ کی حدیث قرہدی جائے گی احوال کلام خوب

ہرگز اس لئے کہ نکل ائی نہ ہے تو سارے اعلیٰ کا بھی چار پھر اس کا جواب کا افسوس ہوا کیونکہ میرے دل کی کم تر بات سے اس کا
 گویا سوا سن حال ہاں پھر اس کے دھم کے باعث اس کے لئے یاد کیلئے اور اچانک آئے تھے یہ ہے تو اس صورت میں ریت سوخو کو کمال
 دینت میں دل قرار نہ دینے کے بلکہ اس صورت میں سوا کی کویت کا جواب ایک ہوا کہ "وہ صحت و طاقت تو ہے کام چلتی نہ پٹنہ
 دینے کا جواب ہوا۔"

اور قطع من وجہی فتح مگر کوئی شخص کسی سے اسات کو کھانا سے ہماری بقدر دوسرا دست نگر آئے تو یہ صورت تک حضرت ام ایوبہ کے نزدیک انتہی کی بات کے ساتھ ہونے کا قریب ہوگا۔ حضرت ام ایوبہ اور حضرت ام قیس نے یہ بات یہ کہ اس صورت میں انتہا کھارے تو یہ حد تک کا اطلاق نہیں ہوگا۔ اس لئے کہ اس سے کوئی طرف سے اور یہ رحمان میں اور عجب اور سرے میں کسر فیض چھوڑی۔ اور دوسرے اسات کا کل آگاہی۔ اس شخص کا قسم ہوا تھا کہ یہ ہم سب کو ہادی سے۔ حضرت ام ایوبہ نے فرماتے ہیں کہ اس ایک آدمی قبلہ سے حمایت آتی رہی۔ اس لئے کہ یہ حد تک چھوڑی ہوئے اور اس کے ہاتھ پیر، چہرہ، ہونٹ، اور سر و لافٹ نکل گئے تھے اس ملک کا خوب نام معلوم ہو۔ لہذا انہوں نے اس شخص پر صورت کی زیست پس منقہ کیا۔

[illegible][illegible][illegible]

[illegible]

غلام سے مراد ہونے والی جنایت کا تذکرہ

والد جسی بعد حجابہ طبع منسی فحل کا ظاہر اگر حفظ نہ کیں وہ صوب کے گھسا ہوا درختوں کی صورت میں غلام کے قہر کے حق حاصل ہے کہ اگر اس کے حق میں نظام دے اس صورت میں اپنی حیثیت کو اس ملکیت حاصل ہو جائے گی بلکہ اگر وہ اپنی طرف پر اس کے مطابق کی ہو گئی ہو۔ حفظ کی یہ تکلف کا مظاہرہ ہے کہ نظام بے نقص رہا اور اس پر صاف کا درجہ ہو گا۔ حضرت امام باقری فرماتے ہیں کہ ملک کی جماعت کا تقاضا کسی مردان سے ہو کر ہے۔ پہلے حفظ ہے۔ کہ یہ ایک سے اس جماعت کی خاطر ہے اور جو ان کا جواز کر نظام کا آقا کا ان کو اپنی کو تو فروخت کر دے۔ اس مسئلہ میں صوبہ کرام کو بھی اختلاف ہے۔ وہ ان کے بھی اختلاف نہ تھا۔ صاحب مرقاۃ الدردیہ فرماتے ہیں کہ امام میں حضرت صفی بن علی، حضرت ابو جعفر اور حضرت جعفر بن محمد بن ابی اسحاق کے اقوال حسب اختلاف کے مطابق نقل کئے ہیں۔ بلکہ حضرت عمر، حضرت علی بن ابی طالب، حضرت علی بن ابی طالب، حضرت امام شافعی کے نزدیک جماعت میں خیار اور طلاق کا جو ہے۔ کہ وہ دے لے پر ہونا چاہئے۔ اس لئے کہ جماعت کا سرکب حاصل دینی ہے۔ لیکن جماعت کرنے والے کی جانب سے اس لئے کہ وہ لوگ جماعت کا تقاضا کرنے والے اور نہ فرماتے ہیں۔ بلکہ نظام اس پر ملک نہیں۔ لیکن جماعت کا نقص اس کی گرجا ہے۔ ہے۔ مخالف فرماتے ہیں کہ حفظ جماعت مرد و عورت کی صورت میں نہیں بلکہ مرد و عورت کی صورت میں ہے۔ چاہئے کہ وہ خطا کے باعث حدود بن کے دیکھ لیا۔ اور اس کا تقاضا اس کے گھبراہٹ کے لوگوں سے ہونا چاہئے اور حق نظام اس کے آقا کی حیثیت کے لوگوں کی ہے اس لئے کہ عطا پر جماعت کا درجہ اور حضرت جعفر بن علی ہے اور نظام کا جیسا تک تقاضا ہے اس کی صورت اس کا قہر کا سرکب ہے۔ پس اس جادہ اور جماعت کا تقاضا اس نظام سے آقا کی ہے ہوگا۔

قال: هذا نصي (المراد كلام) ثابت لا مخرج له من كتابي كما قد اذعن في ذلك، بل اني انما اريد ان اذكر به نظام ايدي مرتبه وبعده

مفتوحہ : اس سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ : مفتوحہ کی ذرا سی

۵۷۵

[illegible][illegible]

الحمد لله رب العالمين، والصلوة والسلام على من لا نبي بعده، وبعد، فقد تم بحمد الله طبع هذا الكتاب في شهر ربيع الأول سنة ١٤٢٠ هـ بمطبعة دار الفکر للطباعة والنشر والتوزيع في الرياض، المملكة العربية السعودية.

و بعد من الغلق مع الحفظ الخیر سرور مائے حقیقت و جبر تک عالم سے میں میں مل رہے اور بھی یہ اعلیٰ
تکبر کو کھڑے ہے ۱۔ اے اے عالم! اور مطلب، مرثیاتی، خیر ہے تجھ کو کہ اے عالم! اور تجھ کو کہ یہ عالمی ہے
عقل! میں نے کہ دنیا جو غفلت کے وقت ہمارے رہ چکا ہے۔ اے اے عالم! میں نے کہ یہ عالمی کا سہارا ہے اس سے ہمارے
اے ہم غفلت رہی اللہ سے ہے کہ یہ عالمی اور مردوں! اے اے عالمی! مطلب کہیں۔

ولا تلهو عمل العقلة انم نكرات و ابوبکر كذا في عقد الخاسر انت لے کر جو میری حسرت سے کہیں م، ابو اسیرہ شہید
طاعت کے جو بیت نہا جس سے کہ اگر اس حال میں نہ، زبان دانی تو کر رہے، سارے جنتی

ولا تعلل بحجة هي اعتراف الخ امرایا ہوا کی حیثیت کرے والا بلا حد سے بھار کے بجائے تو روافضیوں کے لئے
 اس کی حدیت الہی کہہ کر، واجب رہی۔ اسی طرف کاظم اور مظفر کے اولاد سے یہ بیان جس پر مصنف نے الہی جہاں کی ذاتی الہی کہہ کر
 بدھم نہ ہوئی۔ بلکہ اس کی جگہ کا ذکر خود اس نے والا اعلیٰ ہوگا اور اگر کسی آراء فطری کی عدم کے لئے یہ دلائل کے باعث کسی
 دلیل کا مرکب ہو تو اس کی حدیت کا وہی جذبہ کرنے والے کے لئے کہ یہ ہوگا۔

کتاب الخُذُودِ

سرازل کا بیان

أَفْرَأَ جُنُودَ بَالِسَیَّةٍ وَأَوَّلَافِیَ لَاسَیَّةٍ نَیْ لَنَهْدِ آتَمَةٍ مِّنْ لَّهْزَمَةٍ
 یہ اور فرقہ سے آج سے ہر جہ سے کہ چار گیارہ کی سردار ہوتے ہیں
 عَلَی وَجْهِی الْأَمْرُ بِأَمْرٍ مِّنْهُمْ لَاحِقٌ مِّنْ الْأَمْرِ مَقْصُودٌ قَوْلُیْ ذِی وَصْنِی ذِی لَاحِقٌ
 کی جگہ وہیں میں امام اس سے نہ کی بات پانچ کو رہا کیا جس کی طرف سے ہے، کہاں کیا کہہ گیا، کہ یہ ہر جہ سے ہے
 ذَلِکَ وَالْأَمْرُ وَالْأَمْرُ لَی لَوْحِیَ لَی لَکُمُ الْفَصْلُ وَالْأَمْرُ لَی لَکُمُ الْفَصْلُ
 پانچ سو کہ یہ کہہ کر ان کو افریقہ میں ہی رہے وہاں سے ہر طرف سے ہوا ہے۔ اس کا حال معلوم کرے
 فَتَقُولُی السَّرَّاءُ الْعَلَاوِیَّةَ حُكْمٌ مِّنْهُمْ ذَلِکَ وَالْأَمْرُ لَی لَوْحِیَ لَی لَکُمُ الْفَصْلُ
 جس میں کوئی حد سے دور بنا جائے تو ان کی شدت کے مطابق ہوگا۔ اور فرقہ سے کہہ دینے والے ہر جہ سے
 نَزِیعَ مَرَاتِبٍ مِّنْ أَرْبَعَةٍ مَّرَاتِبٍ مِّنْ نَّحَالِی الْمَقْصُودِ لَاحِقٌ مِّنْ الْأَمْرِ نَزِیعَ مَرَاتِبٍ
 جس سے چار درجوں میں چار درجہ کا فرق ہے۔ اور اس کی طرف سے کہہ دینے والے ہر جہ سے
 مَقْصُودُ الْقَاصِی مِّنْ الزَّوْجِ مَا هُوَ وَکَیْفَ هُوَ وَکَیْفَ ذِی وَصْنِی ذِی لَاحِقٌ مِّنْ ذَلِکَ ثَمَرَةٌ
 تو دیکھیں اس سے پتہ چلے گا کہ اس کا نام ہے۔ اس سے کہہ دینے والے ہر جہ سے
 لَاحِقٌ مِّنْ ذِی الزَّوْجِ مَقْصُودٌ مِّنْهُمْ بِالْمَقْصُودِ حَتَّى یَمُوتَ یُحَرِّجُهُ إِلَى زَوْجِی لَعَلَّامَ کَبِیْرٍ
 عدم نہ جائے کہ اگر وہی شخص ہے تو اس کو مقرر کرے یہاں تک کہ مر جائے۔ اس میدان کی طرف سے کہہ دینے والے ہر جہ سے
 الْمَقْصُودُ بِرَحْمَةِ نَمِ الْإِمَامِ ثُمَّ النَّاسُ قَالُوا أَمْسَحَ الشَّهْرُ مِّنْ الْأَمْرِ مَقْصُودٌ مِّنْ
 کہہ دینے والے ہر جہ سے اور اگر وہی شروع کرنے سے کہہ دینے والے ہر جہ سے
 الْوَحْشِ یُحَرِّجُهُ إِلَى زَوْجِی مَقْصُودٌ مِّنْهُمْ بِالْمَقْصُودِ حَتَّى یَمُوتَ یُحَرِّجُهُ إِلَى زَوْجِی لَعَلَّامَ کَبِیْرٍ
 وہی طرف سے کہہ دینے والے ہر جہ سے اور اگر وہی شروع کرنے سے کہہ دینے والے ہر جہ سے
 لَاحِقٌ مِّنْ ذِی الزَّوْجِ مَقْصُودٌ مِّنْهُمْ بِالْمَقْصُودِ حَتَّى یَمُوتَ یُحَرِّجُهُ إِلَى زَوْجِی لَعَلَّامَ کَبِیْرٍ
 تو دیکھیں اس سے پتہ چلے گا کہ اس کا نام ہے۔ اس سے کہہ دینے والے ہر جہ سے

نیمہ زعفران علی عصاۃ ووجهه رفیعہ ان تار عین جند؛ حسی کھٹکے
 ہر حصہ کے حصہ ہر حصہ ہے۔
تقریباً اربعہ

مذہب الحقد و الجور : "وہ شخص جو خدا سے جزائے اللہ کے لیے" جب کہ یہ "بہت قسم" سے مراد ہے کہ

[illegible][illegible]

فوں کے سر پر جھنڈے نہ لے کر رہے۔ اُن کی شہرہ آفاق جیتوں کی جگہ پر وہ جیتے جاگتے بھڑکے۔

جو گھبرا اور اڑی وہی کشتہ ہے جسکی درگم ہو جاؤ ہے ۔

[illegible][illegible]

والہ، جامع احمد الشہود بعد الحکمہ دلیو اگر چادرشہوں کی شہادت کی بنا پر جس کے بارے میں ان لوگوں نے شہادت دی ہو وہ سب، کے جانے کے حکم ہو چکا ہو مگر جس مسئلہ کو کہنے کی حاجت نہ ہو کہ اس سے فقہان شادیوں میں سے ایک مسئلہ ہو جو اسے لوہ مراد میں اسے شہادوں پر حد کا قاعدہ کا شہادت ہے۔ بڑے غفلت سے، ہم سمجھا تاؤں کہ اسے حکم کیا جائے گا وہ یہ ہے کہ شہادت دینے کے مقاصد کے سلسلہ میں شہادت مکمل نہیں رہی اور اگر شہادوں میں سے کوئی شہاد مسئلہ کو جاننے کے بعد، جو جرح کر رہا تھا صورت میں جس نے واقعہ کیا ہو اس پر بعد نہ لیا جائے گا اور اس پر جرح پڑے گا اور اسے کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

و حصص الموصوفہ رقم دہائی کے چارے کے مطابق خریدا کر دیا گیا تھا۔ یہ مکتبی شہر کوہم
تین کر رہے۔ جس پر انصاف کی طرف سے دانی کی ہے وہ بدلتے شرطوں پر مبنی ہے۔ گرامات شرطوں میں سے ایک ہر دو کو گمراہ چاہے
تو جبر سے رکے جائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ (۱) ہائیڈرو پلانٹ کا کارخانہ شہر میں سے رکے گا۔ ایک
بڑا کارخانہ رکے گا۔ (۲) رانی ڈال کے ایک خوب اور قابل ہے جس کے کارخانہ میں شہر میں سے (۳) ایک
کارخانہ رکے گا۔ (۴) رانی ڈال کے ایک خوب اور قابل ہے جس کے کارخانہ میں شہر میں سے (۵) ایک
(۶) ایک کارخانہ رکے گا۔ (۷) ایک کارخانہ رکے گا۔ (۸) ایک کارخانہ رکے گا۔ (۹) ایک کارخانہ رکے گا۔ (۱۰) ایک کارخانہ رکے گا۔

[illegible]

لَا تَطْعَمُ الْمَسْكِينُ مِنْ بَيْتِ الْعَالِي وَلَا مِنْ مَالِ الْكَلْبِ فِيهِ بَرْكََةٌ وَمَنْ
تَأْكَلْ مِنْ بَيْتِ الْغَنِيِّ تَأْكَلْ مِنْ بَيْتِ الْفَقِيرِ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَنْتَ
مُسْرِقٌ مِنْ جَوْبِهِ الْوُسْبَةُ وَذِي وَصْفِهِ تَحْرِمُ عَلَيْهِ أَنْ يَطْعَمَ وَكَذَلِكَ إِذَا مُسْرِقٌ أَحَدَ الزُّوْجَيْنِ مِنَ الْأَخَوَيْنِ
بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ مِنْ نَهْمِ نَهْمٍ كَيْ يَحْرُقَ نَفْسًا فَإِنَّهُ كَمَا جَاءَ فِي طَرِيقِ الْغَرِيبِ مَنْ سَمِعَ مِنْ بَرٍّ أَوْ
أَقْرَبٍ مِنْ مَسْكِينٍ أَوْ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ أَوْ مِنْ زَوْجِ مَسْكِينَةٍ أَوْ مَسْكِينَةٍ وَكَذَلِكَ الْمَسْكِينُ مِنَ الْمَسْكِينِ
كَمَا جَاءَ فِي طَرِيقِ الْغَرِيبِ مَنْ سَمِعَ مِنْ بَرٍّ أَوْ أَقْرَبٍ مِنْ مَسْكِينٍ أَوْ مِنْ زَوْجِ مَسْكِينَةٍ أَوْ مَسْكِينَةٍ وَكَذَلِكَ الْمَسْكِينُ مِنَ الْمَسْكِينِ

شرح و تفسیر

وَلَا يَطْعَمُ الْمَسْكِينُ مِنْ بَيْتِ الْعَالِي وَلَا مِنْ مَالِ الْكَلْبِ فِيهِ بَرْكََةٌ وَمَنْ
تَأْكَلْ مِنْ بَيْتِ الْغَنِيِّ تَأْكَلْ مِنْ بَيْتِ الْفَقِيرِ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَنْتَ
مُسْرِقٌ مِنْ جَوْبِهِ الْوُسْبَةُ وَذِي وَصْفِهِ تَحْرِمُ عَلَيْهِ أَنْ يَطْعَمَ وَكَذَلِكَ إِذَا مُسْرِقٌ أَحَدَ الزُّوْجَيْنِ مِنَ الْأَخَوَيْنِ
بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ مِنْ نَهْمِ نَهْمٍ كَيْ يَحْرُقَ نَفْسًا فَإِنَّهُ كَمَا جَاءَ فِي طَرِيقِ الْغَرِيبِ مَنْ سَمِعَ مِنْ بَرٍّ أَوْ
أَقْرَبٍ مِنْ مَسْكِينٍ أَوْ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ أَوْ مِنْ زَوْجِ مَسْكِينَةٍ أَوْ مَسْكِينَةٍ وَكَذَلِكَ الْمَسْكِينُ مِنَ الْمَسْكِينِ
كَمَا جَاءَ فِي طَرِيقِ الْغَرِيبِ مَنْ سَمِعَ مِنْ بَرٍّ أَوْ أَقْرَبٍ مِنْ مَسْكِينٍ أَوْ مِنْ زَوْجِ مَسْكِينَةٍ أَوْ مَسْكِينَةٍ وَكَذَلِكَ الْمَسْكِينُ مِنَ الْمَسْكِينِ

وَلَا يَطْعَمُ الْمَسْكِينُ مِنْ بَيْتِ الْعَالِي وَلَا مِنْ مَالِ الْكَلْبِ فِيهِ بَرْكََةٌ وَمَنْ
تَأْكَلْ مِنْ بَيْتِ الْغَنِيِّ تَأْكَلْ مِنْ بَيْتِ الْفَقِيرِ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَنْتَ
مُسْرِقٌ مِنْ جَوْبِهِ الْوُسْبَةُ وَذِي وَصْفِهِ تَحْرِمُ عَلَيْهِ أَنْ يَطْعَمَ وَكَذَلِكَ إِذَا مُسْرِقٌ أَحَدَ الزُّوْجَيْنِ مِنَ الْأَخَوَيْنِ
بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ مِنْ نَهْمِ نَهْمٍ كَيْ يَحْرُقَ نَفْسًا فَإِنَّهُ كَمَا جَاءَ فِي طَرِيقِ الْغَرِيبِ مَنْ سَمِعَ مِنْ بَرٍّ أَوْ
أَقْرَبٍ مِنْ مَسْكِينٍ أَوْ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ أَوْ مِنْ زَوْجِ مَسْكِينَةٍ أَوْ مَسْكِينَةٍ وَكَذَلِكَ الْمَسْكِينُ مِنَ الْمَسْكِينِ
كَمَا جَاءَ فِي طَرِيقِ الْغَرِيبِ مَنْ سَمِعَ مِنْ بَرٍّ أَوْ أَقْرَبٍ مِنْ مَسْكِينٍ أَوْ مِنْ زَوْجِ مَسْكِينَةٍ أَوْ مَسْكِينَةٍ وَكَذَلِكَ الْمَسْكِينُ مِنَ الْمَسْكِينِ

وَالْمَسْكِينُ عَلَى ضَرْفَيْنِ مَحْذُورٌ لِمَنْ يَأْكُلُ مِنْ بَيْتِهِ وَحُزْرٌ بِالْحَافِظِ لِمَنْ يَسْرِقُ مِنْ بَيْتِهِ
وَمَنْ يَسْرِقُ مِنْ بَيْتِ الْغَنِيِّ يَسْرِقُ مِنْ بَيْتِ الْفَقِيرِ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَنْتَ
مُسْرِقٌ مِنْ جَوْبِهِ الْوُسْبَةُ وَذِي وَصْفِهِ تَحْرِمُ عَلَيْهِ أَنْ يَطْعَمَ وَكَذَلِكَ إِذَا مُسْرِقٌ أَحَدَ الزُّوْجَيْنِ مِنَ الْأَخَوَيْنِ
بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ مِنْ نَهْمِ نَهْمٍ كَيْ يَحْرُقَ نَفْسًا فَإِنَّهُ كَمَا جَاءَ فِي طَرِيقِ الْغَرِيبِ مَنْ سَمِعَ مِنْ بَرٍّ أَوْ
أَقْرَبٍ مِنْ مَسْكِينٍ أَوْ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ أَوْ مِنْ زَوْجِ مَسْكِينَةٍ أَوْ مَسْكِينَةٍ وَكَذَلِكَ الْمَسْكِينُ مِنَ الْمَسْكِينِ
كَمَا جَاءَ فِي طَرِيقِ الْغَرِيبِ مَنْ سَمِعَ مِنْ بَرٍّ أَوْ أَقْرَبٍ مِنْ مَسْكِينٍ أَوْ مِنْ زَوْجِ مَسْكِينَةٍ أَوْ مَسْكِينَةٍ وَكَذَلِكَ الْمَسْكِينُ مِنَ الْمَسْكِينِ

ماترہ سے لے کر لڑائی اور موت تک پہنچے۔ ان کے پاس سے گزرتے ہوئے ایک شخص نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے۔

وہ شخصوں کو حیرت میں ڈال دیا۔ ان کے پاس سے گزرتے ہوئے ایک شخص نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے۔

ان کے کہنے پر وہ لوگ حیرت میں ڈال دیے۔ ان کے پاس سے گزرتے ہوئے ایک شخص نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے۔

ان کے کہنے پر وہ لوگ حیرت میں ڈال دیے۔ ان کے پاس سے گزرتے ہوئے ایک شخص نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے۔

کتاب الأشربة

تربوں کے اذام کا بیان

الأشربة المنزلة لربها بحسن وهي عصير لب فاعلا وسيد وقای
 الأشربة المنزلة لربها بحسن وهي عصير لب فاعلا وسيد وقای

الأشربة المنزلة لربها بحسن وهي عصير لب فاعلا وسيد وقای

الأشربة المنزلة لربها بحسن وهي عصير لب فاعلا وسيد وقای

[illegible]

وہ اپنے ۱۹۹۱ء کے آخر کے دور کا رشتہ جیسا تھا۔ یہ وہ دور تھا۔ جسے ہم کہہ سکتے ہیں۔

[illegible][illegible][illegible][illegible]

[illegible]

وصف حنف علی معصیت شیخ ابوالخضر بن محمد پر مقدمہ گئے۔ خان محمود بدوہی حنفی کے مخالفانہ خیال پر محمدیہ

ولا حطب لکھو زنج آؤ کو کھیں نہیں ہے کھانا یہ بات رب و جنت کرے، اس کے بعد حکمت قرآن اسلام پر مارنے کے بعد یہ قسم دوڑے تو یہ کھانا نہ کھاؤ گے یہ ہے کلمہ چار فقرہ ہے، انہیں اہل قرآن کاتبین کا کلمہ کاظم ہے۔ ہاں فقہ قرآن میں ہے کہ یہ قسمیں کسی شرابدار سے ہوں نہ "وَلَوْ جَعَلُوا ايمانكم من بعد هذا حطباً و طعناً و اديتموكم اعداء لكانتم يهوداً بغيضاً" (آل عمران) "اے ایمانی لوگو! اگر تم نے اس کے بعد ایمان کو حطب و طعنا سے دیا تو تم یوں بن جاؤ گے جیسے یہود بن جاتے تھے۔"

فقد حال کل حلالی صبی حرم تو غم طایر اید کلا طایر کی طلس نمائے چہ کی تے سے ہو کہ مگر ناموس نصیب
سے متقی بقول کے طایر انہ سر تے گئے بے گلی بعد از آنکہ مگر طایر چڑھے کی حرام و بی گنا کی ہو جو جیتے سے سے طایر کی
کس شی ایلیون خدا ز دایہ کھنا مشہور ہا کا اور قول طایر کا کھم ہو کہ

[illegible]

تتم بحسب ما تقدم حتى يخرج من يدك ومن حلق لا يدخل ما في الحلق من غير أن يكون من يدك

وہی صنف لا بدخلیٰ ہوتی ہے۔ فاسطیجیہ جلد یا الہیدہ و عروق مستعدہ و غیر

حلفه لا يدين جد اليه بعد ما تقدم له حلفاً ومن حلفه لا يدين روضة دنان

عقلمه فغانی به طبعها جنت و بهی حلال آن لا یکنم بعد از آن از لا بدی و فغانی فغان

علاقہ کے رہنے والوں کو یہ علم ہونا چاہیے کہ اگر وہ کسی ایسے شخص سے ملے جو ان کے لیے کسی بھی طرح سے خطرہ ہو تو ان کو اس سے دور رہنا چاہیے۔

مجموعه کتب و کتابخانه های مختلف در این کتابخانه

لغات کی وضاحت۔

[illegible]

تشریح و توضیح

وہیں صفحہ لایق حیا چلتا ہے، اُنکی رہائش کسی عمارت میں نہیں ہوتی بلکہ وہ اپنے گھر کے باغوں میں ہی رہتی ہیں۔

۱۰۔ انا کیسے رہتا ہوں؟
 میں نے اپنے آپ کو بہت سے چیزوں سے محروم کیا ہے۔ میں نے اپنے آپ کو بہت سے چیزوں سے محروم کیا ہے۔ میں نے اپنے آپ کو بہت سے چیزوں سے محروم کیا ہے۔

۱۲-۱۱-۱۰-۹-۸-۷-۶-۵-۴-۳-۲-۱

عقیدہ لڑا۔ یہاں تک پہنچا کہ وہاں سے اس نے تیرہ سو فوجی ہمراہ لے کر صحرائے قفقاز میں ایک قلعہ بنایا۔

میں جیسے لایکھتے تھا، فکر ہی الصلوة نہ رہی تھی۔ بعد کے اعلان میں یہ سارا کچھ بدل گیا۔

کونٹا میں۔ یہ ایک پہلے توڑا ہوا قرعہ ہے۔ یہ قرعہ جس طرح توڑا گیا ہے اس کے مطابق یہ قرعہ توڑا گیا ہے۔

وہں جملہ ذرا بھی سمجھا تو اس اور کچھ کہتے کہہ کر انہوں نے اس سے ایسا جواب دیا کہ وہاں سے بھڑک کر اٹھ کر
 گئے تو ان کے بعد اس کے چوتھے بھائی کا بھی یہی حال ہوا۔ وہ بھی اس وقت سے اس کے ساتھ رہا۔
 اور پھر اس کے بعد اس کے چوتھے بھائی کا بھی یہی حال ہوا۔ وہ بھی اس وقت سے اس کے ساتھ رہا۔
 بعد اس کے اس کے چوتھے بھائی کا بھی یہی حال ہوا۔ وہ بھی اس وقت سے اس کے ساتھ رہا۔
 وہ جملہ ذرا بھی سمجھا تو اس اور کچھ کہتے کہہ کر انہوں نے اس سے ایسا جواب دیا کہ وہاں سے بھڑک کر اٹھ کر
 گئے تو ان کے بعد اس کے چوتھے بھائی کا بھی یہی حال ہوا۔ وہ بھی اس وقت سے اس کے ساتھ رہا۔
 اور پھر اس کے بعد اس کے چوتھے بھائی کا بھی یہی حال ہوا۔ وہ بھی اس وقت سے اس کے ساتھ رہا۔
 بعد اس کے اس کے چوتھے بھائی کا بھی یہی حال ہوا۔ وہ بھی اس وقت سے اس کے ساتھ رہا۔

[illegible][illegible][illegible][illegible]

زبان میں لکھا گیا ہے کہ یہ کتاب ۱۲۰۱ھ میں لکھی گئی ہے۔

نوشہ جاسی۔ حضرت امام یحییٰ عہدہ دار ہیں اور سید کا یہ دوا صحت بخش ہو یہ تو پہلی بار ہو گا۔ بعض افسوس کہ ان لوگوں کی طرف سے
 ایسا نہیں۔ نہ ترمذی اور نہ کسی دوسری کتاب میں اس کا ذکر ہے۔ نہ ترمذی نے اس کا ذکر کیا ہے۔ نہ ترمذی نے اس کا ذکر کیا ہے۔ نہ ترمذی نے اس کا ذکر کیا ہے۔

وہیں حلقہ مصطفیٰ مسند دار ہیں۔ ان کو بھی آج کل پریشان کر کے دیکھنا چاہیے۔ اس کے واسطے اس نے کئی مہینوں
 میں ایک مہینہ ملا۔ ان لوگوں نے یہ سنا کہ ترمذی نے اس کا ذکر کیا ہے۔ اس کے واسطے اس نے کئی مہینوں میں ایک مہینہ ملا۔

اس حلقہ کے بعض شخصوں نے اس کا ذکر کیا ہے۔ اس کے واسطے اس نے کئی مہینوں میں ایک مہینہ ملا۔ اس کے واسطے اس نے کئی مہینوں میں ایک مہینہ ملا۔

کتاب الدعوی

دعویٰ کے احکام کا بیان

انصافی میں لکھتا ہے علیٰ الخصوصہ ذکر کیا اور دعویٰ علیہ من بحیر علیٰ خصوصہ
 ذکر کیا ہے۔ اس کے واسطے اس نے کئی مہینوں میں ایک مہینہ ملا۔ اس کے واسطے اس نے کئی مہینوں میں ایک مہینہ ملا۔

تشریح ترمذی

کتاب الدعویٰ اور دعویٰ کے احکام کا بیان اس کے واسطے اس نے کئی مہینوں میں ایک مہینہ ملا۔ اس کے واسطے اس نے کئی مہینوں میں ایک مہینہ ملا۔

طائفہ ۱۔ اے اللہ کے کھڑے کھڑے اور اعلیٰ ہیں۔ یہ قرآن ہے۔ چنانچہ صادق ہو چکا ہے کہ ہرگز پرست کے بغیر کسی اور پرست کو
 کوئی معاف نہ پا جائے گا۔ اسلام جو یہ حق اعلان کر رہا ہے، اسے ہرگز نہ مانتے ہوئے کسی مخالف کا ٹکڑا نہ چھوڑے گا۔ یہ قید جہاں حادہ اور گھٹ شدہ
 تمام کی قیمت میں کھینچ کر لے آئے گا۔ یہ قید جہاں ہرگز نہ مانتے ہوئے کسی مخالف کا ٹکڑا نہ چھوڑے گا۔ یہ قید جہاں حادہ اور گھٹ شدہ
 کے صفات کی دیکھو۔

[illegible]

شہر دیوبند میں میرے متعلق خُتُف کا ذکر

[illegible]

[illegible][illegible]

وہیں شہادتِ حق کا یہ دم کہ لادین الی اللہ میں اللہ کی رضا و رغبت میں ہوں اور یہاں سے کہیں
میں خدا سے الگ ہوں اور جو انکسار و اعتدال سے جہنم کے لئے ہے وہ کھنڈ اور تباہی کی نگاہ میں ہے۔
پاؤں سے ٹپکی ٹپکی ہوتے ہیں۔ اب اس کے جواب میں فرماتے ہیں کہ جہنم کے لئے ہے اور یہاں سے کہیں
میں خدا سے الگ ہوں اور جو انکسار و اعتدال سے جہنم کے لئے ہے وہ کھنڈ اور تباہی کی نگاہ میں ہے۔
خدا کا نام ہے اور یہ ثابت ہے کہ اس کا نام ہی ہے جو اس کی رضا و رغبت میں ہوں اور یہاں سے کہیں
خدا کا نام ہے اور یہ ثابت ہے کہ اس کا نام ہی ہے جو اس کی رضا و رغبت میں ہوں اور یہاں سے کہیں

وہیں شہادتِ لاشعوبہ ہو۔ غیر ملکی حوالہ دہاں ہر مقلیٰ اس سے کہیں زیادہ ہے، لیکن اس سے ہر قس قابل ہوئے۔ وہ کیا ہے؟

وَقَالَ الرَّاقِبُ الشَّهَادَةُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ رَاَيْتُكَ وَانْ حَمَدْتُكَ لَمْ يَكُنْ وَقْتُهَا اَعْيُنِيْ اَتَذْكُرُ عَلَى

اَللّٰهُمَّ وَلِيَّيْهِ عَدُوِّيْ حَسْبُهُ رَحِمَةُ اللّٰهِ طَارَ شَهِيْدٌ حَمْدُكَ مَا يَنْقِيهِ وَالْاَعْمٰى مَا يَنْقِيهِ لَوْ شِئْتَ

سَوَاءٌ لَهُمْ أَمْسَىٰ ذِي الْقُرْبَىٰ أَمْ بَدَا لَهُمْ لَلْأَمْسِ أَهْلِي وَمَوْلَايَ أُمَّا لَهُمْ خَلْفُهُمْ قَدْ أَتَىٰهُمُ الْمَوْلُودُ الْأَخْلَافُ

وَأَن لَّهُ أَهْلًا عَدُوًّا ۖ وَالْأَحْمَرُ مَالِيٌّ وَعَمِيصٌ ۚ ۞ وَالْجُدْعِيُّ يُدْعَى الْكَلَّا وَنَحْمِصٌ مَّالُهُ فَيْتٌ

شهادتهما بالحب وأنا شهدا بالحب وكان حدهم لسانها غنى مائة قلب

شَهِدَانِهِمَا نَالِبٌ إِلَيْهِمْ يَقُولُ ادْعُ أَهْلَ طُغْيَانٍ فَجَاءُوا حَمْسَةً مِنْهُمْ أَلَا لَيْتَكُمْ وَبِئْسَ لِلظَّالِمِينَ شَهِيدٌ

[illegible]

یوم القدر فیہ یقضی فی کل شیء من الدنیا والاخرۃ فی کل شیء من الدنیا والاخرۃ فی کل شیء من الدنیا والاخرۃ

[illegible]

ولا يسمع القصص المشجاة فتح ارمانے میں کہ کچھ مشاہدات تانبہ سے ہو گئی جس کا مقصد محض کسی پر چڑھ کر ہر مرد و
 حرم سے الزامی آخر یہ نہ کہ کسی خاص صاحب نام کا ہے۔

[illegible]

والشهادة على الشاهدة حاضرة لي كل حتى لا يفسد بدينها ولا تقبل في الحدود والقياس
 ان كان في رواية اخرى انما هو في رواية اخرى انما هو في رواية اخرى انما هو في رواية اخرى
 ويؤخذ من شهادة شاهد على شهادة شاهد ولا تقبل شهادة واحد على شهادة واحد
 انما هو في رواية اخرى انما هو في رواية اخرى انما هو في رواية اخرى انما هو في رواية اخرى
 وصحة الاشهاد ان يقول شاهد لاهل الشاهد العزم اسد عني شهدتي اني انشهد ان
 محمد كذا ما علمت - - - - - انما هو في رواية اخرى انما هو في رواية اخرى انما هو في رواية اخرى
 فلان ان فلان انما هو في رواية اخرى انما هو في رواية اخرى انما هو في رواية اخرى انما هو في رواية اخرى
 كقولنا انما هو في رواية اخرى انما هو في رواية اخرى انما هو في رواية اخرى انما هو في رواية اخرى
 ويؤخذ من شهادة الشاهد ان يقول شاهد ان فلان انما هو في رواية اخرى انما هو في رواية اخرى انما هو في رواية اخرى
 انما هو في رواية اخرى انما هو في رواية اخرى انما هو في رواية اخرى انما هو في رواية اخرى انما هو في رواية اخرى
 بذلك فان الشاهد بذلك ولا تقبل شهادة شهود العزم الا ان يقول شهود الاصل ان
 كذا ما علمت - - - - - انما هو في رواية اخرى انما هو في رواية اخرى انما هو في رواية اخرى انما هو في رواية اخرى
 يقولوا سبوا فلان فلان فلان فلان فلان فلان فلان فلان فلان فلان فلان فلان فلان فلان فلان فلان فلان فلان فلان
 انما هو في رواية اخرى انما هو في رواية اخرى انما هو في رواية اخرى انما هو في رواية اخرى انما هو في رواية اخرى

لَمْ يَخَافِ الْعَجْرُ عَنْهُ وَلَا بَاقِي عَمَلِي لَعْنَةُ الْعَنْفِ بِهِ وَلَا يَسْمِي أَنِّي نَطَلْتُ الْوَلَايَا وَلَا يَسْتَهْزِئُ

تشریح و توضیح

[illegible]

ولا مائل بالمدح والثناء الخ۔ ایسا شخص جسے جو بڑی عمر ہو، وہ اس سے پہلے قضا کے حکم کو نہیں سمجھتا اور اس لیے کہ وہ اپنے
کی اہلیت رکھتا ہے۔ اس سے کون کوئی فائدہ نہ اٹھاتا ہے اس لیے اس صاحب کا قبول کرنا اور اس سے بے اور اثر اور اس کے علاوہ اس سے نفیس کی حکیم
صاحب کا قبول کرنا اور اس صورت میں قبول کرنا غرض اہل مائے قدیم اور اس صورت میں جس کا اور اس صورت میں کفار کا قبول کرنا
گاہ۔ اور اگر اس سے یہ تو کی غرض ہو کہ وہ صاحب کام سے ملے گا اور حکم پر نہ آئے گا تو یہ قبول کرنا تو خیر ہو گا۔ غالب گمان ہے کہ
صورت میں منصب ادا ہو گا اور اس سے عزم ہو گا اور اگر اس میں کوئی خطروں سے بچاؤ ہو گا۔ ان کے خلاف کے حکم سے قضا کا کیا ہے
کے ساتھ کہ وہ منصب قبول کرے۔

ولا یتعلمی ان یطلب العلم الا بکرم
کرم سے مراد اس سے حدیث قرطب میں عام ہو گیا ہے کہ وہ صاحب رتبہ ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے عہد کی دولت کا حامل ہے اور اسے سنی کی آیت سے مراد کو یہ بیان کیا ہے اس طرح وہ صاحب منصب کی نمونہ ہے ہر دن سے اور اگر بغیر صاحب امر کے ساتھ صاحب اقتدار ہو دینا چاہے۔ یہ صاحب اقتدار کی حد میں ہے۔ اور انہیں حیرت کا طور اس طرح بتا ہے کہ یہ ان کے لئے فرشتہ کار اور ان کے لئے جہ سے وہ مستقیم ہو گا مگر یہ ہے کہ یہ فقط ہر الامتہ میں سے انہیں پائے بغیر ہو سکتے۔ ان کا ہر امت ہے۔

[illegible]

واجباً اللہ علی عدد رؤسہم بعد اہم حیثیۃ راحۃ اللہ وللا رحمۃ اللہ علی فقیر
تسبیح کبریا و اجرت امام صاحب کے ہاں ہر راہ کی تہا کے تہا ہے ہر ایک ہر راہ میں جہت میں ۔ جس کے صاحب
الانسیۃ روا حصر الشکرکاء عند الفاجی ولہی بدینہم دوزخ صیغۃ زلغوا انہم
سے ہیں تو جس صاحب کے ہاں چلتی کے ہاں ماضیوں میں کے تہا میں ماضیوں میں دوزخ کر رہا ہے ۔ ہر راہ لار سے
ورخوھا علی لہا لہم یحسنھا الفاجی عند لہی حیثیۃ راحۃ اللہ حتی یکبوا اللہ
ہاتھ دے میں تو امام صاحب کے ہاں ماضیوں میں دوزخ کر رہا ہے ہر ایک ہر راہ میں جہت میں ۔ جس کے صاحب
علی حویہ وعدہ روضہ وللا رحمۃ اللہ یحسنھا بامر اللہ ویدثر فی کتاب
ہر راہ کی تہا کے تہا ہے ہر ایک ہر راہ میں جہت میں ۔ جس کے صاحب کے ہاں ماضیوں میں دوزخ کر رہا ہے
یحسنھا اللہ فلیسہم بقرآنہم جمیع ذلک علی المؤمن العشرک مملووی اعطای روضہ
جہت میں جہت میں ہے ہر ایک ہر راہ میں جہت میں ۔ جس کے صاحب کے ہاں ماضیوں میں دوزخ کر رہا ہے
تہا بیوت لہم فی قرآنہم جمیع ذلک لہم فی البیوت انہم انصروہ
کی جہت میں ہے ہر ایک ہر راہ میں جہت میں ۔ جس کے صاحب کے ہاں ماضیوں میں دوزخ کر رہا ہے
لسمہ بیہد وان انفقوا لہمکی وین یذکر ذلک علی البیوت لہم فی البیوت
جہت میں ہے ہر ایک ہر راہ میں جہت میں ۔ جس کے صاحب کے ہاں ماضیوں میں دوزخ کر رہا ہے
تقریر و توضیح

یعنی ملاحظہ فرماتے ہیں کہ ہر ایک ہر راہ میں جہت میں ۔ جس کے صاحب کے ہاں ماضیوں میں دوزخ کر رہا ہے
ہاتھ دے میں تو امام صاحب کے ہاں ماضیوں میں دوزخ کر رہا ہے ہر ایک ہر راہ میں جہت میں ۔ جس کے صاحب
سے ہیں تو جس صاحب کے ہاں چلتی کے ہاں ماضیوں میں دوزخ کر رہا ہے ہر ایک ہر راہ میں جہت میں ۔ جس کے صاحب
ورخوھا علی لہا لہم یحسنھا الفاجی عند لہی حیثیۃ راحۃ اللہ حتی یکبوا اللہ
ہاتھ دے میں تو امام صاحب کے ہاں ماضیوں میں دوزخ کر رہا ہے ہر ایک ہر راہ میں جہت میں ۔ جس کے صاحب
علی حویہ وعدہ روضہ وللا رحمۃ اللہ یحسنھا بامر اللہ ویدثر فی کتاب
ہر راہ کی تہا کے تہا ہے ہر ایک ہر راہ میں جہت میں ۔ جس کے صاحب کے ہاں ماضیوں میں دوزخ کر رہا ہے
یحسنھا اللہ فلیسہم بقرآنہم جمیع ذلک علی المؤمن العشرک مملووی اعطای روضہ
جہت میں جہت میں ہے ہر ایک ہر راہ میں جہت میں ۔ جس کے صاحب کے ہاں ماضیوں میں دوزخ کر رہا ہے
تہا بیوت لہم فی قرآنہم جمیع ذلک لہم فی البیوت انہم انصروہ
کی جہت میں ہے ہر ایک ہر راہ میں جہت میں ۔ جس کے صاحب کے ہاں ماضیوں میں دوزخ کر رہا ہے
لسمہ بیہد وان انفقوا لہمکی وین یذکر ذلک علی البیوت لہم فی البیوت
جہت میں ہے ہر ایک ہر راہ میں جہت میں ۔ جس کے صاحب کے ہاں ماضیوں میں دوزخ کر رہا ہے

واجباً اللہ علی عدد رؤسہم انہ حضرت امام ابو حنیفہ نے ہیں ۔ حضرت امام ابو حنیفہ نے ہیں ۔ حضرت امام ابو حنیفہ نے ہیں
کے تہا کے تہا ہے ہر ایک ہر راہ میں جہت میں ۔ جس کے صاحب کے ہاں ماضیوں میں دوزخ کر رہا ہے
کے تہا کے تہا ہے ہر ایک ہر راہ میں جہت میں ۔ جس کے صاحب کے ہاں ماضیوں میں دوزخ کر رہا ہے
کے تہا کے تہا ہے ہر ایک ہر راہ میں جہت میں ۔ جس کے صاحب کے ہاں ماضیوں میں دوزخ کر رہا ہے

وإذا حضر الشکرکاء ولہی بدینہم دار الخ یعنی ایک مذکر کے ہاں سے جس مذکر کے ہاں سے جس مذکر کے ہاں سے
سے ہیں تو جس صاحب کے ہاں چلتی کے ہاں ماضیوں میں دوزخ کر رہا ہے ہر ایک ہر راہ میں جہت میں ۔ جس کے صاحب
ورخوھا علی لہا لہم یحسنھا الفاجی عند لہی حیثیۃ راحۃ اللہ حتی یکبوا اللہ
ہاتھ دے میں تو امام صاحب کے ہاں ماضیوں میں دوزخ کر رہا ہے ہر ایک ہر راہ میں جہت میں ۔ جس کے صاحب
علی حویہ وعدہ روضہ وللا رحمۃ اللہ یحسنھا بامر اللہ ویدثر فی کتاب
ہر راہ کی تہا کے تہا ہے ہر ایک ہر راہ میں جہت میں ۔ جس کے صاحب کے ہاں ماضیوں میں دوزخ کر رہا ہے
یحسنھا اللہ فلیسہم بقرآنہم جمیع ذلک علی المؤمن العشرک مملووی اعطای روضہ
جہت میں جہت میں ہے ہر ایک ہر راہ میں جہت میں ۔ جس کے صاحب کے ہاں ماضیوں میں دوزخ کر رہا ہے
تہا بیوت لہم فی قرآنہم جمیع ذلک لہم فی البیوت انہم انصروہ
کی جہت میں ہے ہر ایک ہر راہ میں جہت میں ۔ جس کے صاحب کے ہاں ماضیوں میں دوزخ کر رہا ہے
لسمہ بیہد وان انفقوا لہمکی وین یذکر ذلک علی البیوت لہم فی البیوت
جہت میں ہے ہر ایک ہر راہ میں جہت میں ۔ جس کے صاحب کے ہاں ماضیوں میں دوزخ کر رہا ہے

۱۔ اعلیٰ حضرت اہل حق عہد الطافی رحمہ اللہ کو صحت کے انتقال کے بعد اور بے کافرانہ کے پاس حاضر اور غیور و سہمہ کا
انتقال ہو کر ان کی تعداد بڑھ کر پانچ ثابت کریں۔ ۲۔ غلطی کی صورت میں پریہ قاضی ہو جو صحت کے علاوہ اس وقت کا اور دولت ہو جو
اس وقت کے زمانہ کے اور سہمہ و رہنمائی کا تہہ کرے جس صحت میں قاضی ان کے زمانہ میں نہ تھے جن قسم تھے اور میر محمد وراثت کا ایک
مکمل نمونہ کرے جو کہ اس کے علاوہ بعض اور حالتوں کا بھی قاضی ہے۔

[illegible][illegible]

وَجَعَلَ لِلْيَهُودِ أَنْ يَتَّخِذُوا مِنْكُمْ غِلًا فِي الْبَيْتِ الَّذِي فِيهِ كُنْتُمْ رُكَّعًا يُسْتَغْتَسَبُ فِيهِ الْأَنفُسُ وَلِيُتَبَأَ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ الَّذِي فِيهِ كُنْتُمْ رُكَّعًا يُسْتَغْتَسَبُ فِيهِ الْأَنفُسُ وَلِيُتَبَأَ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ الَّذِي فِيهِ كُنْتُمْ رُكَّعًا يُسْتَغْتَسَبُ فِيهِ الْأَنفُسُ

[illegible]

فشرط اولی

[illegible]

معاذ اللہ۔ لیکن کتب میں مذکور ہے کہ اگر کسی کو ہمارے بار بار پڑھنے کی عادت ہو جائے تو اس سے بڑھ کر کوئی اور شے بھی اس کے لئے بہتر نہیں ہے۔

تحریر و تفسیر

تحریر و تفسیر علیٰ التکلیف ہے۔ جہاں تک تفسیر کا تعلق ہے تو اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ اگر کسی کو تفسیر کی ضرورت ہو تو اس کے لئے بہتر شے کوئی اور نہیں ہے۔ اس لئے کہ تفسیر کی مدد سے قرآن مجید کی حقیقت و معنی میں سمجھ بڑھ جائے گی۔ اور اگر کسی کو تفسیر کی ضرورت نہ ہو تو اس کے لئے بہتر شے کوئی اور نہیں ہے۔ اس لئے کہ تفسیر کی مدد سے قرآن مجید کی حقیقت و معنی میں سمجھ بڑھ جائے گی۔ اور اگر کسی کو تفسیر کی ضرورت نہ ہو تو اس کے لئے بہتر شے کوئی اور نہیں ہے۔ اس لئے کہ تفسیر کی مدد سے قرآن مجید کی حقیقت و معنی میں سمجھ بڑھ جائے گی۔

ولا یحب التفسیر علیٰ حدیثی دلیج۔ یہ حدیث صحیحہ ہے۔ جہاں تک حدیث کا تعلق ہے تو اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ اگر کسی کو حدیث کی ضرورت ہو تو اس کے لئے بہتر شے کوئی اور نہیں ہے۔ اس لئے کہ حدیث کی مدد سے قرآن مجید کی حقیقت و معنی میں سمجھ بڑھ جائے گی۔ اور اگر کسی کو حدیث کی ضرورت نہ ہو تو اس کے لئے بہتر شے کوئی اور نہیں ہے۔ اس لئے کہ حدیث کی مدد سے قرآن مجید کی حقیقت و معنی میں سمجھ بڑھ جائے گی۔

و لا یحب التفسیر علیٰ حدیثی دلیج۔ یہ حدیث صحیحہ ہے۔ جہاں تک حدیث کا تعلق ہے تو اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ اگر کسی کو حدیث کی ضرورت ہو تو اس کے لئے بہتر شے کوئی اور نہیں ہے۔ اس لئے کہ حدیث کی مدد سے قرآن مجید کی حقیقت و معنی میں سمجھ بڑھ جائے گی۔ اور اگر کسی کو حدیث کی ضرورت نہ ہو تو اس کے لئے بہتر شے کوئی اور نہیں ہے۔ اس لئے کہ حدیث کی مدد سے قرآن مجید کی حقیقت و معنی میں سمجھ بڑھ جائے گی۔

و لا یحب التفسیر علیٰ حدیثی دلیج۔ یہ حدیث صحیحہ ہے۔ جہاں تک حدیث کا تعلق ہے تو اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ اگر کسی کو حدیث کی ضرورت ہو تو اس کے لئے بہتر شے کوئی اور نہیں ہے۔ اس لئے کہ حدیث کی مدد سے قرآن مجید کی حقیقت و معنی میں سمجھ بڑھ جائے گی۔ اور اگر کسی کو حدیث کی ضرورت نہ ہو تو اس کے لئے بہتر شے کوئی اور نہیں ہے۔ اس لئے کہ حدیث کی مدد سے قرآن مجید کی حقیقت و معنی میں سمجھ بڑھ جائے گی۔

[illegible]

انجنت کی وضاحت

۱۔ م۔ معجزہ کی طرح اور فرشتہ جن سے ان کی بھجوت ہے ۲۔ یہاں بعض نسخوں میں عہد کی جگہ اور ہے۔

بہر حال، عزتیں ممکن ہو کر استعمال ہو، یہ تعویذ باہر نہ نکلیں۔

تشریح و توضیح

[illegible][illegible]

دہشت گردی کے خلاف عالمی دھم ایک نواں دور ہے۔ اس کے ساتھ ہی دنیا کو یکجا کر رہا ہے۔ اہل عرب کا بھی ہاتھ ملنے
کے ساتھ مترقی دنیا کی حکومتوں اور عوام نے اس کے لیے جگہ بنائی ہے۔

و معور نمر کا فتح فرما سے ہیں کہ عورت سے لئے دوسری عورت لاسی تو وہ بدلہ لیکر مرمت ہے بلکہ صدمہ پہنچا دینا

وہ نظر الہی میں جو اس معادہ نامی "وفا پائی دی" کی خبر ملتی ہے اس سے چہرے صوبہ جیڑ، چند میاں اور دارو کی منگوائی کے بعد
 یہ سب شعلے کی پشت، ظلم، موراہی اور کیچے۔ اس سے انفرادی کام ہے۔ اس طرح کی مائٹوں کی کارروائی کی گئی، اور اس کی نمونہ کو کر دی، ہم
 محرم خود کی طرح "اس کی پشت" کے عقلمدار اس کی دلچسپی سے۔ ہوا۔ کی راز و گمان کی محبت کو کھانا مانا ہے یہ اس کے ساتھ ہوتی ہے اور
 شعلہ حرام، ہوا، یہ چہرے سے تپ کے۔ شعلہ ہوا، اس کا سبب شعلہ شعلہ ہوا۔

ولا یسجد للممطوک (۴) بلکہ کسی امام سے جتنے یہ صحت دیکھ کر وہ اپنے دوسرے کے ہم گود دیکھے۔ البتہ ان کی صرف قیصرہ صحت علیہ رکھ سکتا ہے جسے صحت دینا سمجھ دیکھنے کی ایک جتنی بھی ہے۔ تنہا نہیں رہتی۔ چہرہ اور اعضاء۔

وہیں ہی اسی وقت قرآن مجید کی تعلیم شروع ہوئی۔ اس وقت کے مدرسہ میں قرآن مجید کی تعلیم کے ساتھ ساتھ عربی و فارسی کی تعلیم بھی دی جاتی تھی۔ اس وقت کے مدرسہ میں قرآن مجید کی تعلیم کے ساتھ ساتھ عربی و فارسی کی تعلیم بھی دی جاتی تھی۔

[illegible]

شرح و توضیح

بعض دھڑی اعلیٰ ہیں جن کو ان کی طبیعت سے یہ حال تھا کہ وہ ان کی قوم کے ہر حال پر غور نہ کرتے تھے اور صرف اپنی قوم کے مسائل پر غور کرتے تھے۔ ان کی طبیعت سے یہ حال تھا کہ وہ ان کی قوم کے ہر حال پر غور نہ کرتے تھے اور صرف اپنی قوم کے مسائل پر غور کرتے تھے۔

[illegible]

وہو اعلیٰ جلیلہ نظام، وہ خلیفہ مہر سوت میں خاک گوشت ملائی ہے۔ راسخ حاکم ہے، دل و دست ہے اسی نے
 مجھ کو نہ مال کے بہرہ یافتہ تیار کر سوت میں نہ گنہگار کے شہر میں جو نے دعوتِ ظلم کو جھٹھا ہوا ہے۔ میری گت
 ملے میں میں ہیضہ فروریا جائے گا۔

ہادی حاضی تہم اکتی ڈیکو ۱۸۰۰ء میں، ہمارا ناول کیلیکٹ کر کے، شہنشاہ چار سو قیمت والے دام کم ۶۰ تک، بیچ دے گا۔ اس کے بعد یہ علام، کسی کی قیمت دوسو سو حلقہ لگا کر، ستر ۱۸۰۰ء سے، اعلیٰ بیچائی، ہمارا ناول تھوڑے عرصے کا، محض، بیوہ میں صدمہ شدہ

[illegible][illegible][illegible][illegible]

وَمِنْ أَوْصِيَّ بَعِيرِهِ فَتُحْتَ الْمَلْعُونُ خُذْ عَنِّي حَبِيبَ حَمْدُ ثَقَّةٍ وَمِنْ أَوْصِيَّ لِأَصْغَرِهِ
 وَمِنْ أَوْصِيَّ لِأَكْبَرِهِ كَيْفَ كَيْفَ قَدْ أَصْلَحَ رَكِبَتْ أَمْرًا بِأَمْرٍ ۝ وَمِنْ أَوْصِيَّ سَفَرِي وَأَمْرًا كَيْفَ كَيْفَ
 بِالْأَوْصِيَّةِ تَكْلِفُ دِي رَجِيحٍ مَحْرُومٍ مِنْ فَرْقِهِ وَمِنْ أَوْصِيَّ لِأَخِي "وَلَا تَخْشِ رَوْحَ كُلِّ ذَاكِ رَجِيحٍ
 بِأَوْصِيَّةٍ الْوَلَدِ الْوَلَدِ" بِرَأْسِهِ تَحْمِلُ الْوَلَدِ بِرَأْسِهِ تَحْمِلُ الْوَلَدِ بِرَأْسِهِ تَحْمِلُ الْوَلَدِ بِرَأْسِهِ
 مَحْرُومٌ خُذْ وَمِنْ أَوْصِيَّ لِأَخِيهِ وَلَيْسَ لِأَخِيهِ بِالْأَقْرَبِ مِنْ خُذْ رَجِيحٍ مَحْرُومٍ خُذْ
 كَأَشْرَبِ بَدِي "كُلُّ بَدِي تَحْمِلُ الْوَلَدِ بِرَأْسِهِ تَحْمِلُ الْوَلَدِ بِرَأْسِهِ تَحْمِلُ الْوَلَدِ بِرَأْسِهِ

تاریخ: ۱۰/۱۱/۱۴۴۱ھ

[illegible][illegible][illegible][illegible][illegible]

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ
اور یہی دعا ہے کہ میں اپنے لیے توفیق صرف اللہ ہی سے مانگوں اور وہی میری ہدایت کرے اور میں اس کے ہی پاس لوٹوں۔

[illegible]

تقریر و ترجمہ

قاتل لا رحمہ تھی۔ دو طرح صحابہ قرامت الہی کا تاج بھی سے متاع ننگ کر کے اور اسی تلواریں ہوں۔ عسکریانہ دوسرے کے
 کیوں۔ اسرائیلی اخبار ہے۔ دو طرح مکتوبوں کی اپنے قریب راجہ کے چوتھوں اور الریش میں سے کسی سے مصحابہ میں سے ہے۔ وہی امر قیام
 ہر مصحابہ میں سے ہوں۔ یہ سب سنا مصوبت میں سمجھ کر راجہ بھی سے حضرت در حضرت علی اور حضرت علی کے جہاد میں حضور نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 کے نزدیک آجائے۔ ان کے بعد بھی کہہ دیا کہ لاہ حاکم۔ حق میں کہے۔ حضرت امام احمدیہ حضرت امام ابو سہبہ حضرت امام علی علیہ السلام
 حضرت ناصر فرما کر کے قاتل بھیجے۔ حضرت حضرت راجہ صاحب فرماتے کہ کہہ کر دینی اور امام راستہ میں کہہ کر بیٹ کے دینی
 ہر میں میں مصحابہ میں سے کوئی نہ کہہ دیا۔ بیٹ الریش کے ساتھ نہ کہہ دیا۔ لعل امام بھی کہہ دیا۔ بھی ان کے طرف سے۔ حضرت امام
 قاتل اور حضرت امام شافعی کا اختیار کر دینی ہی ہے۔

[illegible]

لاؤ ہمیں اس کئی قلعہ میں ذوالا حرام میں سب سے پہلے میت گذر کر کافرانہ روی ہوگا جو قہر فرما رہے ہوں گے
سب سے فرمایا کہ:۔۔۔ سب پہلے غریب کھنکھارے گا۔۔۔ ہمارے جس قہر کا ہم کمال ہے۔ حضرت امام باقر علیہ السلام کی حاضری بیت کے

